بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دَلَآئِلُ الْخَیْرَات

مصنف

حضرت ابوعبداللہ **محمد** بن سلیمان الجزولی رحمہ اللہ تعالیٰ
متوفی: ۸۷۰ھ

ترجمہ وافادات

فقیر غلام رسول قاسمی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا
0301-6002250 -- 0303-4367413

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
ابتدائی گزارشات	**۳**	الحزب الرابع	۱۴۷
مصنف کے حالات	۳	الحزب الخامس	۱۷۵
اس نسخہ کی خصوصیت	۶	الحزب السادس	۲۰۸
پڑھنے کا طریقہ	۸	الحزب السابع	۲۳۹
مقدمہ از مصنف	**۱۰**	الحزب الثامن	۲۶۸
فضائل الصلوٰۃ	۱۴	دعاء ختم الکتاب	۲۷۳
صفۃ الروضہ	۳۵	**حزب البحر**	**۲۹۱**
دعاء الافتتاح	۳۸	مصنف کے حالات	۲۹۲
الاسمآء الحسنیٰ	۴۱	طریقہ زکوٰۃ	۲۹۲
اسمآء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۴۸	ختمہ	۲۹۴
دلائل الخیرات	**۶۵**	دعاء حزب البحر	۳۱۳
الحزب الاول	۶۷	دعاء الاعتصام	۲۹۷
الحزب الثانی	۹۴	دعاء الاختتام	۳۰۱
الحزب الثالث	۱۲۱	**قصیدہ بردہ چند اہم اشعار**	۳۱۵

ابتدائی گزارشات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مصنف دلائل الخیرات کے حالات (متوفیٰ ۸۷۰ھ)

اس کتاب کا مکمل نام دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ہے۔ اس متبرک کتاب کے متعدد تراجم اور شروح لکھی جا چکی ہیں۔ اس کی معروف ترین شرح امام محمد مہدی فاسی رحمہ اللہ (متوفیٰ ۱۱۰۹ھ) نے لکھی ہے۔ جس کا نام مَطَالِعُ الْمَسَرَّاتِ بِجَلَاءِ دَلَائِلِ الْخَیْرَاتِ ہے۔ اس شرح میں تحقیق اپنی انتہاؤں کو چھوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ شرح المکتبة العصرية بیروت سے چھپی ہے۔ اس کے آغاز میں مصنف دلائل الخیرات کے حالاتِ زندگی اس طرح درج ہیں:

آپکا اسم گرامی امام، عالم باعمل، ولی کبیر وکامل، عارفِ محقق، واصل، اپنے زمانے کے قطب اور اپنے دہر اور معاصرین میں یکتا، سید ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی الحسنی ہے۔ آپ جزولہ کے ممتاز لوگوں میں سے تھے، سملالہ نامی قبیلے سے تھے، اس قبیلے کا تعلق بربر (افریقہ) کے ضلع سوس اقصیٰ سے تھا۔ آپ نے شہر فاس میں علم حاصل کیا اور اسی شہر میں اپنی کتاب ''دلائل الخیرات'' مرتب فرمائی۔ ایک قول یہ ہے کہ آپ نے اسی شہر کی جامع مسجد قَرَوِیِّیْن کے کتب خانہ میں یہ کتاب مرتب فرمائی۔ پھر آپ فاس سے ساحل کی طرف لوٹے اور وہاں اپنے وقت کے یکتا شیخ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ سے فیض حاصل کیا جو

ساحلی علاقے کے ایک گاؤں تیط کے قدیم صوفی خاندان کے فرد تھے۔

اس کے بعد حضرت شیخ جزولی رحمہ اللہ تقریباً چودہ سال کے لیے خلوت نشین ہو کر عبادت کرتے رہے۔اس خلوت کے بعد آپ شہر ثغر آسفی میں جلوہ گر ہوئے اور بے شمار لوگ آپ کے دستِ مبارک پر بیعت ہوئے اور آپ نے ان کی تربیت فرمائی اور آپ کا چرچا آفاق میں ہونے لگا۔آپ سے عظیم خوارق ، واضح کرامات اور زبردست مناقب ظاہر ہوئے جن سے اکھڑ لوگوں کے ذہن بھی حیران رہ جائیں اور ذکی لوگوں کی عقلیں بھی عاجز آ جائیں۔آپ اللہ تعالیٰ کی حدود کے سخت پابند، اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت پر عامل اور کثیر الاوراد ہستی تھے۔

پھر آسفی شہر کے والی نے آپ کو نکال دیا۔آپ موضع آفرغال علاقہ مطرازہ میں منتقل ہو گئے اور اپنے مریدین کی تربیت اور رشد وہدایت کو اسی سابقہ ڈگر پر جاری رکھا۔آپ کی برکت سے مریدین کے قلوب منور ہو گئے اور ان پر معالم الاسرار ظاہر ہوئے اور تمام بلادِ مغرب میں آپ کے فقراء اللہ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی تعلیمات کو لے کر پھیل گئے اور آپ کا چرچا تمام علاقوں میں ہونے لگا اور آپ کے متبعین ہر گاؤں میں پائے جانے لگے اور آپ کی برکت سے تمام بلاد اور وہاں کے تمام لوگ حیاتِ نو سے سرفراز ہوئے اور روحانی آثار کے مٹ جانے اور اس کے انوار کے مدہم ہو جانے کے بعد آپ نے طریقت میں نئی روح پھونک دی اور اپنے دور کے بہت سے مشائخ کو پیچھے چھوڑ دیا۔آپ روحانی امداد میں بڑے فیاض تھے اور لوگوں

کے لیے نہایت نفع بخش ہستی تھے اور آپ اپنے ساتھیوں کو مختلف علاقوں میں بھیجتے تھے۔ آپکے ان خلفاء میں شیخ ابوعبداللہ محمد صغیر سَہلی اور حضرت شیخ ابوعبداللہ عبدالکریم مِنذاری زیادہ معروف ہیں۔ آپ کے تمام خلفاء لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دیتے اور اللہ کے راستے کی طرف بڑھنے والوں کا استقبال کرتے تھے۔ اس طرح آپ کے طریقے میں کثرت سے لوگ داخل ہوئے اور ہر کونے سے لوگ آپ کے پاس پہنچے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ آپ کے پاس اللہ کے طالبوں میں سے بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ (۱۲۶۶۵) افراد مرتبہ ولایت کو پہنچے۔

آپ کو موضع آفرغال میں زہر دیا گیا اور آٹھ سو ستر (۸۷۰ ہجری ۱۶ ربیع الاول صبح کی نماز میں پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یا شاید دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں وفات پائی۔ اسی دن ظہر کی نماز کے بعد آپ کو اس مسجد کے صحن کے درمیان دفن کیا گیا جو انہوں نے خود اس گاؤں میں تعمیر فرمائی تھی۔

آپ کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی۔ پھر آپ کی وفات کے ستتر (۷۷) سال بعد آپ کو ملک سُوس سے مراکش میں منتقل کیا گیا، وہاں آپ کو ریاض العروس میں دفن کیا گیا اور قبر شریف پر روضہ تعمیر کیا گیا۔ جب آپ کو سوس والی قبر سے نکالا گیا تو آپ کا جسم مقدس بالکل اسی طرح تر و تازہ تھا جس طرح دفن کرتے وقت تر و تازہ تھا۔ زمین اس پر اثر انداز نہیں ہوئی تھی اور نہ ہی طویل عرصہ گزرنے سے آپ پر کوئی تغیر آیا تھا۔ آپ نے اپنے سر مبارک کے بال جس طرح وفات سے پہلے تازہ تازہ کٹوائے تھے اور داڑھی مبارک کا خط کروایا تھا بالکل وہی تازگی صاف نظر آ رہی تھی۔ حاضرین میں سے کسی نے آپ کے

جسم میں انگلی چبھو کر دیکھا تو انگلی رکھنے والی جگہ پر خون جمع ہو گیا اور جب اس نے انگلی اٹھائی تو خون دوبارہ جسم میں پھیل گیا جیسا کہ زندہ آدمی کے ساتھ ہوتا ہے۔آپ کی قبراب تک مراکش میں ہےاور وہاں عظیم جلالت، زبردست رعب اور بڑی شان ظاہر ہے۔ وہاں لوگوں کا ہروقت اژدحام رہتا ہے اور دلائل الخیرات شریف کثرت سے پڑھی جاتی ہے اور یہ بات ثابت شدہ ہے کہ آپ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی برکت سے کستوری کی خوشبو آپ کی قبرانور سے ظاہر ہوتی رہتی ہے۔

آپ کا طریقہ شاذلیہ تھا۔طریقت پر آپ کا کلام کثرت سے موجود ہے جولوگوں کے پاس مختلف کتابوں میں متفرق ہے۔تصوف پر آپ کی حزب الفلاح نامی کتاب بھی ہے۔درود شریف پر آپ کا شاہکار آپ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔رحمہ اللہ تعالیٰ واسعۃً کثیرۃً لاحدلھا ولا حساب۔

اس نسخہ کی خصوصیت

اس کتاب کے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو اس طرح مرتب فرمایا ہے کہ اس کے شروع میں خطبہ یعنی مقدمہ، پھر فضل الصلوٰۃ، پھر نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء، پھر صفۃ الروضہ اسی ترتیب سے لکھے اور انہیں وظائف میں شمار نہیں کیا۔اس کے بعد آٹھ حزب لکھے جو اصل وظیفہ ہیں اور دلائل الخیرات کا مقصودی سبق ہیں۔

اب ہوا اس طرح کہ کچھ بزرگوں نے اپنی محبت اور اخلاص کی بنا پر اس کتاب کے شروع میں کچھ اضافے کر دیے۔مثلاً دعائے افتتاح، فاتحۃ

الاوراد، دعاء بدء دلائل الخیرات، دعاء یقرء قبل الشروع، دعاء النیۃ، اللہ تعالیٰ جل شانہ کے اسمائے حسنیٰ۔ اب ان اضافہ جات کو لکھنا چاہیے یا نہیں ؟ اگر لکھنا چاہیے تو ترتیب کیا ہونی چاہیے؟ اور ان اضافوں میں سے کون کون سا اضافہ مناسب ہے اور کونسا اضافہ ایسا ہے جسے نکال دیا جائے مثلاً دعائے افتتاح ، فاتحۃ الاوراد، دعاء بدء دلائل الخیرات ، دعاء یقرء قبل الشروع، دعاء النیۃ سب بالکل ملتے جلتے نام ہیں۔ان متعدد وجوہات کی بناء پر دلائل الخیرات کے مختلف نسخوں میں اختلاف پایا جانے لگا۔

بیروت والے نسخے میں مصنف دلائل الخیرات کی اپنی تحریر کے علاوہ کچھ بھی نہیں چھاپا گیا۔بمبئی سے ۱۳۱۶ھ میں چھپنے والا نسخہ جو فقیر کے استادِ گرامی حضرت علامہ محمد فضل احمد کے والد ماجد حضرت مولانا غلام رسول صاحب سندوی علیہما الرحمہ کا مدینہ منورہ سے خریدا ہوا نسخہ ہے۔اس میں اسمائے حسنیٰ اور دعائے افتتاح کا اضافہ اور آخر میں دعائے ختم کتاب موجود ہے اور ساتھ لکھ دیا گیا ہے کہ دعائے افتتاح فلاں بزرگ سے منقول ہے اور دعائے ختم کتاب فلاں بزرگ سے منقول ہے۔ پاکستان سے چھپے ہوئے متعدد نسخوں میں بھی اسی بنا پر اختلاف ہے اور کوئی نسخہ دوسرے کے عین مطابق نظر نہیں آیا۔

فقیر مسکین راقم الحروف نے اس نسخہ میں اللہ جل شانہ وعم نوالہ کے اسمائے حسنیٰ کا اضافہ قبول کیا ہے اس لیے کہ یہ نام نکالتے ہوئے اللہ کریم سے حیاء آ رہی ہے۔اور دعائے افتتاح کو بھی شامل رکھا ہے تاکہ دعائے افتتاح ، فاتحۃ الاوراد، دعاء بدء دلائل الخیرات، دعاء یقرء قبل الشروع، دعاء النیۃ میں کسی

ایک کو شامل کر ہی لیا جائے ۔اس سے ہمارا ایک مقصد عصر حاضر میں ہم جیسے کمزور لوگوں کو طوالت سے بچانا بھی ہے ۔ اللہ کریم ان تمام بزرگوں کو ان کی اچھی نیت کی وجہ سے اجر عظیم عطا فرمائے اور ہماری کمزوریوں اور خطاؤں سے درگزر فرمائے آمین یارب العالمین ۔اور آخر میں ختم کتاب کے بعد پڑھی جانے والی دعا بھی شامل کر دی ہے مگر ساتھ لکھ دیا ہے کہ یہ دعا مصنف دلائل الخیرات نے خود نہیں لکھی بلکہ حضرت علامہ شیخ احمد نخلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھی ہے۔ یہ بات بمبئی سے چھپنے والے نسخہ میں اس دعا کے ماتھے پر لکھی ہے۔

پڑھنے کا طریقہ

اس کتاب کے شروع میں مقدمہ، فضائل الصلوٰۃ اور صفۃ الروضہ، یہ تین چیزیں تلاوت کا حصہ نہیں ہیں، ان کا ویسے مطالعہ کر لینا چاہیے۔ اسکے بعد دعاء الافتتاح، الاسماء الحسنیٰ، اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ یہ سب چیزیں روزانہ پڑھی جاتی ہیں۔ اسکے بعد اس کتاب کے آٹھ حصے ہیں۔ ہر حصے کو حزب کا نام دیا گیا ہے۔ پہلا حزب سوموار کے دن پڑھا جاتا ہے اور پھر ترتیب وار روزانہ ایک حزب پڑھا جاتا ہے۔ اگلا سوموار آنے پر آٹھواں اور پہلا حزب دونوں پڑھے جاتے ہیں اور یوں ہر ہفتے میں ایک بار دلائل الخیرات کا ختم کیا جاتا ہے۔

اس کتاب کے ربع کے لحاظ سے چار اور ثلث کے لحاظ سے تین حصے ہیں اور ربع اور ثلث کے عنوانات بھی موجود ہیں، گویا یہ چار یا تین دن میں بھی ختم کی جا سکتی ہے اور پوری کتاب روزانہ بھی ختم کی جا سکتی ہے۔

کتاب کے آخر میں دعا ختم الکتاب ہے جو دلائل الخیرات کے مکمل

پڑھ لینے کے بعد ہفتے میں صرف ایک بار پڑھی جاتی ہے۔ پانچ وقت کی نماز، ذکر، اپنی نفی، شریعت کی پابندی اور دلائل الخیرات کی تلاوت ایک ولی کامل کا کافی شافی وظیفہ ہے۔ قاری کو چاہیے کہ باوضو، قبلہ رخ ہوکر پڑھے اور بہتر ہے کہ روزانہ کے لیے ایک ہی وقت مقرر کرلے۔

اس کتاب سے صرف مسلمان ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اس لیے کہ اس میں بار بار ختمِ نبوت اور حیاتِ مسیح علیہ السلام کی تصریحات موجود ہیں۔ اور اس سے صرف اہلِ سنت ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، اس لیے کہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی شان خصوصاً سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شان اس قدر بیان کی گئی ہے کہ کوئی دشمنِ صحابہ اس کتاب کو شاید ہاتھ لگانا بھی گوارا نہ کرے۔ اسی طرح اہلِ بیت اطہار، ذریّت واولادامجاد، اصہار، خصوصاً امہات المومنین (ازواج مطہرات) اور بنات الرسول صلی اللہ علیہ وعلیہن وسلم کا ذکر اس قدر کیا گیا ہے کہ کوئی دشمنِ اہل بیت اس کتاب کو شاید دیکھنا بھی پسند نہ کرے۔ یہ حدیث بھی بیان کردی گئی ہے کہ: آلِ محمد سے مراد ہر مخلص اور وفادار مومن ہے (دلائل الخیرات صفحہ ۳۲ سطر نمبر ۱)۔ اس کتاب کو پڑھنے سے اولیاء کا عقیدہ واضح ہوتا ہے اور مسلمانوں کو عقیدۂ اہلِ سنت پر یقین میسر آتا ہے۔

اس کتاب کی کتابت عزیزم محمد طارق سعید نے بڑی محنت اور دل لگی کیساتھ کی ہے، کافی حد تک تعاون جناب محمد عمران شیخ، محمد کاشف سلیم، حافظ نصراللہ صاحب اور محمد فرحان نے بھی کیا۔ ایک ٹیم نے اسکی پروف ریڈنگ پر محنت کی۔ اللہ کریم ان احباب کو اپنی بارگاہِ خاص سے اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

مُقَدِّمَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور صلوٰۃ و سلام ہو ہمارے آقا محمد ﷺ پر

وَّاٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ ○ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ

اور ان کی آل پر اور اصحاب پر۔ شیخ امام ،

الْوَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْقُطْبُ الشَّھِیْرُ سُلْطَانُ

ولی کبیر ، قطبِ شہیر ، سلطان

الْمُقَرَّبِیْنَ وَ قُطْبُ دَآئِرَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ ○ وَ سَیِّدُ

المقربین ، قطب حلقہِ محققین ،

الْعَارِفِیْنَ صَاحِبُ الْکَرَامَاتِ الظَّاھِرَۃِ

عارفوں کے سردار ، کراماتِ ظاہرہ والے اور

وَالْاَسْرَارِ الْبَاھِرَۃِ ○ سَیِّدِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ

روشن اسرار والے میرے آقا ابو عبد اللہ

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَزُوْلِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ○

محمد بن سلیمان جزولی رضی اللہ عنہ نے فرمایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِلْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ ○

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ایمان کی ہدایت فرمائی

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّهٖ

اور صلوٰۃ وسلام ہو ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو اسکے نبی ہیں

الَّذِی اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ

جن کے ذریعے اس نے ہمیں بتوں اور مورتیوں کی عبادت سے نجات دی

وَالْاَصْنَامِ ○ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ النُّجَبَآءِ

اور ان کی آل و اصحاب پر جو اپنا محاسبہ کرنے والے

الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَ بَعْدَ هٰذَا فَالْغَرْضُ فِیْ

نیک سیرت اور اوصافِ کمال سے متصف ہیں اور اسکے بعد واضح ہو کہ

هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

اس کتاب کی تصنیف سے ہماری غرض نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھنا

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ فَضَآئِلُهَا نَذْكُرُهَا مَحْذُوْفَةَ

اور اس کے فضائل کا بیان ہے، ہم یہ فضائل

الْاَسَانِیْدِ لِیَسْهَلَ حِفْظُهَا عَلَی الْقَارِیءِ وَهِیَ

اسناد کو حذف کر کے بیان کریں گے تا کہ قاری کیلئے انہیں یاد کرنا آسان ہو

مِنْ اَهَمِّ الْمُهِمَّاتِ لِمَنْ يُّرِيْدُ الْقُرْبَ
اور یہ ایسے شخص کے لیے اہم ترین مقاصد میں سے ایک ہے جو رب
مِنْ رَبِّ الْاَرْبَابِ ○ وَ سَمَّيْتُهٗ بِكِتَابِ :
الارباب کا قرب چاہتا ہو اور میں نے اس کتاب کا نام
دَلَآئِلُ الْخَيْرَاتِ وَ شَوَارِقُ الْاَنْوَارِ فِيْ ذِكْرِ
دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ
الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ○اِبْتِغَآءً لِّمَرْضَاتِ
علی النبی المختار رکھا ہے اسے میں نے اللہ تعالیٰ
اللّٰهِ تَعَالٰى وَ مَحَبَّةً فِيْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا
کی رضا جوئی کے لئے اور اس کے رسول کریم سیدنا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً وَّ اللّٰهُ
محمد ﷺ کی محبت میں ڈوب کر لکھا ہے ۔ اور اللہ
الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ○
ہی سے سوال کیا جاتا ہے کہ وہ ہمیں آپکی سنت کا اتباع کرنے والوں میں
وَ لِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ○ فَاِنَّهٗ عَلٰى
اور آپکی ذات کاملہ سے محبت کرنے والوں میں شامل فرمائے ۔ بے شک وہ

ذٰلِكَ قَدِیْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ غَیْرُهٗ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُهٗ ○

اس بات پر قادر ہے۔ اسکے سواء کوئی معبود نہیں اور اسکی طرف سے بھلائی کے سواء

وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ○ وَلَا حَوْلَ

کوئی بھلائی نہیں اور وہ کیا ہی اچھا دوست ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے اور گناہ سے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ کیطرف سے ہے جو بلند ترین عظیم ہے

شرح

مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ: ہم فضائل درود شریف کی احادیث کو سند حذف کر کے بیان کریں گے تا کہ پڑھنے والوں کو یاد کرنا آسان ہو۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس جملے سے معلوم ہوا کہ ان کے پاس ہر حدیث کی سند موجود تھی اور ان کے پاس کتابوں کا ذخیرہ بہت وسیع تھا ممکن ہے کہ ان کی کسی عبارت کا اصل ماخذ ہم تک نہ پہنچا ہو۔

کتاب دلائل الخیرات کا مکمل نام اس طرح ہے:

دَلَائِلُ الْخَیْرَاتِ وَ شَوَارِقُ الْاَنْوَارِ فِیْ ذِکْرِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ۔

فَصْلٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یہ فصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں ہے

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ جَلَّ إِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

اللہ عزوجل نے فرمایا : بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَی النَّبِیِّ یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ

پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی ان پر صلوٰۃ پڑھو اور نہایت احترام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً ○ وَیُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

کیساتھ سلام پیش کرو (الاحزاب:۵۶)، اور روایت کیا جاتا ہے کہ رسول اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالْبُشْرٰی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور آپ کے چہرہِ اقدس سے خوشی

تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ

کے آثار نظر آ رہے تھے، تو فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے

السَّلَامُ فَقَالَ لِیْ اَمَا تَرْضٰی یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا

اور کہا کہ (اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا آپ اس بات پر راضی نہیں

يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ

کہ آپ کی امت میں سے جو بھی آپ پر ایک بار صلوٰۃ بھیجے گا میں اس پر

عَشْرًا ۝ وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

دس بار صلوٰۃ بھیجوں گا اور آپ کی امت میں سے جو بھی آپ پر ایک بار

سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سلام بھیجے گا میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا (احمد: ۱۶۳۶۷) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ

نے فرمایا لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہے جو مجھ پر ان میں

صَلٰوةً ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

سے سب سے زیادہ صلوٰۃ بھیجتا ہے (ترمذی: ۴۸۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ

جس نے مجھ پر صلوٰۃ پڑھی تو جب تک وہ صلوٰۃ پڑھتا رہے گا فرشتے اس پر

فَلْيُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكَثِّرْ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

صلوٰۃ پڑھتے رہیں گے، ایسی صورتِ حال میں کوئی چاہے تو زیادہ پڑھے یا کم پڑھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ

(المصنف: ۲/۳۹۸) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی کے بخیل ہونے کیلئے اتنا کافی

اُذْكِرَ عِنْدَهٗ وَلَا يُصَلِّ عَلَيَّ ○ وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

ہے کہ اسکے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر صلوٰۃ نہ پڑھے (ترمذی:٣٥٤٦) اور آپ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ○

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے صلوٰۃ پڑھا کرو (ابن ماجہ:١٦٣٧)

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : میری امت میں سے جس نے مجھ پر

اُمَّتِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

ایک بار صلوٰۃ پڑھی اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کے دس گناہ معاف ہوں گے (مسندِ احمد: ١٢٠٠٤) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ

جس نے اذان اور اقامت سننے کے بعد کہا کہ :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے میرے اللہ ، اس کامل دعوت کے رب اور قائم ہونے والی

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

نماز کے رب ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَا نِ

اور بلند درجہ عطا فرما، اور انہیں اس مقامِ محمود پر پہنچا

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○

جسکا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے، میری شفاعت کا حقدار بن گیا (بخاری: ۶۱۴)

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِیْ

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کتاب کے دوران مجھ پر درود لکھا

كِتَابٍ لَّمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّیْ عَلَيْهِ مَا دَامَ

فرشتے اس پر صلوٰۃ پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام

اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ○ وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمَانَ

اس کتاب میں موجود رہے گا (المعجم الاوسط: ۱۸۳۵) اور ابو سلیمان دارانی

الدَّارَانِیُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ

نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگنا چاہے وہ

فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے صلوٰۃ پڑھے

وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلِ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ

پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اور نبی کریم

بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ

ﷺ پر صلوٰۃ پڑھ کر دعا ختم کرے ، تو بے شک

اللهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ

اللہ تعالیٰ دونوں درود قبول کرے گا اور یہ اسکی شان سے بعید ہے کہ انکے درمیان

مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

والی چیز کو قبول نہ کرے (قرطبی: ۱۴/ ۲۰۹) اور آپ ﷺ سے مروی ہے

اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ صلوٰۃ پڑھی اسکے

غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْٓئَةُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ○ وَعَنْ اَبِيْ

اسی سال کے گناہ معاف ہوگئے (الجامع الصغیر : ۵۱۹۱) اور حضرت

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ

مجھ پر صلوٰۃ پڑھنے والے کے لیے پل صراط پر نور میسر ہو گا

كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِّنْ

اور جو پل صراط پر نور والوں میں سے ہو گا وہ جہنم والوں

اَهْلِ النَّارِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ

میں سے نہیں ہوگا (الدار قطنی کمافی شرح الفاسی صفحۃ ۵۲) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَاِنَّمَآ اَرَادَ

جو شخص مجھ پر صلوٰۃ پڑھنا بھول گیا تو بے شک وہ جنت کا راستہ بھول گیا (ابن ماجہ:۹۰۸)

بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ يُخْطِئُ طَرِيْقَ

اور بھول جانے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مطلب ترک کرنا ہے اور جب صلوٰۃ کو

الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى الْجَنَّةِ ○ وَفِيْ

ترک کرنے والا جنت کا راستہ بھول گیا تو پھر لازماً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

صلوٰۃ پڑھنے والا جنت کی راہ پر چل پڑا اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی روایت میں آیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا

میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تو کہا : اے محمد آپ کی

يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ

امت میں سے جو بھی آپ پر صلوٰۃ پڑھے گا ، اس پر ستر ہزار فرشتے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّ مَنْ صَلَّتْ عَلَيْهِ

صلوٰۃ پڑھیں گے اور جس پر فرشتے صلوٰۃ پڑھیں وہ

الْمَلٰئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

اہل جنت میں ہوا (مسند احمد : ۱٦٦٧، بتغیر) ، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ

نے فرمایا، تم میں مجھ پر سب سے زیادہ صلوٰۃ پڑھنے والا جنت میں سب سے

اَزْوَاجاً فِي الْجَنَّةِ ○ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

زیادہ بیویوں والا ہوگا (شرح الفاسی صفحۃ ۵۵) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ

وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً تَعْظِيْماً

فرمایا : جس نے مجھ پر میرے حق کی تعظیم کرتے ہوئے صلوٰۃ پڑھی ،

لِّحَقِّيْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا لَّهُ

اللہ عز وجل اس کے الفاظ سے ایک فرشتہ پیدا فرمائے گا

جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَ رِجْلَاهُ

جس کا ایک پَر مشرق میں ہو گا اور دوسرا پر مغرب میں ہو گا

مَقْرُوْرَتَانِ فِي الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَ

اور اس کے دونوں پاؤں نیچے والی ساتوں زمین میں گڑے ہوں گے اور

عُنُقُهٗ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ

(لمبے قد کیوجہ سے) اسکی گردن عرش کے نیچے جھکی ہوگی، اللہ عزوجل اسے حکم دے گا

عَزَّوَجَلَّ لَهٗ صَلِّ عَلٰى عَبْدِىْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى

کہ میرے بندے پر صلوٰۃ پڑھ جس طرح اس نے میرے نبی پر صلوٰۃ پڑھی ہے

نَبِيِّىْ فَهُوَ يُصَلِّىْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ وَرُوِىَ

تو وہ اس پر قیامت کے دن تک صلوٰۃ پڑھتا رہے گا (شرح الفاسی صفحۃ ۵۵)

عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ فرمایا : میرے پاس حوض پر

الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّآ اَعْرِفُهُمْ اِلَّا

قیامت کے دن کثرت سے لوگ وارد ہوں گے جنہیں میں صرف مجھ پر

بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ

صلوٰۃ کی کثرت سے پہچانوں گا (الشفاء ۲:/۶۱) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً

کہ فرمایا : جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ

اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ

مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر

مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى

سو مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے

عَلَيَّ اَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَ

مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اسکے جسم کو آگ پر حرام کردیگا اور اسے دنیا کی

ثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي

زندگی میں بھی (فتنوں کے وقت) اور قبر میں سوالات کے وقت توحید و رسالت

الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَجَآءَتْ

کے قول پر مضبوطی عطا فرمائے گا اور اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور

صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ نُوْرًا لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ

اس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود قیامت کے دن پل صراط پر اس کیلئے نور بن کر آئیگا

مَسِيْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَّ اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ

جس کی مسافت پانچ سو سال ہوگی اور اللہ تعالیٰ ہر درود کے بدلے جو اس نے

صَلٰوةٍ صَلَّاهَا عَلَيَّ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ

مجھ پر پڑھا ہوگا جنت میں ایک محل عطا فرمائے گا خواہ تھوڑا پڑھا ہو

كَثُرَ ○ وَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

یا زیادہ (اصلہ فی مسلم: ۹۱۲) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی بندہ

مِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً

مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ درود اس کے منہ سے تیزی کے ساتھ نکلتا

مِنْ فِيْهِ فَلَا يَبْقٰى بَرٌّ وَّ لَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا

ہے، پھر کوئی خشکی اور کوئی سمندر اور مشرق اور مغرب ایسے نہیں جن پر سے وہ درود نہ

غَرْبٌ اِلَّا وَ تَمُرُّ بِهٖ وَ تَقُوْلَ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ ابْنِ

گزرے اور وہ درود بولتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا پڑھا ہوا

فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللهِ

درود ہوں جو اس نے حضرت محمد ِمختار اللہ کی تمام مخلوق سے افضل پر پڑھا ہے۔

فَلَا يَبْقٰى شَيْئٌ اِلَّا وَ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ يُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ

تو کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہتی جو اس بندے پر درود نہ پڑھے اور اس

الصَّلٰوةِ طَآئِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِیْ كُلِّ

درود سے ایک پرندہ پیدا کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار پر ہوتے ہیں ہر ایک

جَنَاحٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ رَاْسٍ فِیْ كُلِّ رَاْسٍ

پر میں ستر ہزار سر ہوتے ہیں ، ہر ایک سر میں ستر ہزار چہرے

سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْہٍ فِیْ کُلِّ وَجْہٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ

ہوتے ہیں ، ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں

فِیْ کُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ کُلُّ لِسَانٍ

اور ہر منہ میں ستر ہزار زبان ہوتی ہے ، ہر زبان اللہ تعالیٰ

یُّسَبِّحُ اللہَ تَعَالٰی بِسَبْعِیْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَّ

کی ستر بولیوں میں تسبیح کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس ساری تسبیح اور درود

یَکْتُبُ اللہُ لَہٗ ثَوَابَ ذٰلِکَ کُلِّہٖ ○ وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ

کا ثواب اس کے لیے لکھ دیتا ہے (قال الفاسی: لم اجدہ) اور حضرت علی بن

اَبِیْ طَالِبٍ رَّضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ

ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

جس نے جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا

مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَآءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَعَہٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ

وہ قیامت کے دن آئے گا اور اس کے ساتھ نور ہوگا، اگر وہ نور ساری مخلوق میں

ذٰلِکَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ لَوَسِعَھُمْ ○ ذُکِرَ

تقسیم کر دیا جائے تو ان کیلئے کافی ہو (شعب الایمان: ۳۰۳۶ بتغیر) بعض

فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَکْتُوْبٌ عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ

احادیث میں بیان کیا گیا ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہوا ہے کہ جو میرا مشتاق

مَنِ اشْتَاقَ اِلَیَّ رَحِمْتُہٗ وَمَنْ سَاَلَنِیْ اَعْطَیْتُہٗ وَ

ہوا میں نے اس پر رحم کیا اور جس نے مجھ سے سوال کیا میں نے اسے عطا کیا

مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِالصَّلٰوۃِ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ

اور جو میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے ذریعے میرے قریب ہوا میں نے

غَفَرْتُ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○

اسکے گناہ معاف کر دیے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

وَرُوِیَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَۃِ رِضْوَانُ اللہِ

بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے :

عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّہٗ قَالَ مَا مِنْ مَّجْلِسٍ یُّصَلّٰی

کہ فرمایا :جس محفل میں بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

فِیْہِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ

پڑھا جاتا ہے ، اس سے نہایت پیاری خوشبو اٹھتی ہے

مِنْہُ رَائِحَۃٌ طَیِّبَۃٌ حَتّٰی تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ

حتی کہ وہ آسمان کی چوٹی تک پھیلتی ہے، تو

فَتَقُوْلُ الْمَلٰئِكَةُ هٰذِهٖ رَائِحَةُ مَجْلِسٍ صُلِّيَ فِيْهِ

فرشتے کہتے ہیں کہ یہ اس محفل کی خوشبو ہے جس میں حضرت

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا گیا ہے (شواھدہ صحیحة)، بعض احادیث میں

الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ

بیان کیا گیا ہے کہ جب کوئی مومن بندہ یا مومنہ بندی حضرت

اِذَا بَدَا بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شروع کرتے ہیں تو اس کے لیے

وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَالسُّرَادِقَاتِ

آسمان اور عرش تک کے خیموں کے دروازے

حَتّٰى اِلَى الْعَرْشِ فَلَا يَبْقٰى مَلَكٌ فِى السَّمٰوٰتِ

کھول دیے جاتے ہیں ، تو آسمانوں میں کوئی فرشتہ ایسا نہیں

اِلَّا صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

رہتا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھے اور

يَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

وہ تمام فرشتے اس بندے یا بندی کیلئے جتنا اللہ چاہے استغفار کرتے ہیں

وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ

اور آپ ﷺ نے فرمایا : جو کسی حاجت میں پھنس جائے

حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَإِنَّهَا تَكْشِفُ

تو وہ مجھ پر درود کی کثرت کرے تو بے شک درود فکر

الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَ تُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ

غم اور کرب کو دور کرتا ہے اور ہر نعمت میں اضافہ کرتا ہے

وَتَقْضِي الْحَوَآئِجَ ○ وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ

اور حاجتیں پوری کرتا ہے (شاھدہ صحیح)، ایک بزرگ سے مروی ہے کہ

قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ نَّسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَاَيْتُهٗ فِي

فرمایا: میرا ایک پڑوسی کاتب تھا تو وہ فوت ہو گیا، میں نے اسے خواب میں دیکھا،

الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ غَفَرَ

میں نے اس سے پوچھا: اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک کیا اس نے کہا: مجھے

لِيْ فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ فَقَالَ كُنْتُ إِذَا

معاف فرما دیا، میں نے اس سے کہا وہ کس سبب سے؟ اس نے کہا:

كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

میں جب بھی اپنی کتاب میں اسمِ محمد ﷺ لکھتا

كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ رَبِّيْ مَا لَا عَيْنٌ

تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا تھا، تو میرے رب نے مجھے

رَّاَتْ وَلَآ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ

وہ کچھ دیا جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور نہ ہی کسی

بَشَرٍ ○ وَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بشر کے دل میں اسکا گمان آیا (امثاله كثيرة) اور حضرت انس فرماتے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک

اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَ

مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اسکی جان اور مال اور اولاد اور ماں باپ

وَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ وَ فِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ

اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہوجاؤں (بخاری:۱۵) اور حضرت عمر والی حدیث

اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا

میں ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے میری جان کے سواء ہر چیز

نَفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبِيْ فَقَالَ لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ

سے زیادہ محبوب ہیں جو میرے سینے میں ہے، تو آپ علیہ الصلوۃ

وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِناً حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ

والسلام نے فرمایا : تم اس وقت تک مومن کامل نہیں ہو سکتے جب تک

اِلَيْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ

میں تمہیں تمہاری جان سے پیارا نہ ہو جاؤں، حضرت عمر نے عرض کیا: قسم ہے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیَ

اس ذات کی جس نے آپ پر کتاب نازل کی بلاشبہ آپ مجھے میری جان سے

الَّتِیْ بَيْنَ جَنْبِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

زیادہ محبوب ہیں جو میرے سینے میں ہے تو رسول اللہ ﷺ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ تَمَّ اِيْمَانُكَ ۝ وَقِيْلَ

نے فرمایا : اے عمر اب تمہارا ایمان مکمل ہوا (بخاری : ۲۶۳۲) اور

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ

رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا : یا رسول اللہ میں کب صحیح مومن ہوں

مُؤْمِناً وَّ فِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِناً صَادِقاً قَالَ اِذَآ

گا، ایک روایت میں یہ لفظ ہیں کہ میں کب مومن صادق ہوں گا؟ تو فرمایا:

اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ مَتٰى اُحِبُّ اللّٰهَ قَالَ اِذَا

جب تم اس کے رسول سے محبت کرو گے، تو عرض کیا گیا میں

أَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَ مَتٰى أُحِبُّ رَسُوْلَهٗ

اس کے رسول سے کب محبت کروں گا؟

قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِهٖ

فرمایا جب تم اسکے طریقے پر چلو گے اور اس کی سنت پر عمل کرو گے اور اسکی

وَ أَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَ أَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ

محبت کی خاطر محبت کرو گے اور اسکے بغض کی خاطر بغض رکھو گے اور اسکی دوستی

بِوَلَايَتِهٖ وَ عَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَ يَتَفَاوَتُ

کی خاطر دوستی رکھو گے اور اس کی دشمنی کی خاطر دشمنی رکھو گے اور لوگوں کے

النَّاسُ فِي الْإِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ مَحَبَّتِيْ

میرے ساتھ محبت میں فرق کی وجہ سے ایمان میں بھی فرق ہے

وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ

اور میرے ساتھ بغض میں فرق کی وجہ سے ان کے کفر میں بھی

بُغْضِيْ ○ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ أَلَا لَا

فرق ہے خبردار! جسے آپ ﷺ سے محبت نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں، خبردار

إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

جسے آپ ﷺ سے محبت نہیں اسکا کوئی ایمان نہیں، خبردار جسے آپ ﷺ سے

مَحَبَّةَ لَهٗ○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبت نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا گیا

وَسَلَّمَ نَرٰى مُؤْمِناً يَّخْشَعُ وَ مُؤْمِناً لَّا يَخْشَعُ

کہ ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی مومن عاجزی کرتا ہے اور کوئی مومن عاجزی نہیں کرتا

مَا السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِيْمَانِهٖ

اس کی کیا وجہ ہے؟ تو فرمایا :جس نے اپنے ایمان میں چاشنی

حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ

پائی اس نے عاجزی کی اور جس نے نہ پائی اس نے عاجزی نہیں کی ،عرض کیا گیا

بِمَ تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَ تُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ

یہ کیسے پائی جا سکتی ہے یا اس تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے اور کیسے حاصل کی جا سکتی

الْحُبِّ فِي اللّٰهِ فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ اَوْ بِمَ

ہے؟ تو فرمایا اللہ کی خاطر محبت میں صادق ہونے سے، تو عرض کیا گیا اللہ سے محبت

يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْ رِضَآءَ

کیسے پائی جا سکتی ہے یا کیسے حاصل کی جا سکتی ہے تو فرمایا : اسکے رسول سے محبت

اللّٰهِ وَرِضَآءَ رَسُوْلِهٖ فِيْ حُبِّهِمَا○ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ

کے ذریعے، پس اللہ اسکے رسول سے محبت میں اللہ اور اسکے رسول کی رضا تلاش

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ

کرو۔ اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا : آلِ محمد کون ہیں

الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ

جن سے محبت ، اکرام اور ان سے بھلائی کا ہمیں حکم دیا گیا ہے

فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَآءِ وَالْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ بِيْ

تو فرمایا : خلوص والے اور وفا والے جو مجھ پر ایمان لائے اور

وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ

اخلاص اختیار کیا (المعجم الصغیر ۱/۱۵ابتغییر)، آپ سے عرض کیا گیا انکی پہچان کیا

مَحَبَّتِيْ عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَّ اشْتِغَالُ الْبَاطِنِ

ہے؟ تو فرمایا : میری محبت کو ہر محبوب پر ترجیح دینا اور باطن کو اللہ کے

بِذِكْرِيْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ ○ وفِيْ اُخْرٰى عَلَامَتُهُمْ

ذکر کے بعد میرے ذکر میں مشغول رکھنا، اور دوسری روایت میں ان کی علامت

اِدْمَانُ ذِكْرِيْ وَالْاِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○

یہ بیان ہوئی ہے کہ وہ میرے ذکر پر ہمیشگی کریں گے اور مجھ پر کثرت سے درود

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

پڑھتے ہوں گے اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ پر ایمان رکھنے

الْقَوِيُّ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِيْ وَلَمْ

میں قوی کون ہے؟ تو فرمایا : جو مجھ پر ایمان لایا حالانکہ اس نے مجھے نہیں

يَرَنِيْ فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ بِيْ عَلٰى شَوْقٍ مِّنْهُ وَصِدْقٍ فِيْ

دیکھا (مسندِ احمد: ۱۶۹۷۹ بتغیر)، پس ایسا آدمی اپنے شوق اور میری محبت میں صدق

مَحَبَّتِيْ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ

کیوجہ سے مجھ پر ایمان رکھتا ہوگا اور اسکی طرف سے اس ایمان کی نشانی یہ ہوگی کہ وہ

مَا يَمْلِكُ ○ وَ فِيْ اُخْرٰى مِلْاءِ الْاَرْضِ ذَهَباً

اپنی تمام ملکیت کے بدلے میری زیارت کرنا چاہیگا اور دوسری روایت میں ہے کہ

ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا وَّ الْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ

سونے سے بھری پوری زمین کے بدلے زیارت کرنا چاہے گا، یہ ہوگا مجھ پر صحیح معنی میں

صِدْقاً ○ وَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایمان رکھنے والا میری محبت میں صحیح مخلص اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا

وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ

آپ کیا فرماتے ہیں آپ پر درود پڑھنے والوں کے بارے میں جو

غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ

آپ سے دور ہوں گے اور جو آپکے بعد آئیں گے آپکے ہاں انکا کیا حال ہوگا

فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَ اَعْرِفُھُمْ وَ

تو فرمایا : میں اپنے اہلِ محبت کا درود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں

تُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا ○

اوران کے علاوہ دوسرے لوگوں کا درود مجھ پر پیش کر دیا جاتا ہے۔

شرح

مرفوع صیغے: احادیث میں درود شریف کے مختلف صیغے اور الفاظ موجود ہیں مثلاً:

درودِ ابراہیمی (بخاری:۳۳۷۰)۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ الخ (ابوداؤد:۹۸۲)۔

اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (مسند احمد:۱۶۹۲۸، المعجم الاوسط للطبرانی:۳۲۸۵)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ (المعجم الاوسط:۲۳۵)۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الخ (مسند احمد:۱۷۰۷۶)۔

موقوف صیغے: مثلاً سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ درود منقول ہے: اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ الخ (المعجم الاوسط للطبرانی:۹۰۸۹)۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ درود منقول ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَبَرَکَاتِكَ الخ (ابن ماجہ:۹۰۶)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یوں پڑھتے تھے: اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَۃَ مُحَمَّدِنِ الْکُبْرٰی الخ (المصنف لعبدالرزاق: ۳۱۰۴)۔

دیگر مشائخ کے صیغے: مثلاً تمام کتبِ حدیث میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ کثرت سے آئے ہیں حالانکہ یہ الفاظ کسی حدیث میں نہیں۔ واضح ہوگیا کہ اصل مقصود صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا کے حکم کی تعمیل ہے جیسے بھی ہو۔ دلائل الخیرات کے صیغے جائز ثابت ہوئے۔

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ

یہ ہے صفت اس روضہ مبارکہ کی

اَلَّتِيْ دُفِنَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

جس میں رسول اللہ ﷺ کو اور ان کے

صَاحِبَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهٗ

دو صحابیوں حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دفن کیا گیا ،

عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ دُفِنَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس طرح بیان کیا ہے کہ فرمایا :

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّهْوَةِ وَ دُفِنَ

رسول اللہ ﷺ کو حجرہ مقدسہ میں دفن کیا گیا اور حضرت

اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابو بکر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ سے پیچھے دفن کیا گیا اور

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ دُفِنَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

عِنْدَ رِجْلَيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

کے قدموں کے پاس دفن کیا گیا اور حجرہ مبارکہ کا مشرقی حصہ

فَارِغَةً فِيْهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُّقَالُ لَهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّ

خالی رہ گیا ہے جس میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ فِيْهِ وَ كَذٰلِكَ

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اس میں دفن کیے جائیں گے واللہ اعلم، اور

جَآءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں بھی آیا ہے اور

قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَاَيْتُ ثَلٰثَةَ اَقْمَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے خواب میں تین چاند

سُقُوْطًا فِيْ حُجْرَتِيْ فَقَصَصْتُ رُءْيَايَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ

اپنے حجرے میں اترتے دیکھے تو میں نے اپنا خواب حضرت ابو بکر کو سنایا

فَقَالَ لِيْ يَا عَآئِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ فِيْ بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ

تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! تیرے گھر میں تین ہستیاں ضرور دفن ہوں گی

خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

تمام اہلِ زمین سے افضل ہوں گی۔ تو جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ دُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ لِيْ اَبُوْبَكْرٍ

وہ میرے حجرے میں دفن کیے گئے تو حضرت ابو بکر نے مجھ سے فرمایا یہ تیرے

هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

چاندوں میں سے ایک ہے اور وہ ان میں سے افضل ہے (موطا امام مالک:۵۴۶)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ○

اللہ کیطرف سے کثرت سے صلوٰۃ وسلام ہو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انکی آل پر۔

شرح

(۱)۔ سبحان اللہ! روضہ رسول ہی روضہ ابوبکر صدیق ہے اور روضہ رسول ہی روضہ عمر فاروق ہے صلی اللہ علیہ وعلیہما وسلم۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ یعنی ہم نے تمہیں اسی مٹی سے پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے (طٰہٰ: ۵۵)۔ حاکم نے حدیث ۴۳۶۷ اور حکیم ترمذی نے نوادر میں حدیث ۳۰۳ سے لیکر ۳۰۷ تک احادیث نقل کی ہیں جن سے اس حدیث کی بھی واضح تائید ہوتی ہے کہ: میں اور ابوبکر اور عمر ایک ہی مٹی سے پیدا کیے گئے ہیں (کنز العمال: ۳۲۶۷۰) لہٰذا یہ حدیث حسن ہے (تفسیر مظہری ۴/ ۴۳۱)۔

(۲)۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر اور عمر کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک آپکی دائیں طرف تھا اور ایک بائیں طرف، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، اور فرمایا: ہم قیامت کے دن اسی طرح اٹھائے جائیں گے (ترمذی: ۳۶۶۹)۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: تورات میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت اسطرح لکھی ہے کہ: عیسیٰ بن مریم انکے ساتھ دفن ہونگے، ابومودود فرماتے ہیں کہ: مقبرہ شریف کے اندر ایک قبر کی جگہ ابھی خالی ہے (ترمذی: ۳۶۱۷)۔

دُعَآءُ الْاِفْتِتَاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اور اللہ کا درود وسلام ہو ہمارے آقا محمد پر اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر

اِلٰهِىْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے میرے اللہ تیرے نبی، ہمارے آقا محمد ﷺ کے

وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَ مَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَ مَحَبَّتِكَ لَهٗ وَ

اس مرتبے کے طفیل جو انہیں تیرے ہاں حاصل ہے اور تیرے ان سے محبت کرنے اور

مَحَبَّتِهٖ لَكَ ○ وَ بِالسِّرِّ الَّذِىْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ ○

انکے تجھ سے محبت کرنے کے طفیل اور اس راز کے طفیل جو تیرے اور انکے درمیان ہے

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ ان پر درود اور سلام بھیج اور انکی آل اور

صَحْبِهٖ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِىْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِىْ بِحَقِّهٖ

صحابہ پر اور میری انکے ساتھ محبت میں اضافہ فرما اور مجھے انکے حقوق اور مرتبے کی

وَ رُتَبِهٖ وَ وَفِّقْنِيْ لِاتِّبَاعِهٖ وَ الْقِيَامِ بِاَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ

پہچان عطا فرما اور مجھے انکی اتباع اور انکی بارگاہ کے آداب اور سنت پر عمل کی توفیق

وَاجْمَعْنِيْ عَلَيْهِ وَمَتِّعْنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ وَ اَسْعِدْنِيْ

عطا فرما اور مجھے اس عمل پہ مطمئن فرما اور مجھے انکی زیارت سے مشرف فرما اور ان سے

بِمُكَالَمَتِهٖ وَ ارْفَعْ عَنِّيْ الْعَوَآئِقَ وَالْعَلَآئِقَ وَ

ہمکلامی کی سعادت بخش، میرے اوپر سے تمام رکاوٹیں غیر ضروری تعلقات،

الْوَسَآئِطَ وَ الْحِجَابَ وَ شَنِّفْ سَمْعِيْ مَعَهٗ بِلَذِيْذِ

واسطے اور حجاب ہٹادے اور میرے کانوں کو ان کیساتھ لذیز گفتگو

الْخِطَابِ ○ وَهَيِّئْنِيْ لِلتَّلَقِّيْ مِنْهُ وَاَهِّلْنِيْ لِخِدْمَتِهٖ ○

سُنا اور مجھے ان سے تلقین حاصل کرنے کے لیے تیار فرما اور ان کی خدمت کی

وَ اجْعَلْ صَلٰوتِيْ عَلَيْهِ نُوْرًا نَيِّرًا كَامِلًا مُكَمَّلًا

اہلیت بخش اور میرے ان پر درود کو چمکتا ہوا کامل مکمل،

طَاهِرًا مُّطَهِّرًا مَّاحِيًا كُلَّ ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّ

پاک کرنے والا، پاک، ہر ظلم اور تاریکی اور شک اور

شِرْكٍ وَّ كُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْضِ

شرک اور کفر اور گناہ کو مٹانے والا بنا، اور اسے محض تیرا بن جانے کا سبب بنا دے

وَ مَرْقًى لِّاَنَالَ بِهَا اَعْلٰى مَقَامِ الْاِخْلَاصِ

اور ترقی کا ذریعہ بنا دے تا کہ میں اس سے اخلاص اور تخصیص کے

وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِيَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَ

اعلیٰ مقام کو پا لوں، حتیٰ کہ مجھ میں تیرے سواء کسی کی خدائی کے آثار تک باقی نہ رہیں

حَتّٰى اَصْلُحَ لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ

اور حتیٰ کہ تیری بارگاہ میں حاضری کے قابل ہو جاؤں اور تیرے اہل خصوصیت میں شامل

مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ

ہو جاؤں، آپ ﷺ کے ادب اور انکی سنت کو خوب ملحوظ رکھتے ہوئے۔ اللہ کا درود

اَصْحَابِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ

ہو ان پر اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر اور انکے اہلِ بیت سب پر، ہر وقت ہر

حِيْنٍ ○ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ ○ (ثلاثا) ○

لمحہ، اے اللہ، اے نور، اے حق، اے مبین (تین بار پڑھیں)

اَسْمَآءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
اللہ بڑی شان ہے اسکی	بے حد رحم کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلرَّحِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمَلِكُ جَلَّ جَلَالُهٗ
ہمیشہ رحم کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	مالک بڑی شان ہے اسکی
اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے عیب بڑی شان ہے اسکی	سلامتی والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُهَيْمِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
امن عطا کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	نگہبان بڑی شان ہے اسکی
اَلْعَزِيْزُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهٗ
غالب بڑی شان ہے اسکی	کمی پوری کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُتَكَبِّرُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
تکبر کرنے کا حقدار بڑی شان ہے اسکی	پیدا کرنے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
عدم سے وجود میں لانے والا بڑی شان ہے اسکی	صورت بنانے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَهَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے حد بخشش کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	قہر کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اپنے پاس سے دینے والا بڑی شان ہے اسکی	رزق دینے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے حد کھولنے والا بڑی شان ہے اسکی	جاننے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بند کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	کھولنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پست کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	بلند کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
عزت دینے والا بڑی شان ہے اسکی	ذلت دینے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سننے والا بڑی شان ہے اسکی	دیکھنے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْحَکَمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
فیصلہ کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	انصاف کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
لطف کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	خبر رکھنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
برداشت والا بڑی شان ہے اسکی	عظمت والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلشَّکُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
بخشنے والا بڑی شان ہے اسکی	قدردان بڑی شان ہے اسکی
اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْکَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
بلندرتبہ بڑی شان ہے اسکی	بڑا بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
حفاظت کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	تقویت دینے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
حساب لینے والا بڑی شان ہے اسکی	شان والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْکَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ	**اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُہٗ**
کرم کرنیوالا بڑی شان ہے اسکی	صورتِ حال پرنظر رکھنےوالا بڑی شان ہے اسکی

اَلْمُجِيْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
قبول کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	وسعت والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَكِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
مصلحت والا بڑی شان ہے اسکی	محبت کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمَجِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگی والا بڑی شان ہے اسکی	دوبارہ اٹھانے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلشَّهِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
مشاہدہ کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	سچا بڑی شان ہے اسکی
اَلْوَكِيْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْقَوِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
اعتماد کے قابل بڑی شان ہے اسکی	قوت والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمَتِيْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَلِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
مضبوط بڑی شان ہے اسکی	دوست بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَمِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُحْصِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
تعریف کے قابل بڑی شان ہے اسکی	احاطہ کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُعِيْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پہلی بار پیدا کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	لوٹانے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْمُحیِ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	مارنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ بڑی شان ہے اسکی	قائم رکھنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پانے والا بڑی شان ہے اسکی	بزرگی والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تنہا بڑی شان ہے اسکی	اکیلا بڑی شان ہے اسکی
اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
جسکے سب محتاج ہیں بڑی شان ہے اسکی	قدرت والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اقتدار والا بڑی شان ہے اسکی	آگے لے جانے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پیچھے رکھنے والا بڑی شان ہے اسکی	سب سے پہلا بڑی شان ہے اسکی
اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلظَّاھِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب سے آخر بڑی شان ہے اسکی	ظاہر بڑی شان ہے اسکی

اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْوَالِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
پوشیدہ بڑی شان ہے اسکی	کارساز بڑی شان ہے اسکی
اَلْمُتَعَالِ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
بلندی والا بڑی شان ہے اسکی	احسان کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
توبہ قبول کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	بدلہ لینے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ
معاف کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	شفقت ومہربانی کرنیوالا بڑی شان ہے اسکی
مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُهٗ	
ملک کا مالک بڑی شان ہے اسکی	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُهٗ	
جلال اور بزرگی والا بڑی شان ہے اسکی	
اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
انصاف کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	اکٹھا کرنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْغَنِيُّ جَلَّ جَلَالُهٗ	اَلْمُغْنِيْ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے نیاز بڑی شان ہے اسکی	بے نیاز کردینے والا بڑی شان ہے اسکی

اَلْمُعْطِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
عطا کرنے والا بڑی شان ہے اسکی	روکنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نقصان کا مالک بڑی شان ہے اسکی	نفع بخش بڑی شان ہے اسکی
اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْهَادِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نورِ مطلق بڑی شان ہے اسکی	ہدایت دینے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلْبَاقِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نئے سرے سے پیدا کرنیوالا بڑی شان ہے اسکی	باقی رہنے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ	اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
وارث بڑی شان ہے اسکی	راہ دکھانے والا بڑی شان ہے اسکی
اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ	
بردبار بڑی شان ہے اسکی	

اَسْمَآءُ سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا وَ مَوْلَانَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی اور ہمارے والی حضرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَتَانِ

محمد ﷺ کے دو سو ایک اسمائے گرامی ،

وَوَاحِدٌ وَّهِيَ هٰذِهٖ

اور وہ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ

اے اللہ درود اورسلام اور برکت بھیج ان پر جن کا نام ہے

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ — سَیِّدُنَا اَحْمَدُ ﷺ

ہمارے آقا بار بارتعریف کے گئے — ہمارے آقا سب سے زیادہ تعریف کرنیوالے

سَیِّدُنَا حَامِدٌ ﷺ — سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ ﷺ

ہمارے آقا حمد کرنے والے — ہمارے آقا حمد کیے گے

سَیِّدُنَا اَحِیْدٌ ﷺ — سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ ﷺ

ہمارے آقا دوزخ سے ہٹانے والے — ہمارے آقا یکتا

سَیِّدُنَا مَاحٍ ﷺ	سَیِّدُنَا حَاشِرٌ ﷺ
ہمارے آقا گناہوں کو مٹانے والے	ہمارے آقا قیامت کے دن سب سے پہلے اٹھنے والے
سَیِّدُنَا عَاقِبٌ ﷺ	سَیِّدُنَا طٰہٰ ﷺ
ہمارے آقا سب سے آخری نبی	ہمارے آقا طٰہٰ
سَیِّدُنَا یٰسٓ ﷺ	سَیِّدُنَا طَاهِرٌ ﷺ
ہمارے آقا یٰسین	ہمارے آقا صاف ستھرے
سَیِّدُنَا مُطَهَّرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا طَیِّبٌ ﷺ
ہمارے آقا پاک کیے گئے	ہمارے آقا پاکیزہ
سَیِّدُنَا سَیِّدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ ﷺ
ہمارے آقا سردار	ہمارے آقا اللہ کے بھیجے ہوئے
سَیِّدُنَا نَبِیٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کے نبی	ہمارے آقا رحمت والے رسول
سَیِّدُنَا قَیِّمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا جَامِعٌ ﷺ
ہمارے آقا قائم کرنے والے	ہمارے آقا جمع کرنے والے
سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُقَفِّی ﷺ
ہمارے آقا نبیوں سے پیچھے آنے والے	ہمارے آقا سب سے بعد والے نبی

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد والے رسول

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راحت والے رسول

سَیِّدُنَا کَامِلُ ﷺ	سَیِّدُنَا اِکْلِیْلُ ﷺ
ہمارے آقا کامل	ہمارے آقا نبیوں کے تاج
سَیِّدُنَا مُدَّثِّرُ ﷺ	سَیِّدُنَا مُزَّمِّلُ ﷺ
ہمارے آقا لحاف اوڑھنے والے	ہمارے آقا چادر اوڑھنے والے
سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کے بندے	ہمارے آقا اللہ کے محبوب
سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کے چنے ہوئے	ہمارے آقا اللہ سے راز و نیاز والے

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے کلام کرنے والے

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام نبیوں کے آخری

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُحْیِی ﷺ
ہمارے آقا تمام رسولوں کے آخری	ہمارے آقا زندہ کرنے والے
سَیِّدُنَا مُنْجٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُذَكِّرٌ ﷺ
ہمارے آقا نجات دینے والے	ہمارے آقا نصیحت کرنے والے
سَیِّدُنَا نَاصِرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ
ہمارے آقا مدد فرمانے والے	ہمارے آقا مدد کیے گے
سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ ﷺ	سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ ﷺ
ہمارے آقا رحمت والے نبی	ہمارے آقا توبہ کا در کھولنے والے نبی
سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ ﷺ	
ہمارے آقا ﷺ تمہاری ہدایت کے لیے حرص کرنے والے	
سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَهِیْرٌ ﷺ
ہمارے آقا جانے پہچانے	ہمارے آقا مشہور و معروف
سَیِّدُنَا شَاهِدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَهِیْدٌ ﷺ
ہمارے آقا گواہی دینے والے	ہمارے آقا گواہ
سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ ﷺ	سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ ﷺ
ہمارے آقا جنکی صداقت کی گواہی دی گی	ہمارے آقا خوشخبری دینے والے

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ ﷺ
ہمارے آقا جنت کی خوشخبری دینے والے	ہمارے آقا ہر وقت اللہ کا ڈر سنانے والے
سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نُوْرٌ ﷺ
ہمارے آقا جہنم سے ڈرانے والے	ہمارے آقا اللہ کے نور
سَیِّدُنَا سِرَاجٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ ﷺ
ہمارے آقا نبوت کے آفتاب	ہمارے آقا روشن چراغ
سَیِّدُنَا ھُدًی ﷺ	سَیِّدُنَا مَھْدِیٌّ ﷺ
ہمارے آقا سراپا ہدایت	ہمارے آقا ہدایت یافتہ
سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ ﷺ	سَیِّدُنَا دَاعٍ ﷺ
ہمارے آقا چمکانے والے	ہمارے آقا دعوت دینے والے
سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ ﷺ
ہمارے آقا پکارے گئے	ہمارے آقا گذارش قبول کرنے والے
سَیِّدُنَا مُجَابٌ ﷺ	سَیِّدُنَا حَفِیٌّ ﷺ
ہمارے آقا دعوت قبول کیے گئے	ہمارے آقا مہربانی والے
سَیِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا وَلِیٌّ ﷺ
ہمارے آقا معاف فرمانے والے	ہمارے آقا اللہ کے دوست

سَیِّدُنَا حَقٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا قَوِیٌّ ﷺ
ہمارے آقا سراپا حق	ہمارے آقا قوت والے
سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ ﷺ
ہمارے آقا امانت دار	ہمارے آقا نڈر کیے گئے
سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ ﷺ
ہمارے آقا سخی	ہمارے آقا بزرگی دیے گئے
سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ ﷺ
ہمارے آقا مرتبہ اور دبدبہ والے	ہمارے آقا مضبوط
سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ ﷺ
ہمارے آقا شفاف	ہمارے آقا امیدوار
سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّةٍ ﷺ
ہمارے آقا اللہ سے واصل	ہمارے آقا طاقت والے
سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَةٍ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَةٍ ﷺ
ہمارے آقا بزرگی والے	ہمارے آقا بلند رتبے والے
سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ ﷺ	سَیِّدُنَا ذُوْفَضْلٍ ﷺ
ہمارے آقا عزت والے	ہمارے آقا فضیلت والے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ
ہمارے آقا اطاعت کیے گے	ہمارے آقا اللہ کے فرماں بردار
سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ	سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ
ہمارے آقا صداقت کے امام	ہمارے آقا سراپا رحمت
سَیِّدُنَا بُشْرٰی ﷺ	سَیِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ
ہمارے آقا خوشخبری دینے والے	ہمارے آقا فریادرس
سَیِّدُنَا غَیْثٌ ﷺ	سَیِّدُنَا غِیَاثٌ ﷺ
ہمارے آقا رحمت کی بارش	ہمارے آقا سراسر امداد
سَیِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا هَدِیَّةُ اللّٰہِ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کی نعمت	ہمارے آقا اللہ کا تحفہ
سَیِّدُنَا عُرْوَةٌ وُّثْقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ ﷺ
ہمارے آقا مضبوط دستاویز	ہمارے آقا اللہ کا راستہ
سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ	
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدھا راستہ	
سَیِّدُنَا ذِكْرُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کا ذکر	ہمارے آقا اللہ کی تلوار

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ ﷺ	سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کا لشکر	ہمارے آقا چمکتے ستارے
سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ	سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی ﷺ
ہمارے آقا چنے ہوئے	ہمارے آقا منتخب کیے ہوئے
سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی ﷺ	سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ ﷺ
ہمارے آقا پاکیزگی میں چنے گئے	ہمارے آقا اُمّی
سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ ﷺ
ہمارے آقا اختیار دیے گئے	ہمارے آقا اجر دیے گئے
سَیِّدُنَا جَبَّارٌ ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ
ہمارے آقا تلافی کرنے والے	ہمارے آقا ابوالقاسم (قاسم کے والد)
سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ ﷺ	سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ ﷺ
ہمارے آقا ابوالطاہر (طاہر کے والد)	ہمارے آقا ابوالطیب (طیب کے والد)
سَیِّدُنَا اَبُوْ اِبْرَاهِیْمَ ﷺ	سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ ﷺ
ہمارے آقا ابوابراھیم (ابراھیم کے والد)	ہمارے آقا جنکی شفاعت قبول ہے
سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ ﷺ	سَیِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ
ہمارے آقا شفاعت فرمانے والے	ہمارے آقا سب سے زیادہ نیک

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ ﷺ
ہمارے آقا اصلاح فرمانے والے	ہمارے آقا نگہبان
سَیِّدُنَا صَادِقٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ ﷺ
ہمارے آقا سچے	ہمارے آقا تصدیق یافتہ
سَیِّدُنَا صِدْقٌ ﷺ	سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ
ہمارے آقا سراپا سچائی	ہمارے آقا رسولوں کے سردار
سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ	
ہمارے آقا ﷺ متقین کے امام	
سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ	
ہمارے آقا ﷺ چمکتے ہاتھ پاؤں اور پیشانی والوں کے سردار	
سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ ﷺ	سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ
ہمارے آقا الرحمٰن کے تنہائی کے یار	ہمارے آقا سراپا نیک
سَیِّدُنَا مُبِرٌّ ﷺ	سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ ﷺ
ہمارے آقا نیک سلوک کرنیوالے	ہمارے آقا خوبرو
سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا نَاصِحٌ ﷺ
ہمارے آقا بہت نصیحت فرمانے والے	ہمارے آقا خیر خواہی کرنے والے

سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ ﷺ
ہمارے آقا امت کے کارساز	ہمارے آقا توکل کرنے والے
سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ ﷺ
ہمارے آقا ضامن	ہمارے آقا شفقت فرمانے والے
سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّةِ ﷺ	سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ ﷺ
ہمارے آقا سنت کی بنیاد رکھنے والے	ہمارے آقا ہر عیب سے پاک
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ ﷺ	سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ
ہمارے آقا پاکیزگی کی جان	ہمارے آقا حق کی جان
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ	سَیِّدُنَا کَافٍ ﷺ
ہمارے آقا انصاف کی جان	ہمارے آقا کفایت کرنے والے
سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ ﷺ	سَیِّدُنَا بَالِغٌ ﷺ
ہمارے آقا اپنے اللہ کو کافی سمجھنے والے	ہمارے آقا بلند رتبہ کو پہنچنے والے
سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ ﷺ	سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ
ہمارے آقا اللہ کا پیغام پہنچانے والے	ہمارے آقا شفا دینے والے
سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ ﷺ
ہمارے آقا اللہ سے ملانے والے	ہمارے آقا اللہ سے ملے ہوئے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ	سَیِّدُنَا سَآئِقٌ ﷺ
ہمارے آقا سب سے آگے نکلنے والے	ہمارے آقا ہدایت کی طرف ہانکنے والے
سَیِّدُنَا هَادٍ ﷺ	سَیِّدُنَا مُهْدٍ ﷺ
ہمارے آقا ہدایت دینے والے	ہمارے آقا تحفہ دینے والے
سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ	سَیِّدُنَا عَزِیزٌ ﷺ
ہمارے آقا سب سے آگے کیے گئے	ہمارے آقا غالب
سَیِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ
ہمارے آقا فضیلت والے	ہمارے آقا سب پر فضیلت دیئے گئے
سَیِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ	سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ ﷺ
ہمارے آقا کھولنے والے	ہمارے آقا اللہ کے رازوں کی کنجی
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ	
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت کی کنجی	
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ	
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت کی کنجی	
سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ	
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کی علامت	

سَيِّدُنَا عَلَمُ الْيَقِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ یقین کی علامت

سَيِّدُنَا دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ بھلائیاں کرنے کے لیے راہنما

سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ نیک اعمال کو درست کرنے والے

سَيِّدُنَا مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ گناہوں کو واپس بھیجنے والے

سَيِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ خطاؤں سے درگزر کرنے والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ شفاعت والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ مقام محمود والے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا ﷺ پیشوائی کے مالک

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ م بِالْعِزِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عزت کے ساتھ خاص کیے گئے

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ م بِالْمَجْدِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بزرگی کے ساتھ خاص کیے گئے

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ م بِالشَّرْفِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرف کے ساتھ خاص کیے گئے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیلہ والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلوار والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فضیلت والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہبند والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پختہ دلیل والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حکمرانی والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چادر والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ ﷺ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بلند درجے والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تاج والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جنگی خَود والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لواء الحمد والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم معراج والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عصا والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہر نبوت والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہچان والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لاجواب دلیل والے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واضح بیان والے

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ ﷺ — سَیِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ ﷺ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فصیح زبان والے — ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاک دل والے

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ ﷺ — سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ ﷺ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت ہمدرد — ہمارے آقا مسلسل رحمت فرمانے والے

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ ﷺ — سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ ﷺ

ہمارے آقا اچھی بات سننے والے — ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحیح اسلام والے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دو جہان کے سردار

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نعمتوں کا سرچشمہ

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ سَیِّدُنَا سَعْدُ اللهِ ﷺ

ہمارے آقا روشن چہروں کیلیئے چشمِ بینا ہمارے آقا اللہ کی طرف سے سعادت

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مخلوق کے لیے سعادت

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم امتوں کے خطیب

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہدایت کی نشانی

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مشکلات کو حل کرنے والے

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رتبے بلند کرنے والے

سَيِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ ﷺ

ہمارے آقا عرب کی عزت ہمارے آقا کشائش والے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ

اے میرے اللہ اپنے نبی مصطفٰی اور رسولِ مرتضٰی

الْمُرْتَضٰى ○ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ

کے طفیل ہمارے دلوں کو ہر اس وصف سے پاک کر دے

يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا

جو ہمیں تیرے مشاہدے اور محبت سے دور کرے اور ہمیں

عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَا ذَا

سنت و جماعت پر اور اپنے دیدار کے شوق پر موت دے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے بزرگی اور اکرام والے اور درود ہو ہمارے آقا اور مولا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

حضرت محمد ﷺ پر ان کی آل پر ان کے اصحاب پر اور پورا پورا سلام ہو

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دَلَآئِلُ الْخَيْرَات

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

پہلا حزب سوموار کے دن

فَصْلٌ فِیْ كَيْفِيَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ

نبی کریم پر درود بھیجنے کی کیفیت کے بارے میں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ کا درود ہو ہمارے آقا و مولا محمد پر۔

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور سلام ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی اولاد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا اِبْرَاهِيْمَ وَ

جیسا کہ تو نے ہمارے آقا و مولا ابراہیم پر درود بھیجا اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ

برکت بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور ان کی ازواج پر اور ان

ذُرِّيّٰتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

کی اولاد پر جیسا کہ تونے برکت بھیجی ہمارے آقا و مولا

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

ہمارے آقا و مولا محمد پر اور ان کی آل پر جیسا کہ تونے درود بھیجا

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

ہمارے آقا و مولا ابراہیم پر اور برکت بھیج

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

ہمارے آقا و مولا محمد پر اور ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَآ

محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا و مولا

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

ابراہیم پر سارے جہانوں میں ، بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور ہمارے آقا و مولا
سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ
محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا
پر ، اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر بے شک تو
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ○ اَللّٰهُمَّ
نبی امی پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ○
درود بھیج ہمارے آقا محمد اپنے بندے اور اپنے رسول پر
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى

محمد کی آل پر جیسا کہ تونے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ

آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

تَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

جیسا کہ تونے رحمت فرمائی ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ

آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ اور

تَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

جیسا کہ تو نے مہربانی فرمائی ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سلامتی بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

جیسا کہ تونے سلامتی بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پراور

ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ

رحم فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور برکت بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ

صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ

تو نے درود بھیجا اور رحمت بھیجی اور برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر

وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ

اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی پر

النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَ

اور ان کی ازواج مومنوں کی ماؤں پر اور ان کی اولاد پر اور

اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ

ان کے اہلِ بیت پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی

سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَ جَبَّارَ

زمینوں کے فرش کو بچھانے والے اور آسمانوں کی بلندی کو اٹھانے والے اور دلوں

الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِیِّهَا وَسَعِیْدِهَا اجْعَلْ

کو ان کی فطرت پر قائم رکھنے والے، خواہ وہ بدبخت ہوں یا نیک بخت، نازل فرما

شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَ رَأْفَةَ

اپنا اعلیٰ ترین درود شریف اور اپنی بڑھتے رہنے والی برکات اور اپنی

تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

مہربانی کا عروج ہمارے آقا محمد اپنے بندے اور اپنے رسول پر

الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْمُعْلِنِ

جو ہر بند کی گئی چیز کو کھولنے والے ہیں اور گزری پر مہر لگانے والے ہیں اور حق

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ كَمَا

کا صحیح صحیح اعلان کرنے والے ہیں، اور باطل کے لشکروں کو کچلنے والے ہیں، جیسی

حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزاً فِیْ

ذمہ داری ان پر ڈالی گئی انہوں نے نبھادی، تیرے حکم سے تیری اطاعت کرتے ہوئے

مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ

تیری اطاعت میں چست ہو کر، تیری وحی کو سمجھتے ہوئے، تیرے وعدے کا پاس رکھتے ہوئے

مَاضِيًا عَلٰى نِفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا

تیرے حکم کا نفاذ کرتے ہوئے، حتیٰ کہ آپ نے ہدایت کے طالب کے لیے چراغِ ہدایت

لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖٓ اَسْبَابُهٗ، بِهٖ هُدِيَتِ

روشن کر دیا، اللہ کی نعمتوں کے حقداروں کو ہدایت کے اسباب میسر آ جاتے ہیں، آپ

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ

ہی کے ذریعے دلوں کو ہدایت ملی فتنوں اور گناہوں میں غرق ہونے کے بعد اور آپ نے

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ نَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَ

حق کی واضح نشانیوں کو اور روشن احکام کو روشنی دی اور

مُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ

اسلام کے قطعی دلائل کو ، پس وہ تیرے قابلِ اعتماد امین ہیں اور

خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ

تیرے علمی خزانے کے خازن ہیں، اور قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں

وَ بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَ رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً○

تیری طرف سے بطور نعمت بھیجے ہوئے ہیں اور بطور رحمت حق کیساتھ بھیجے ہوئے ہیں

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

اے اللہ اپنی جنت میں ان کے لیے جگہ وسیع تر فرما، اور آپ کو نیکیوں کا کئی گنا

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

اجر عطا فرما اپنے فضل سے، جو ان کے لیے خوشگوار ہو، کدورت سے پاک ہو

مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ جَزِيْلِ عَطَآئِكَ

اپنے اتارے گئے ثواب کی بلندی میں سے اور اپنی پے در پے نازل ہونے والی

الْمَعْلُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآئَهٗ

اعلیٰ عطاؤں سے۔ اے اللہ ان کا مقام تمام لوگوں سے اعلیٰ فرما

وَاَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَ

اور اپنے ہاں انکے ٹھکانے مہمانی کو بزرگی بخش اور ان کیلئے انکا نور مکمل

اجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ

فرما، اور انہیں جزائے خیر دے اس بات پر کہ تو انہیں مقبول الشہادۃ اور

مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ خُطَّةٍ فَصْلٍ

پسندیدہ قول والا ، عدل کی گفتگو والا فیصلہ کن طریقے والا اور انتہائی

وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

دلیل والا بنا کر اٹھائے گا۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود

عَلَى النَّبِيِّ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

بھیجتے ہیں ، اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور پورا پورا سلام

تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ

بھیجو۔اے اللہ میرے رب میں حاضر ہوں اور آپ کا حکم ماننے کو تیار ہوں،

اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ مہربان اور رحم کرنے والے اور مقرب فرشتوں،

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ

اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین

وَ مَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى

اور اے جہانوں کے مالک جس چیز نے بھی تیری تسبیح کی ہو ان سب کی طرف سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ

درود ہو ہمارے آقا محمد بن عبداللہ نبیوں کے آخری اور

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ

رسولوں کے سردار اور متقین کے امام اور رب العالمین کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ

رسول ، شاہد ، بشیر ، تیرے اذن کے ساتھ تیری طرف دعوت

بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

دینے والے ، چمکتے ہوئے سورج پر اور ان پر سلام ہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ

اے اللہ اپنے درود اور برکات اور رحمتیں

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ

سید المرسلین اور متقین کے امام اور نبیوں کے آخری

النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ

ہمارے آقا محمد اپنے بندے اور رسول ، بھلائی کے امام

الْخَیْرِ وَ قَآئِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ

بھلائی کے قائد اور رحمت کے رسول پر کردے۔ اے اللہ

ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْداً یَّغْبِطُهٗ فِیْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

انہیں مقامِ محمود پر کھڑا کر جس کے بارے میں ان پر اگلے اور

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پچھلے رشک کریں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تونے درود بھیجا ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

ابراہیم پر ، بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے ، اے اللہ برکت بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ

ان کے اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی ذریّت پر اور

بَيْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيْهِ وَ

انکے اہل بیت پر اور انکے سسرال پر اور انکے مددگاروں پر اور انکے گروہوں پر اور انکے محبوں

اُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

پر اور انکی امت پر اور ان سب کیساتھ ہم پر بھی اے رحم والوں کے رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ ہمارے آقا محمد پر جنہوں نے درود بھیجا اتنا

عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

درود بھیج اور ہمارے آقا محمد پر جس نے درود نہیں بھیجا اتنا

يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ

درود بھیج اور ہمارے آقا محمد پر اس طرح درود بھیج جیسے تو نے

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ

ان پر درود کا ہمیں حکم دیا ہے اور ان پر اس طرح درود بھیج جیسے تو چاہتا

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہے کہ ان پر درود بھیجا جائے۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد پر درود بھیج

وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ

او ر ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم

عَلَيْهِ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

ان پر درود بھیجیں۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بھیج، جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں۔ اے اللہ ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو چاہتا ہے اور

تَرْضَاهُ لَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِ

تو اس کے لیے راضی ہے۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد اور ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

آقا محمد کی آل کے رب ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَانِ الدَّرَجَةَ وَ

پر درود بھیج اور ہمارے آقا محمد کو جنت میں درجہ اور

الْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا

وسیلہ عطا فرما۔ اے اللہ اے ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدِنِ اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل کے رب ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

جزائے خیر عطا فرما جس کے وہ اہل ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان کے اہل بیت پر۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ○ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا

حتیٰ کہ درود میں سے کچھ باقی نہ بچے۔ اور رحم فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر حتیٰ کہ رحمت میں سے

الرَّحْمَةِ شَيْءٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

کچھ باقی نہ بچے اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ ○

آقا محمد کی آل پر حتیٰ کہ برکت میں سے کچھ باقی نہ بچے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اورسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حتیٰ کہ سلام میں سے کچھ باقی نہ بچے۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر اوّلین کے ہمراہ اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد پر آخرین کے ہمراہ اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

محمد پر تمام نبیوں کے ہمراہ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ

رسولوں کے ہمراہ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اعلیٰ ترین

الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا

فرشتوں کے ہمراہ قیامت کے دن تک ۔ اے اللہ ہمارے آقا

مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ

محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور عزت

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا

اور بڑا درجہ عطا فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد پر میں ایمان لایا

مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَ

حالانکہ میں نے انہیں نہیں دیکھا، پس جنت میں مجھے انکو دیکھنے سے محروم نہ کرنا اور

ارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ

مجھے ان کی صحبت نصیب فرمانا اور مجھے ان کی ملت پر موت دینا اور مجھے ان کے

حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَائِغًا هَنِيًّا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ

حوض سے رج کر سیر ہوکر غٹا غٹ پلانا جس کے بعد ہم کبھی پیاسے

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ

نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ ہمارے آقا

رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا ○

محمد کی روح کو میری طرف سے آداب اور سلام پہنچا

اَللّٰهُمَّ وَ كَمَآ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا

اے اللہ اور جیسا کہ میں ایمان لایا ہمارے آقا محمد پر حالانکہ میں نے انہیں نہیں دیکھا

تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

پس مجھے جنت میں ان کے دیدار سے محروم نہ کرنا۔ اے اللہ ہمارے آقا

شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ

محمد کی شفاعت کبریٰ قبول فرما اور ان کے اعلیٰ مرتبوں کو مزید بلند

الْعُلْيَا وَ اٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى كَمَآ

فرما اور انہیں آخرت میں اور دنیا میں ان کا مانگا ہوا عطا فرما جیسا کہ

اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدَنَا مُوْسٰى ○

تونے سیدنا ابراہیم اور سیدنا موسیٰ کو عطا فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى

کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تونے برکت بھیجی ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا

مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

محمد اپنے نبی اور اپنے رسول پر اور ہمارے آقا ابراہیم اپنے

خَلِيْلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ

خلیل پر اور اپنے چُنے ہوئے پر اور ہمارے آقا موسیٰ اپنے کلیم پر

وَ نَجِيِّكَ وَ سَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ

اور اپنے ہم راز پر اور ہمارے آقا عیسیٰ اپنے روح پر اور اپنے کلمہ پر

وَ عَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ

اور اپنے تمام فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں پر

وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ وَ خَآصَّتِكَ

اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدوں پر اور تیرے چُنے ہوؤں پر اور تیرے اولیاء

وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ ○

میں سے تیرے خواص پر تیری زمین والوں اور تیرے آسمان والوں میں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

اور اللہ کا درود ہو ہمارے آقا محمد پر اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی پسند

نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ كَمَا هُوَ

کی تعداد کے برابر اور اسکے عرش کے وزن کے برابر اور اسکے کلمات کی تعداد کے برابر جیسا کہ وہ

اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

اسکے اہل ہیں اور جتنا ذکر کرنے والوں نے انکا ذکر کیا اور جتنا غافل انکے ذکر

الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سے غافل ہوئے اور ان کے اہل بیت پر اور ان کی پاک اولاد پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پورا پورا سلام بھیج ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّ عَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيّٖنَ

اور ان کی ازواج پر اور ان کی اولاد پر اور تمام تر نبیوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ جَمِيْعِ

اور رسولوں پر اور فرشتوں پر اور مقربین پر اور اللہ کے تمام

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ عَدَدَ مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ

صالح بندوں پر جتنی آسمان نے بارش برسائی

مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

جب سے تو نے اسے بنایا اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس قدر

اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى

زمین نے اگایا جب سے تو نے اسے بچھایا اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ فَاِنَّكَ

ہمارے آقا محمد پر آسمان کے تاروں کی تعداد کے برابر بے شک تو نے

اَحْصَيْتَهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

انہیں گن رکھا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس قدر

تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ○ وَصَلِّ عَلٰى

روحوں نے سانس لیے جب سے تونے انہیں خلق کیا اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَآ

ہمارے آقا محمد پر جس قدر تونے خلق کیا اور خلق کرے گا اور جس کا

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ ذٰلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

تیرے علم نے احاطہ کر رکھا ہے اور اس سے کئی گنا زیادہ۔ اے اللہ ان

صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

سب پر درود بھیج اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذاتی پسند کے مطابق اپنے

عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ عِلْمِكَ وَ

عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی تعداد کے برابر اپنے علم اور

اٰيَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ

اپنی آیات کی پہنچ کے برابر۔ اے اللہ ان سب پر درود بھیج اتنا درود جو فائق ہو

وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ

جائے اور بڑھ جائے ان پر درود بھیجنے والوں کے درود سے تیری تمام مخلوق

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

میں سے جیسا کہ تیری مخلوق پر تیری اپنی فضیلت ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ

ان سب پر درود بھیج دائمی طور پر جس کا دوام جاری رہے

عَلٰى مَرِّا للَّيَالِىْ وَ الْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا

راتیں گزرنے اور دن گزرنے تک ، اس کا دوام متصل رہے اس کی

انْقِضَآءَ لَهَا وَ لَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِىْ

کوئی انتہا نہ ہو اور کوئی انقطاع نہ ہو دنوں اور راتوں کے

وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَ ابِلٍ وَّ طَلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تسلسل میں ، ہر بارش اور تری کی تعداد میں اے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

بھیج ہمارے آقا محمد اپنے نبی پر اور ہمارے آقا ابراہیم

خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ مِنْ

اپنے خلیل پر اور اپنے تمام انبیاء اور چنے ہوئے لوگوں پر تیری زمین

اَهْلِ اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ

والوں میں سے اور تیرے آسمان والوں میں سے اپنی مخلوق کی تعداد اور

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مُنْتَهٰى

تیری ذاتی رضا اور تیرے عرش کے وزن اور تیرے کلمات کی وسعت اور تیرے

عِلْمِكَ وَ زِنَةَ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً

علم کی انتہا اور تیری تمام مخلوقات کے وزن کے برابر بار بار ابد تک

اَبَداً عَدَدَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى

دوہرایا جانے والا درود، اتنا کہ جسکا شمار تیرا علم ہی کر سکے اور اس قدر بھرپور کہ

عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ

تیرا علم ہی اسکا احاطہ کر سکے اور اتنے گنا کہ تیرا علم ہی اسکا احاطہ کر سکے، ایسا درود کہ

وَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ

تیری تمام مخلوقات میں سے ان پر درود پڑھنے والوں کے درود پر فائق و فاضل

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○

ہو جائے جیسا کہ تیری اپنی فضیلت ہے تیری تمام مخلوق پر۔

ثُمَّ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ فَاِنَّهُ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ

پھر دلائل الخیرات پڑھنے والا یہ دعا پڑھے! انشاء اللہ نبی کریم

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد اس دعا کے قبول ہونے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ

کی امید کی جاتی ہے: اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر دے جنہوں نے

نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ

تیرے نبی ہمارے آقا محمد ﷺ کی ملت کو مضبوط پکڑا اور

عَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَ اَعَزَّ کَلِمَتَهٗ وَ حَفِظَ عَهْدَهٗ وَ

ان کی حرمت کی تعظیم کی اور ان کے کلمات کی عزت کی اور ان کے عہد اور

ذِمَّتَهٗ وَ نَصَرَ حِزْبَهٗ وَ دَعْوَتَهٗ وَ کَثَّرَ تَابِعِیْهِ وَ

ذمہ داری کی حفاظت کی اور انکے گروہ اور دعوت کی مدد کی اور انکے تابع داروں اور

فِرْقَتَهٗ وَ وَافٰی زُمْرَتَهٗ وَ لَمْ یُخَالِفْ سَبِیْلَهٗ

انکے ہمنواؤں میں اضافہ کیا اور انکے زمرے سے موافقت کی اور انکے راستے

وَ سُنَّتَهٗ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ

اور سنت کی مخالفت نہیں کی۔ اے اللہ میں تجھ سے انکی سنت پر مضبوطی سے چلنے کا

بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ○

سوال کرتا ہوں اور انکے لائے ہوئے دین سے انحراف کرنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ

اے اللہ میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو ہمارے

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

آقا تیرے نبی اور تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

تجھ سے مانگی اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہمارے آقا تیرے نبی اور تیرے رسول محمد ﷺ

وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَ

نے پناہ مانگی اے اللہ مجھے فتنوں کے شر سے بچا لے اور

عَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَ اَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ

مجھے ہر مشقت سے محفوظ رکھ اور میرے ظاہر اور باطن کو

وَ مَا بَطَنَ وَ نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَ الْحَسَدِ وَلَا

سنوار دے اور میرے دل کو کینہ اور حسد سے پاک فرما اور

تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

مجھ پر کسی کا تاوان نہ ڈال۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بہترین

الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَ التَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا

راستہ لوں جسے تو جانتا ہے اور ترک کر دوں ہر برائی جسے تو جانتا ہے اور

تَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَ الزُّهْدَ فِي

تجھ سے رزق میں میرا کفیل ہو جانے کا سوال کرتا ہوں اور ضرورت سے زائد

الْكَفَافِ وَ الْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ

چیزوں سے مجھے بے رغبت کر دے اور ہر شبہ سے واضح طور پر نکل جاؤں

وَّ الْفَلَحَ بِالصَّوَابِ فِيْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّ الْعَدْلَ فِيْ

اور ہر حجت میں برحق طریقے سے کامیاب ہو جاؤں اور غصہ اور رضا

الْغَضَبِ وَ الرِّضَآءِ وَ التَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ

کی حالت میں عدل کروں اور تیری طرف سے جاری ہونے والے ہر فیصلے

الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ

کو تسلیم کروں اور غربت اور دولت مندی کی حالت میں میانہ روی اختیار کروں اور

فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقِ فِي الْجِدِّ وَ الْهَزْلِ ○

قول وعمل میں عاجزی اختیار کروں، اور سنجیدگی اور مزاح کی حالت میں سچ کو اختیار کروں

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا فِيْمَا

اے اللہ! میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور ایسے گناہ بھی ہیں

بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا

جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جو تیرے حق میں ہیں

فَاغْفِرْهُ وَ مَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ

تو انہیں معاف فرما دے اور ان میں سے جو تیری مخلوق کے حق میں ہیں انکا بوجھ مجھ سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ○ اَللّٰهُمَّ

اٹھالےاور مجھے اپنے فضل کے ذریعے غنی کردے بے شک تو وسیع مغفرت والا

نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ○ وَ اسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ

ہے۔اے اللہ میرے دل کو علم سے منور کردے اور میرے بدن کو اپنی طاقت میں

بَدَنِیْ○ وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ○ وَ اشْغَلْ

استعمال فرما اور میرے باطن کو تمام فتنوں سے پاک فرما اور میری فکر

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ○ وَ قِنِیْ شَرَّ وَ سَاوِسِ

کو عبرت میں مشغول فرما اور مجھے شیطان کے وسوسوں کے شر

الشَّیْطَانِ○ وَ اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَا

سے بچا لے ۔ اے رحمن ! اس سے مجھے بچا لے حتیٰ کہ

یَكُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ○

مجھ پر اس کا کوئی غلبہ نہ رہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ فِيْ يَوْمِ الثَّلَاثَآءِ

دوسرا حزب منگل کے دن

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور تیری پناہ

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا

میں آتا ہوں اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں ہر گناہ کی جسے

تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَ لَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ

تو جانتا ہے ، بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو غیوب

الْغُيُوْبِ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَ

کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ ! مجھ پر میرے اس زمانے میں رحم فرما اور

اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَ

فتنوں میں گھر جانے سے بچالے اور اہل جرأت کی مجھ پر زیادتی سے مجھے بچالے اور

اسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ

ان کے مجھے کمزور سمجھنے سے بچالے۔ اے اللہ ! مجھے اپنی طرف سے پختہ

عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّ حِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ

پناہ میں کر دے اور مضبوط قلعے میں کر دے اپنی تمام مخلوق سے بچا کر ،

حَتّٰى تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًى ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

حتیٰ کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ میری موت تک پہنچا دے۔ اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر ان پر درود بھیجنے

صَلّٰی عَلَیْہِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

والوں کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ

آقا محمد کی آل پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا ان کے

تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

شایانِ شان ہے اور ہمارے آقا محمد پر درود بھیج اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَجِبُ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ○

ہمارے آقا محمد کی آل پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنا واجب ہے

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ○ وَصَلِّ

جیسا کہ تونے حکم دیا ہے کہ ان پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ

ہمارے آقا محمد پر جن کا نور ، نوروں کا منبع

مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ○

ہے اور جن کے راز کی شعاع سے تمام اسرار چمک اٹھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ○

کی آل پر ان کے تمام اہل بیت ابرار پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ بَحْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا پر اور ان کی آل پر جو

اَنْوَارِكَ وَ مَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

دریا ہیں تیرے انوار کا، کان ہیں تیرے اسرار کی اور زبان ہیں تیری حجت کی

عُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ خَاتَمِ

اور دولہا ہیں تیری مملکت کے اور امام ہیں تیرے دربار کے اور آخری ہیں

اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى

تیرے نبیوں میں سے، ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ ساتھ جاری رہے اور تیری

بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا

بقاء کیساتھ باقی رہے ایسا درود جو تجھے راضی کرے اور تو راضی کر دے انکو اور تو ہم

عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

سے راضی ہو جائے اسکے ذریعے اے رب العالمین۔ اے اللہ حل وحرم کے مالک

وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

مشعر حرام کے مالک اور بیتِ حرام کے مالک

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اور رکن و مقام کے مالک ہمارے آقا و مولا محمد تک

مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہماری طرف سے سلام پہنچا۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ○

اور ہمارے مولا محمد پر جو اولین و آخرین کے سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر ہر

وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

وقت اور ہر لمحہ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ○

مولا محمد پر فرشتوں کے اعلیٰ گروہ میں قیامت کے دن تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جب تک

تَرِثَ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اَنْتَ خَيْرُ

تو زمین اور جو اس کے اوپر ہے سب کا وارث رہے اور تو سب سے بہتر

الْوٰرِثِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

وارث ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

جو نبی امّی ہیں اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○ وَ

ہمارے آقا ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا

برکت بھیج ہمارے آقا محمد نبی امی پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ

آل پر اتنی تعداد میں جو تیرے علم کے احاطے میں آیا اور جس پر تیرا قلم جاری ہوا

وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْٓئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ

اور جس پر تیرا ارادہ سبقت لے چکا ہے اور جتنا تیرے فرشتے ان پر درود پڑھ چکے ہیں

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ایسا درود جو تیرے دوام کیساتھ دائم رہے اور تیرے فضل اور

اِحْسَانِكَ اِلَى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ

احسان کیساتھ باقی رہے ابدالآباد تک، ایسی ہمیشگی جسکی ابدیت کی انتہا نہ ہو

وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اس کے دوام کے لیے کوئی فناء نہ ہو، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اتنی تعداد میں جس کا احاطہ

عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ

تیرے علم نے کیا اور جسے تیری کتاب نے گنا اور جس کا تیرے فرشتوں

مَلٰٓئِكَتُكَ وَ ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَ ارْحَمْ اُمَّتَهٗ

نے مشاہدہ کیا اور ان کے صحابہ سے راضی ہو اور ان کی امت پر رحم فرما

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى جَمِيْعِ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور ہمارے آقا

اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کے تمام تر صحابہ پر ، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے آقا ابراہیم پر اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ

بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔اے اللہ تیرے لیے سجدوں میں دل کی عاجزی

السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ بِكَ يَآ اَللّٰهُ

کا واسطہ ، اے میرے آقا جن میں تیرا انکار نہیں پایا جاتا ، اے اللہ

يَاجَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ

اے شان والے پس کوئی چیز پختہ وعدوں کو نبھانے میں تیرے قریب بھی نہیں پھٹک سکتی

وَ بِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

اور واسطہ تیری کرسی کا جو نور کے ذریعے تیرے

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ ○ وَ بِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ

شان والے عرشِ عظیم سے جڑی ہوئی ہے اور واسطہ اس چیز کا جو تیرے

حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَ صَوْتَ الرُّعُوْدِ

آسمانوں اور تیرے لیے کڑک کی آواز پیدا کرنے سے پہلے تیرے عرش کے نیچے برحق

لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ

تھی ، جب کہ تو ایسا ہی معبود تھا جیسے تجھ پر کبھی زوال نہیں آیا ، تو پہچانا گیا تھا

بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ

توحید کے ساتھ ، پس مجھے اپنے محبوں ، محبوبوں ،

الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَارِفِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَآاَللّٰهُ

مقربوں، عارفوں ، عاشقوں میں کر دے ، اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ ،اے اللہ ،اے اللہ ،اے اللہ ،اے اللہ ،اے اللہ ،اے اللہ

يَاوَدُوْدُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے محبت فرمانے والے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اتنی تعداد میں جس کا تیرے علم نے احاطہ کیا۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ○

ہمارے آقا و مولا محمد پر جس کی تعداد کا احاطہ تیری تحریر نے کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اتنی تعداد میں جس پر

نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیری قدرت نافذ ہوئی۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ○

و مولا محمد پر اتنی تعداد میں جسے تیرے ارادے نے مختص کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر

تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَ نَهْيُكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جن کیطرف تیرا حکم اور تیری ممانعت متوجہ ہوئے۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ○

ہمارے آقا و مولا محمد پر اتنی تعداد میں جو تیری سماعت کی وسعت میں آئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اتنی تعداد میں جو تیری

اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بصیرت کی وسعت میں آئی۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ○

و مولا محمد پر اتنی تعداد میں جتنا ذکر کرنے والوں نے ان کا ذکر کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اتنی تعداد میں

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جتنا غافل ہونے والے ان کے ذکر سے غافل ہوئے۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ○

ہمارے آقا و مولا محمد پر بارشوں کے قطروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر درختوں کے

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

پتوں کی تعداد کے برابر ، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مولا محمد پر جنگل کے جانداروں کی تعداد کے برابر ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ○

ہمارے آقا و مولا محمد پر دریاؤں کے جانداروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر دریاؤں کے

مِيَاهِ الْبِحَارِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

پانیوں کی تعداد کے برابر ، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ اَضَآءَ

مولا محمد پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر، جن پر رات نے اندھیرا کیا

عَلَيْهِ النَّهَارُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اور جن پر دن نے اجالا کیا۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

و مولا محمد پر صبح اور شام ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ○

ہمارے آقا و مولا محمد پر ریت کے ذرات کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر عورتوں اور

النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مردوں کی تعداد کے برابر ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِّضَآءَ نَفْسِكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

و مولا محمد پر اپنی رضا کے مطابق ۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا و مولا محمد پر اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَ

درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو تیرے آسمانوں اور

اَرْضِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

زمین کو بھر دے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

محمد پر اپنے عرش کے وزن کے برابر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مولا محمد پر اپنی مخلوقات کی تعداد کے برابر ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ○

ہمارے آقا و مولا محمد پر اپنا سب سے افضل درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج رحمت والے نبی پر۔ اے اللہ درود بھیج

شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ

امت کے شفیع پر۔ اے اللہ درود بھیج پردوں کو کھولنے

الْغُمَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ○

والے پر۔ اے اللہ درود بھیج اندھیروں کو روشن کرنے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِى النِّعْمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ درود بھیج نعمت دینے والے پر۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مُؤْتِي الرَّحْمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

رحمت عطا کرنے والے پر ۔ اے اللہ درود بھیج حوضِ کوثر والے پر

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

جس حوض پر پینے والے وارد ہوں گے۔ اے اللہ درود بھیج

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

مقامِ محمود والے پر ۔ اے اللہ درود بھیج باندھے ہوئے

اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

لواء حمد کے مالک پر ۔ اے اللہ درود بھیج اس بلندی کے مالک پر

الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ

جسے کائنات دیکھے گی۔ اے اللہ درود بھیج کرم اور سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي

سے موصوف ہستی پر۔ اے اللہ درود بھیج ان پر جو آسمان

السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّ فِي الْاَرْضِ سَيِّدُنَا

میں ہمارے آقا محمود ہیں اور زمین میں ہمارے آقا

مُحَمَّدٌ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صاحِبِ الشَّامَةِ۝

محمد ہیں۔ اے اللہ درود بھیج مہرِ نبوت والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج نشانی سے پہچانے گئے پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیج بزرگی کے ساتھ موصوف پر۔ اے اللہ درود بھیج

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیادت کے لئے مخصوص پر۔ اے اللہ درود بھیج

مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جس پر بادل سایہ کرتے تھے۔ اے اللہ درود بھیج اس پر جو

كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ۝

اپنے پیچھے بھی اسی طرح دیکھتے تھے جس طرح اپنے آگے دیکھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ

اے اللہ درود بھیج شفاعت کرنے والے شفاعت قبول کیے جانے والے پر

الْقِيَامَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ۝

قیامت کے دن۔ اے اللہ درود بھیج عاجزی اختیار کرنے والے پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ○ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ درود بھیج شفاعت والے پر۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
درود بھیج وسیلہ والے پر۔ اے اللہ درود بھیج
صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
فضیلت والے پر۔ اے اللہ درود بھیج بلند درجے
الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
والے پر۔ اے اللہ درود بھیج عصا
الْهِرَاوَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ○
والے پر۔ اے اللہ درود بھیج نعلین والے(عربی) پر۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اے اللہ درود بھیج صاحبِ حجت پر۔ اے اللہ درود بھیج
عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مضبوط دلیل والے پر۔ اے اللہ درود بھیج
صَاحِبِ السُّلْطَانِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
غلبہ والے پر۔ اے اللہ درود بھیج تاج

التَّاجِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ۝

والے پر۔ اے اللہ درود بھیج معراج والے پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج عصا والے پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بھیج نجیب (نامی اونٹنی) کے سوار پر۔ اے اللہ درود بھیج

رَاكِبِ الْبُرَاقِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ

براق کے سوار پر۔ اے اللہ درود بھیج سات آسمانوں

السَّبْعِ الطِّبَاقِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ

کو چیرنے والے پر۔ اے اللہ درود بھیج تمام تر لوگوں کے

جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ

شفیع پر۔ اے اللہ درود بھیج جس کے ہاتھ میں طعام

كَفِّهِ الطَّعَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ

نے تسبیح کی۔ اے اللہ درود بھیج اس پر جس کے سامنے کھجور کا تنا

الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

رویا اور جس کے فراق میں گریہ و زاری کی۔ اے اللہ درود بھیج

تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

اس پر جس کا وسیلہ جنگل سے پرندوں نے پکڑا۔ اے اللہ درود بھیج اس پر

سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جس کے ہاتھ میں کنکریوں نے تسبیح کی۔ اے اللہ درود بھیج اس پر

تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ الْكَلَامِ○ اَللّٰهُمَّ

جس کے پاس ہرنی فصیح کلام کے ساتھ شفاعت کرانے آئی۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهٖ

درود بھیج اس پر جس کی مجلس میں اس کے بزرگ صحابہ کی موجودگی میں سوسمار

الْاَعْلَامِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ○

نے کلام کیا۔ اے اللہ درود بھیج خوشخبری سنانے والے، ڈر سنانے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ درود بھیج چمکتے چراغ پر۔ اے اللہ درود

عَلٰى مَنْ شَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بھیج اس پر جس کے پاس اونٹ نے شکایت کی۔ اے اللہ درود بھیج

مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ م بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ○

اس پر جس کی انگلیوں میں سے شفاف پانی پھوٹا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ درود بھیج پاک پر اور پاک کیے گئے پر۔اے اللہ درود

عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ

بھیج نوروں کے منبع پر۔ اے اللہ درود بھیج اس پر جس کے لیے

لَهُ الْقَمَرُ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ○

چاند پھٹا۔ اے اللہ درود بھیج پاکیزہ خوشبودار کیے گئے پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج رسولِ مقرب پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

درود بھیج روشنی والی صبح پر۔ اے اللہ درود بھیج

النَّجْمِ الثَّاقِبِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ

چمکدار ستارے پر۔ اے اللہ درود بھیج مضبوط

الْوُثْقٰى○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ○

رابطے پر۔ اے اللہ درود بھیج زمین والوں کو ڈر سنانے والے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ○

اے اللہ درود بھیج پیشی کے دن شفاعت کرنے والے پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۝
اے اللہ درود بھیج لوگوں کو حوض میں سے پلانے والے پر۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ درود بھیج لواءِ حمد والے پر۔ اے اللہ
صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ۝ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج ہمت کے بازو کی آستینیں چڑھانے والے پر۔ اے اللہ
صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ
درود بھیج اپنی پوری ہمت کو تیری رضا پر لگا دینے
الْجَهْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ ۝
والے پر۔ اے اللہ درود بھیج آخری نبی پر۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ درود بھیج آخری رسول پر۔ اے اللہ
صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
درود بھیج چنے ہوئے قائم کرنے والے پر۔ اے اللہ درود بھیج
رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اپنے رسول ابو القاسم پر۔ اے اللہ درود بھیج

صَاحِبِ الْاٰیَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

نشانیوں والے پر۔ اے اللہ درود بھیج راہ نمائیوں

الدَّلَالَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

والے پر۔ اے اللہ درود بھیج ہدایت کے

الْاِشَارَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

اشاروں والے پر۔ اے اللہ درود بھیج بزرگیوں

الْکَرَامَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

والے پر۔ اے اللہ درود بھیج علامات والے

الْعَلَامَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

پر۔ اے اللہ درود بھیج واضح دلائل

الْبَیِّنَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

والے پر۔ اے اللہ درود بھیج معجزات والے

الْمُعْجِزَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

پر۔ اے اللہ درود بھیج چلتے نظام کے

خَوَارِقِ الْعَادَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

برعکس کر دکھانے والے پر۔ اے اللہ درود بھیج اس پر

سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْاَحْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جس پر پتھروں نے سلام بھیجا۔ اے اللہ درود بھیج اس پر

سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ الْاَشْجَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جس کے سامنے درختوں نے سجدہ کیا۔ اے اللہ درود بھیج

مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس پر جس کے نور سے پھولوں کے شگوفے پھوٹے۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس پر جس کی برکت سے پکے ہوئے پھل ملے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ○

اس پر جس کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے درخت ہرے ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِیْعُ

اے اللہ درود بھیج اس پر جس کے نور سے تمام انوار جاری

الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ

ہوئے۔ اے اللہ درود بھیج اس پر جس پر درود پڑھنے سے

تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

گناہ جھاڑے جاتے ہیں۔ اے اللہ درود بھیج اس پر جس پر درود

عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پڑھنے سے ابرار کی منزلوں تک پہنچا جاتا ہے۔ اے اللہ درود بھیج اس پر

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ○

جس پر درود پڑھنے سے کبیرہ اور صغیرہ گناہوں پر رحم کیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ

اے اللہ درود بھیج اس پر جس پر درود پڑھنے سے ہم اس جہان میں اور

هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس جہان میں نعمتیں حاصل کریں گے۔ اے اللہ درود بھیج

مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ○

اس پر جس پر درود پڑھنے سے غلبے والے غفار کی رحمت تک پہنچا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج مدد کیے گئے تائید کیے گئے پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بھیج اختیار والے بزرگی دیے گئے پر۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

ہمارے آقا اور ہمارے مولا محمد پر۔ اے اللہ درود بھیج اس پر

كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ

جو جب چٹیل میدان میں چلا تو وحشی اس کے دامن سے

بِاَذْيَالِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ

لپٹ گئے۔ اے اللہ درود بھیج اس پر اور اس کی آل پر اور اس کے صحابہ پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سلام بھیج پورا پورا سلام اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الثَّانِیْ

دوسرے ربع کی ابتداء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ

کیا ہی حمد ہے اللہ کی ،علم کے باوجود اس کے حلم پر اور قدرت کے باوجود

قُدْرَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّآ

اس کے درگزر پر۔ اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں کسی کی محتاجی سے

اِلَیْكَ ○ وَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَ مِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

سوائے تیرے۔ اور جھکنے سے سوائے تیرے آگے، اور خوف سے سوائے تجھ سے

مِنْكَ ○ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا ○ اَوْ اَغْشٰی

اور تیری پناہ میں آتا ہوں کہ جھوٹ بولوں یا بدکاری

فُجُوْرًا ○ اَوْ اَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا ○ وَ اَعُوْذُبِكَ

میں لگ جاؤں یا تیرے ساتھ مغرور ہوں اور تیری پناہ میں

مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ عُضَالِ الدَّآءِ وَ خَیْبَةِ

آتا ہوں دشمنوں کے خوش ہونے سے اور سخت بیماری سے اور امید پر

الرَّجَآءِ وَ زَوَالِ النِّعْمَةِ وَ فُجَآئَةِ النِّقْمَةِ ○

پانی پھرنے اور نعمت کے زائل ہونے سے اور ناگہانی مصیبت سے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمار ے آقا محمد پر اور ان پر سلام بھیج اور

اَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثَلٰثاً)○

انہیں ہماری طرف سے ایسا اجر عطا فرما جسکے وہ تیرے حبیب اہل ہیں (تین بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا ابراہیم پر اور ان پر سلام بھیج

وَ اَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ (ثَلٰثاً)○

اورانہیں ہماری طرف سے اجر عطا فرما جسکے وہ تیرے خلیل اہل ہیں (تین بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ رَحِمْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰى

محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت بھیجی

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

ہمارے آقا ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے

عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ

اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور ذاتی مرضی کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان پر درود پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد پر ان پر درود نہ پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر۔ اے اللہ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اتنا جتنا ان پر درود پڑھا گیا۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ ○
درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس سے کئی گنا جتنا ان پر درود پڑھا گیا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس کے وہ اہل ہیں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جیسے تو چاہتا ہے
تَرْضٰى لَهٗ ○
اور اس کے لیے راضی ہوتا ہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبَعَآءِ

تیسرا حزب بدھ کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد کی روحِ مقدس پر روحوں میں سے

وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

اور ان کے جسمِ اطہر پر جسموں میں سے اور آپ کی قبر انور پر قبروں میں سے

وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور سلام بھیج۔ اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

ہمارے آقا محمد پر جب کبھی ذکر کرنے والوں نے ان کا ذکر کیا۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کبھی غافل ہونے والے ان کے ذکر

الْغٰفِلُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی

سے غافل ہوئے۔ اے اللہ درود بھیج اور سلام بھیج اور برکت بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ

ہمارے آقا محمد نبی امی پر اور ان کی ازواج مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّ

کی ماؤں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہلِ بیت پر ایسا درود اور

سَلَاماً لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَ لَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

سلام جس کی تعداد گنی نہ جا سکے اور ان کا بڑھنا منقطع نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اتنا جس کا تیرے علم نے

عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

احاطہ کیا اور تیری کتاب نے حساب رکھا ، ایسا درود جو تیری رضا

رِضَاءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ

بنے اور ان کے حق کی ادائیگی بنے اور انہیں وسیلہ اور فضیلت

وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ

اور بلند درجہ عطا فرما اور اے اللہ انہیں اس مقام محمود پر پہنچا دے جسکا تو نے

الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَ عَدْتَّهٗ وَ اَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ان سے وعدہ فرمایا ہے اور انہیں ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرما جسکے

وَ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ

وہ اہل ہیں اور ان کے تمام بھائیوں پر جو انبیآء ہیں ، صدیقین ہیں

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شہداء ہیں اور صالحین ہیں۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ

ہمارے آقا محمد پر اور انہیں قیامت کے دن قرب والی منزل

الْقِيَامَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ○

پر فائز فرما۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر۔

اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ○

اے اللہ انہیں عزت ، رضا اور کرامت کا تاج پہنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ ہمارے آقا محمد کو اس سے بڑھ کر عطا فرما جو انہوں نے تجھ سے

لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ

اپنے لیے مانگا اور ہمارے آقا محمد کو اس سے بڑھ کر عطا فرما جو تجھ سے تیری

لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

مخلوق میں سے کسی نے بھی مانگا اور ہمارے آقا محمد کو اس سے

مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ○ اَللّٰهُمَّ

بڑھ کر عطا فرما جو قیامت تک تجھ سے مانگا جانے والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَيِّدِنَآ اٰدَمَ وَ سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا آدم پر اور ہمارے آقا

نُوحٍ وَّ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيمَ وَ سَيِّدِنَا مُوسٰى

نوح پر اور ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا موسیٰ پر

وَسَيِّدِنَا عِيسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

اور ہمارے آقا عیسیٰ پر اور جو ان کے درمیان انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

اور مرسلین ہیں ان سب پر اللہ کا درود اور اس کا

اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثاً) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَبِيْنَا سَيِّدِنَآ

سلام ہو (تین بار)۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے باپ سیدنا

اٰدَمَ وَ اُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ

آدم پر اور ہماری ماں سیدتنا حواء پر جو درود تو اپنے فرشتوں پر بھیجتا ہے

وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا

اور ان دونوں کو رضا مندی عطا فرما حتیٰ کہ تو انہیں راضی کر دے

وَاَجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖٓ اَبًا وَّ اُمًّا

اور اے اللہ ان دونوں کو جزائے خیر عطا فرما اس سے بڑھ کر جتنی تو نے کسی

عَنْ وَّلَدَيْهِمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ

باپ اور ماں کو انکی اولاد کیطرف سے دی ہو۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا

آقا جبریل پر اور ہمارے آقا میکائیل پر اور ہمارے آقا اسرافیل پر اور

عِزْرَآئِيْلَ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ وَ

ہمارے آقا عزرائیل اور عرش کو اٹھانے والوں پر اور تمام فرشتوں پر اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ

خصوصاً ان میں سے مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثاً) ○

ان سب پر اللہ کا درود ہو اور سلام ہو (تین بار)۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اتنی تعداد میں جتنا تو نے جانا

وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَ مِدَادَ

اور اس قدر بھرپور جتنا تو نے جانا اور اس وزن برابر جتنا تو نے جانا اور

كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود جو مزید تر کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہو۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا

ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور نہ ہی

تَبِيْدُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ

فنا ہو۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنا وہ درود

الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو تو نے ان پر بھیجا اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

اپنا وہ سلام جو تو نے ان پر بھیجا اور انہیں ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرما

اَهْلُهٗ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

جس کے وہ اہل ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جو تجھے

تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا مَا هُوَ

راضی کر دے اور انہیں راضی کر دے اور تو اسکے ذریعے سے ہم سے راضی

اَهْلُهٗ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ

ہو جائے جس کے وہ اہل ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کا خزانہ ہیں اور تیری حجت کی زبان ہیں

عَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ طِرَازِ

اور تیری حکومت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ کے امام ہیں اور تیرے ملک

مُلْكِكَ وَ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

کی زینت ہیں اور تیری رحمت کے خزانے ہیں اور تیری شریعت کا طریقہ ہیں

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ

تیری توحید کی لذت پانے والے ہیں ، وجود کی آنکھ کی دھیری ہیں

السَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

ہر موجود کا سبب ہیں ، تیری خلق کے برگزیدوں کی آنکھ ہیں

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

تیری روشنی کے نور میں سب سے آگے ہیں۔ ایسا درود جو جاری رہے

بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

تیرے دوام کے ساتھ اور باقی رہے تیری بقا کے ساتھ، اس کی کوئی حد نہ ہو

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا

سوائے تیرے علم کے، ایسا درود جو تجھے راضی کرے اور انہیں راضی کرے اور

عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس سے تو ہم پر راضی ہو جائے اے جہانوں کے رب۔ اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ

ہمارے آقا محمد پر اتنا جو اللہ کے علم میں ہے، اللہ کی بادشاہی کے دوام کے ساتھ

مُلْكِ اللّٰہِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

دائم رہنے والا درود۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جیسا کہ

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی

تو نے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر اور برکت بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے

بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ

حمد والا بزرگی والا ہے، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضی کے برابر اور

وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ وَ عَدَدَ مَا

اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور اتنا

ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَ عَدَدَ مَا هُمْ

جتنا تیری مخلوق نے تیرا ذکر کیا گزرے وقت میں اور اتنا جتنا یہ لوگ تیرا

ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ

ذکر کریں گے باقی ماندہ زمانے میں، ہر سال اور ہر مہینے اور ہر

جُمُعَةٍ وَّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَ

ہفتے اور ہر دن اور ہر رات اور گھڑیوں میں سے ہر گھڑی اور ہر سونگھنے میں اور

شَمٍّ وَّ نَفَسٍ وَّ طَرْفَةٍ وَّ لَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ

ہر سانس میں اور آنکھ جھپکنے میں اور ہر لمحہ میں، ابتداء سے لیکر ابد تک اور دنیا

وَ اٰبَادِ الدُّنْيَا وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا

کے ہر زمانے میں اور آخرت کے ہر زمانے میں اور اس سے بھی بڑھ کر جسکی

يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ابتداء لا پتہ ہو اور اس کی انتہا ختم نہ ہو۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے آقا محمد پر ان سے اپنی محبت کے برابر۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ○

ہمارے آقا محمد پر ان پر اپنی عنایت کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ان کی قدر و منزلت

مِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

کے لائق۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ،

تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِىْ

اتنا درود جس سے تو ہمیں تمام غموں اور آفتوں سے نجات دے اور ہماری تمام

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

حاجتیں پوری کر دے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے

السَّيِّاٰتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا

اور ہمیں اس کے ذریعے اعلیٰ درجوں تک بلند کر دے اور

بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ

زندگی اور موت کے بعد کی تمام بھلائیوں کے دور دراز

بَعْدَ الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے مقاصد ہم تک پہنچا دے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

صَلٰوةَ الرِّضٰى وَ ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى ○

رضا کا درود اور ان کے اصحاب سے راضی ہو جا اعلیٰ رضا کے ساتھ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کا نور خلق ہونے میں آگے

نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

ہے اور ان کا ظہور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہے بشمار اس کے جو تیری مخلوق میں

خَلْقِكَ وَ مَنْ م بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ

ہو گزرے اور جو باقی ہیں اور جو ان میں سے نیک بخت ہوئے اور جو بد بخت ہوئے،

صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ

اتنا درود جو گنتی کو گھیر لے اور حد کا احاطہ کر لے، اتنا درود جس کی کوئی غایت نہ

لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً م بِدَوَامِكَ

ہو اور کوئی انتہا نہ ہو اور کوئی اختتام نہ ہو ایسا درود جو تیرے دوام تک دائم رہے

وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ○

اور ان کی آل پر اور صحابہ پر اور اسی طرح پورا پورا سلام بھیج ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کا قلب تو نے اپنے

مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا

جلال سے بھر دیا اور ان کی آنکھ تو نے اپنے جمال سے بھر دی، پس وہ خوش وخرم

مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ

تائید یافتہ، مدد یافتہ ہوگئے اور انکی آل پر اور انکے صحابہ پر اور پورا پورا سلام بھیج

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اور اس کرم پر اللہ کا شکر ہے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ○

مولا محمد پر زیتون کے پتوں اور تمام پھلوں کی تعداد کے برابر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اس کی تعداد کے برابر جو کچھ

وَ مَا يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ اَضَآءَ

ہو چکا ہے اور جو ہوگا اور ان کی تعداد کے برابر جن پر رات نے اندھیرا کیا اور جن پر

عَلَيْهِ النَّهَارُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

دن نے روشنی کی۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ

محمد اور ان کی آل پر اور ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر ان کی امت کی سانسوں

اُمَّتِهٖ○ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا

کے برابر۔ اے اللہ ان پر درود کی برکت سے ہمیں ان

بِالصَّلٰوۃِ عَلَيْہِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَ عَلٰی حَوْضِہٖ مِنَ

پر درود کے ذریعے کامیاب ہونے والوں میں سے اور ان کے حوض پر

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَ بِسُنَّتِہٖ وَ طَاعَتِہٖ مِنَ

وارد ہونے والوں میں سے اور ان کی سنت اور اطاعت پر عمل کرنے

الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَہٗ يَوْمَ الْقِيَامَۃِ

والوں میں سے کر دے اور ہمارے اور ان کے درمیان قیامت کے دن

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

رکاوٹ نہ ڈالنا اے جہانوں کے رب اور ہمیں ، ہمارے والدین اور تمام

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

مسلمانوں کو بخش دے اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

اِبْتِدَاۤءُ الثُّلُثِ الثَّانِيِّ

دوسرے ثلث کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَ سِرَاجِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تمہاری ساری مخلوق سے اکرام والے ہیں اور تیرے افق

اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

کے سورج ہیں اور تیرے حق کو قائم رکھنے والوں میں افضل ہیں ،

بِتَيْسِيْرِكَ وَ رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ

تیری طرف سے آسانی اور نرمی دے کر بھیجے گئے ہیں، ایسا درود جسکی تکرار پے در پے ہو

تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اس کے انوار تمام موجودات پر چمکیں۔ اے اللہ درود بھیج اور سلام بھیج

وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جنکی

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ م بِقَوْلِكَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ

تیرے قول کے ذریعے سب سے افضل تعریف کی گئی اور تیری رسی کو مضبوط پکڑنے

لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ

کی دعوت دینے والوں میں سب سے اشرف ہیں اور تیرے انبیاء اور رسولوں کے

صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ

آخری ہیں، ایسا درود جس کے ذریعے تو دونوں جہانوں میں ہمیں اپنے وسیع فضل

رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اور اپنی رضا اور وصل کے اعزاز تک پہنچا دے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگی

الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَ اَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ

والوں میں سب سے بزرگ ہیں اور تیری زمین

رَشَادِكَ وَ سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ بِلَادِكَ صَلٰوةً

کے گوشوں اور تیرے شہروں کے چراغ ہیں، ایسا درود

لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○

جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہونے کو آئے تو اس کے ذریعے ہمیں مزید کرامت سے نواز دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج اور سلام بھیج اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جس کا مقام بلند ہے اس کی تعظیم و

تَعْظِيْمُهٗ وَ اِحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَداً وَّلَا

احترام واجب ہے، ایسا درود جو نہ منقطع ہو ابد تک اور نہ فنا ہو

تَفْنٰى سَرْمَداً وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَداً ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمیشہ تک اور نہ ہی تعداد میں محدود ہو۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ

تو نے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَصَلِّ

کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اور درود بھیج

اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جب کبھی

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهٖ

ذکر کرنے والے نے انکا ذکر کیا اور جب کبھی غافل ہونے والے

الْغٰفِلُوْنَ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

ان کے ذکر سے غافل ہوئے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر اور رحم فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

آقا محمد کی آل پر اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَ رَحِمْتَ وَ بَارَكْتَ

آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود اور رحمت اور برکت بھیجی

عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ

ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

محمد نبی اُمی ، پاک ، پاک کیے گئے پر اور ان کی آل پر

وَسَلِّمْ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهٖ

اور سلام بھیج ۔ اے اللہ درود بھیج اس پر جس کے ذریعے تو نے

الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ○

رسالت کو ختم کیا اور اس کی تائید فرمائی مدد اور کوثر اور شفاعت کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو فیصلے والے

الْحُكْمِ وَ الْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ

حکمت والے نبی ہیں، چمکتے سورج ہیں ، عظیم اخلاص کے ساتھ

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَ خَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ

مخصوص ہیں اور رسولوں کے آخری ہیں ، معراج والے ہیں

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى

اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان کا اتباع کرنے والوں پر جو

مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ

ان کی مضبوط راہ پر چلنے والے ہیں۔ اے اللہ کیسا ہی عظیم راستہ ہے

نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى

اسلام کے ان ستاروں کا اور اندھیروں کے ان چراغوں کا، جنکے ذریعے شک کی

بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّآجِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً

چھائی ہوئی اندھیری رات میں ہدایت حاصل کی جاتی ہے، ایسا درود بھیج جو

مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ

جاری و ساری رہے جب تک دریاؤں میں موجیں تلاطم پر ہیں

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

اور ہر دور کے راستے سے آ آ کر حاجی کعبہ کا طواف

الْحُجَّاجُ وَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَ التَّسْلِيْمِ عَلٰى

کریں اور افضل درود اور سلام ہو ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ

آقا محمد اللہ کے کریم رسول پر اور اس کے بندوں میں سے

الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ

بزرگ ترین پر اور قیامت کے دن خلائق کے شفیع پر ، مقام محمود

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

والے پر اور پیاسوں کی جائے ورود حوض والے پر ، رسالت

بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ

کی بھاری پوشش اور تبلیغ عام کی ذمہ داری اٹھانے والے پر اور

بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ○ صَلَّى

سب سے بڑی بھلائی کی کوشش کے شرف کے ساتھ مخصوص پر۔ اللہ کا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃً

درود ہو ان پر اور ان کی آل پر ایسا دائمی درود جس کا دوام

الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ ○ فَھُوَ سَیِّدُ

راتوں اور دنوں کے جاری رہنے تک جاری رہے۔ پس وہ

الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ اَفْضَلُ الْاَوَّلِیْنَ

اگلوں اور پچھلوں کے سردار ہیں اور اگلوں اور پچھلوں سے

الْاٰخِرِیْنَ ○ عَلَیْہِ اَفْضَلُ صَلٰوۃِ الْمُصَلِّیْنَ ○

افضل ہیں ان پر درود بھیجنے والوں کا افضل درود ہو

وَاَزْکٰی سَلَامِ الْمُسَلِّمِیْنَ ○ وَ اَطْیَبُ ذِکْرِ

اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو اور ذکر کرنے والوں کا

الذَّاکِرِیْنَ ○ وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَحْسَنُ

طیب ترین ذکر ہو اور اللہ کا افضل درود ہو اور اللہ کا احسن

صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَجْمَلُ

درود ہو اور اللہ کا بزرگ ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَاَکْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَسْبَغُ

خوبصورت ترین درود ہو اور اللہ کا کامل ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَظْھَرُ

بھرپور درود ہو اور اللہ کا مکمل ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَزْکٰی

غالب ترین درود ہو اور اللہ کا عظیم ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○وَاَطْیَبُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○وَاَبْرَکُ

پاکیزہ ترین درود ہو اور اللہ کا طیب ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَذْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَنْمٰی

سب سے زیادہ برکت والا درود ہوا ور اللہ کا روشن ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَوْفٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَسْنٰی

سب سے زیادہ بڑھنے والا درود ہو اور اللہ کا پورا ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَعْلٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَکْثَرُ

بلند ترین درود ہو اور اللہ کا اعلیٰ درود ہو اور اللہ کا سب سے

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَعَمُّ

زیادہ درود ہو اور اللہ کا جامع ترین درود ہو اور اللہ کا

صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ○ وَ اَبْقٰی

وسیع ترین درود ہو اور اللہ کا دائمی ترین درود ہو اور اللہ کا باقی ترین

صَلَوَاتِ اللّٰهِ○ وَ اَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ○ وَ اَرْفَعُ

درود ہو ۔ اور اللہ کا معزز ترین درود ہو اور اللہ کا بلند ترین درود

صَلَوَاتِ اللّٰهِ○ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ○ عَلٰى

ہو اور اللہ کا عظیم ترین درود ہو ۔ اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل

اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ○ وَ اَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ○ وَ اَجَلِّ

پر اور اللہ کی مخلوق میں سب سے حسین پر اور اللہ کی مخلوق میں سب سے جلیل

خَلْقِ اللّٰهِ○ وَ اَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ○ وَ اَجْمَلِ خَلْقِ

پر اور اللہ کی مخلوق میں سب سے اکرام والے پر اور اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ

اللّٰهِ○ وَ اَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ○ وَ اَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ○

جمیل پر اور اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ کامل پر اور اللہ کی مخلوق میں سب

وَ اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ○ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ نَبِيِّ

سے زیادہ مکمل پر اور اللہ کی مخلوق میں اللہ کے ہاں سب سے عظیم پر ۔ اللہ کے

اللّٰهِ وَ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَ نَجِيِّ اللّٰهِ وَ خَلِيْلِ

رسول اور اللہ کے نبی اور اللہ کے حبیب اور اللہ کے برگزیدہ اور اللہ کے راز دار

اللّٰهِ وَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَ اَمِيْنِ اللّٰهِ وَ خِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ

اور اللہ کے خلیل اور اللہ کے دوست اور اللہ کے امین اور اللہ کی مخلوق میں سے اللہ

اللّٰهِ وَ نُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيْئَةِ اللّٰهِ وَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ

کے پسندیدہ اور اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے چنے ہوئے اور اللہ کے نبیوں

اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ○ وَ عُرْوَةِ اللّٰهِ○ وَ عَصْمَةِ اللّٰهِ○

میں سے اللہ کے برگزیدہ اورا للہ کی رسی اور اللہ کی عصمت

وَنِعْمَةِ اللّٰهِ○ وَ مِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ○ اَلْمُخْتَارِ

اور اللہ کی نعمت اور اللہ کی رحمت کی چابی اور اللہ کے رسولوں میں

مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ○ اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ

سے مختار۔ اللہ کی مخلوق میں سے منتخب کئے ہوئے ، خوف اور امید

اَلْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ○

میں اپنے مقصد پر فائز ہونے والے جو کچھ انہیں دیا گیا اس کیلئے خالص کیے

اَلْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ○ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ○ اَصْدَقِ

گئے، ہر بھیجے گئے سے اکرم ہر قول والے سے سچے ہر شفاعت کرنیوالے سے زیادہ

قَآئِلٍ○ اَنْجَحِ شَافِعٍ○ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ن الْاَمِيْنِ

کامیاب، ہر شفاعت قبول کیے گئے سے افضل، جو کچھ انہیں سونپا گیا اس میں امانت دار

فِيْ مَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْ مَا بَلَّغَ الصَّادِعِ

جو کچھ انہوں نے تبلیغ کی اس میں صادق ، اپنے رب کے حکم کو صاف سنا دینے

بِاَمْرِ رَبِّهٖ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ ○ اَقْرَبِ رُسُلِ

والے، جو ان پر بوجھ ڈالا گیا اس پر ثابت قدم رہنے والے، اللہ کے رسولوں میں سے

اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّ اَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ

وسیلے کے طور پر اللہ کے سب سے قریب اور کل قیامت کے دن ان سب سے زیادہ

مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً ○ وَاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ

مقام اور فضیلت والے، اللہ کے انبیآء کرام جو اللہ کے نزدیک چنے ہوئے ہیں

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ

ان سب سے اکرم اور اللہ کے سب سے زیادہ محبوب اور اللہ

زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ ○ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ ○ وَ

کے سب سے زیادہ قریب اور مخلوق میں اللہ کے سب سے زیادہ اکرم اور

اَحْظَاهُمْ وَ اَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ ○ وَ اَعْلَى

اللہ کے ہاں سب سے زیادہ حصے والے اور سب سے زیادہ پسندیدہ اور تمام

النَّاسِ قَدْرًا ○ وَ اَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّ اَكْمَلِهِمْ

لوگوں سے قدر میں اعلیٰ اور ان سے منزل میں اعظم اور محاسن اور فضائل میں

مَّحَاسِنًا وَّ فَضْلًا وَّ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ○ وَ

اکمل اور درجہ میں تمام انبیاء سے افضل درجہ والے اور ان سب سے کامل

اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّ اَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّ

شریعت والے تمام انبیاء سے اشرف منصب والے اور سب سے زیادہ واضح

اَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّ خِطَابًا وَّ اَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّ

بیان اور خطاب والے اور ان سب سے افضل جائے پیدائش اور جائے

مَهْجَرًا وَّ عِتْرَةً وَّ اَصْحَابًا وَّ اَكْرَمِ النَّاسِ اُرُوْمَةً

ہجرت والے اور اولاد والے اور اصحاب والے اور تمام لوگوں سے مکرم اصل والے

وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّ اَطْهَرِهِمْ

اور سب سے اعلیٰ نسل والے اور سب سے اچھی شخصیت والے اور سب سے طاہر

قَلْبًا وَّ اَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّ اَزْكٰهُمْ فِعْلًا وَّ

قلب والے اور سب سے سچے قول والے اور سب سے پاکیزہ فعل والے اور سب سے

اَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّ اَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّ اَمْكَنِهِمْ مَجْدًا

مضبوط نسب والے اور سب سے زیادہ عہد وفا کرنے والے اور سب سے پختہ بزرگی والے

وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ

اور سب سے کریم طبیعت والے اور سب سے اچھے کردار والے اور سب سے طیب

فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَعْلٰهُمْ مَّقَامًا

اولاد والے اور سب سے زیادہ طاقت اور قبول والے اور سب سے اونچے مقام والے

وَّ اَحْلٰهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكٰهُمْ سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ

اورسب سے میٹھے کلام والے اورسب سے پاکیزہ سلامتی والے اورسب سے جلیل

قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنٰهُمْ فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ

قدر والے اورسب سے زیادہ لائقِ فخر اورسب سے نمایاں لائقِ فخر اورفرشتوں کی

فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ

جماعت میں ان سب سے بلند ذکر والے اوران سب سے سچے وعدے والے اور

اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلٰهُمْ اَمْرًا وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا

ان سب سے زیادہ شکر والے اوران سب سے اعلیٰ حکم والے اوران سب سے جمیل صبر والے

وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ

اورنیکیوں میں ان سب سے اچھے اوران سب سے زیادہ آسانی کے قریب اوران سب سے زیادہ

مَّكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ

بلند مکان والے اورسب سے بڑی شان والے اورسب سے مضبوط برہان والے اور

اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ اَوْضَحِهِمْ

سب سے بھاری میزان والے اورسب سے اول ایمان والے اورسب سے واضح

بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا ○

بیان والے اورسب سے فصیح زبان والے اورسب سے غالب حکمرانی والے۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

چوتھا حزب جمعرات کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد اپنے بندے اور اپنے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ

نبی امی پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لَهٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ

ایسا درود جو تیری رضا کا سبب ہو اور ان کیلئے جزائے خیر اور انکے حق کی ادائیگی ہو

اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور انہیں وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود عطا فرما۔ جسکا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ اَجْزِهٖ

ہے اور انہیں ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرما جسکے وہ اہل ہیں

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ رَسُوْلًا

اور جو جزاء تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اسکی امت

عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ

کیطرف سے عطا فرمائی اس سے افضل انہیں عطا فرما اور نبیوں اور صالحین میں

وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سے انکے تمام بھائیوں پر درود بھیج اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ

فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

اپنے درودوں میں سے افضل اور اپنی پاکیوں میں سے اشرف اور اپنی بڑھتی

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ

ہوئی برکات اور اپنی شفقت اور رحمت اور سلام کی نوازشیں

وَ فَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

اور اپنی نعمتوں کے فضائل ہمارے آقا محمد سید المرسلین

الْمُرْسَلِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ

اور رسولِ رب العالمین اور بھلائی کے قائد اور نیکی کے

وَ فَاتِحِ الْبِرِّ وَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ سَيِّدِ الْاُمَّةِ ○

کھولنے والے اور رحمت والے نبی اور امت کے سردار پر کر دے

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَ

اے اللہ انہیں مقامِ محمود پر کھڑا کر جس سے تو ان کا قرب زیادہ کرے

تُقِرُّ بِهٖ عَیْنَهٗ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ○

اور اسکے ذریعے تو انکی آنکھ ٹھنڈی کرے جس پر اگلے اور پچھلے سب رشک کریں۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالشَّرَفَ

اے اللہ انہیں بزرگی اور فضیلت اور شرف

وَ الْوَسِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَ الْمَنْزِلَةَ

اور وسیلہ اور بلند درجہ اور بلند

الشَّامِخَةَ○اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ

رتبہ عطا فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد کو وسیلہ عطا فرما

وَ بَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَوَّلَ

اور انہیں ان کی امید تک پہنچا اور انہیں پہلا شفیع اور پہلا شفاعت قبول کیا

مُشَفَّعٍ○اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَهٗ وَ

گیا بنا۔ اے اللہ ان کی دلیل کو عظیم کر اور ان کے میزان کو بھاری کر اور

اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ ارْفَعْ فِیْٓ اَهْلِ عِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِیْٓ

ان کی حجت کو روشن کر اور اہلِ علیین میں ان کا درجہ بلند کر اور

اَعْلَى الْمُقَرَّبِیْنَ مَنْزِلَتَهٗ○ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنَا عَلٰی

اعلیٰ مقربین میں ان کا مقام بلند کر۔ اے اللہ ہمیں ان کی سنت پر

سُنَّتِهٖ ○ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ ○ وَ اجْعَلْنَا مِنْ

زندہ رکھ۔ اور ہمیں ان کی ملت پر وفات دے اور ہمیں ان کے اہلِ شفاعت

اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ اَوْرِدْنَا

میں کر دے۔ اور ہمارا حشر ان کے زمرے میں فرما اور ہمیں ان کے

حَوْضَهٗ ○ وَ اسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا

حوض پر وارد فرما اور ہمیں ان کے پیالے سے پلا بغیر رسوائی کے اور

نَادِمِیْنَ وَلَا شَآكِّیْنَ وَلَا مُبَدِّلِیْنَ وَلَا مُغَیِّرِیْنَ

نہ ہی ہم شرمندہ ہوں نہ ہی شک کریں اور نہ ہی دین تبدیل کریں اور نہ ہی عقیدہ بدلیں

وَلَا فَاتِنِیْنَ وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ

اور نہ ہی فتنے برپا کریں اور نہ ہی فتنے میں پڑیں: آمین یا رب

الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

العالمین۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر اور انہیں وسیلہ اور فضیلت اور بلند

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

درجہ عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر پہنچادے

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِیّٖنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ

جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے ان کے بھائی نبیوں کے ساتھ۔ اللہ کا

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ سَیِّدِ الْاُمَّةِ وَ

درود ہو ہمارے آقا محمد نبیِ رحمۃ اور سیدالامۃ پر اور ہمارے

عَلٰی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَ اُمِّنَا سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَ

باپ سیدنا آدم پر اور ہماری اماں سیدتنا حواء پر اور

مَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

جنہیں ان دونوں نے جنم دیا نبیوں ، صدیقوں ، شہیدوں

وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ

اور صالحین کو اور درود بھیج اپنے تمام فرشتوں پر آسمان

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ عَلَیْنَا مَعَهُمْ یَآ

والوں میں سے اور زمین والوں میں سے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِوَالِدَیَّ

اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے ماں باپ

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

کو بخش دے اور ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے سے کو پالا اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

اور مومنات اور مسلمانوں اور مسلمات کو بخش دے ان میں سے

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ تَابِعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ

جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو گئے ہیں اور ہمارے اور ان کے درمیان نیکیوں

بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

میں اتباع کا سلسلہ رکھ۔اے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو بہترین رحم کرنیوالا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور گناہوں سے بچنے کی توفیق اور نیکی کی قوت صرف اللہ بلند اور عظیم کی طرف سے ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو ہیں نوروں کے نور

الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور رازوں کے راز اور ابرار کے سردار اور افضل رسولوں کی زینت

الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ

اور جن پر بھی رات نے اندھیرا کیا اور

اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ

جس پر بھی دن نے اجالا کیا اس سے بزرگ تر ، اتنا درود جتنے

الدُّنْیَآ اِلٰٓی اٰخِرِھَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَمَا

دنیا کی ابتدا سے آخر تک بارش کے قطرے گرے اور جتنی

نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِھَا مِنَ النَّبَاتِ

نبات اوردرخت دنیا کی ابتدا سے آخر تک اُگے

وَالْاَشْجَارِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

ایسا درود جو اللہ واحد قہار کی بادشاہی

الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تک جاری و ساری رہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد

صَلٰوۃً تُکْرِمُ بِھَا مَثْوٰہُ وَ تُشَرِّفُ بِھَا عُقْبٰہُ وَ

پر ایسا درود جس سے تو انکی آرامگاہ کو بزرگی بخشے اور انکی آخرت کو مشرف کر

تُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مُنَاہُ وَ رِضَاہُ ○ ھٰذِہٖ

دے اور قیامت کے دن انکی مراد اور مرضی پوری کر دے۔ یہ درود آپ

الصَّلٰوۃُ تَعْظِیْمًا لِّحَقِّكَ یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ ○ (ثَلٰثًا) ○

کے حق کی تعظیم کی خاطر ہے اے ہمارے آقا تعریف کیے گئے (تین بار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَۃِ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کے اسم گرامی کی ''حا'' رحمت ہے،

مِيْمَيِ الْمُلْكِ وَ دَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

اور دو ''میمیں'' ملک ہیں اور ''دال'' دوام ہے، سید الکل ہیں، کھولنے والے

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ

اور ختم کرنیوالے ہیں، اتنا درود جو تیرے علم میں ہونیوالا ہے یا جو ہو چکا

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا

ہے، جب بھی ذکر کرنے والوں نے تیرا اور ان کا ذکر کیا اور جب بھی

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ صَلٰوةً

غافل ہونے والے تیرے اور ان کے ذکر سے غافل ہوئے۔ ایسا درود

دَآئِمَةً م بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً م بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى

جو تیرے دوام کے ساتھ دائم ہو، تیری بقاء کے ساتھ باقی ہو، اس کی کوئی

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

حد نہ ہو سواء تیرے علم کے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

(ثَلٰثًا) ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

(تین بار)۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی امی

الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى

پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو ہدایت کے تمام

شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْراً وَّ اَبْهَرُهَا○ وَ اَسْيَرُ

سورجوں میں سب سے زائد نور والے اور ان سے روشن تر ہیں اور فخر اور

الْاَنْبِيَآءِ فَخْراً وَّ اَشْهَرُهَا○ وَ نُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ

شہرت میں ان کی سیرت تمام انبیاء سے اعلیٰ ہے اور ان کا نور انبیاء کے نوروں

الْاَنْبِيَآءِ وَ اَشْرَفُهَا وَ اَوْضَحُهَا وَ اَزْكَى الْخَلِيْقَةِ

میں سب سے زیادہ چمکدار اور اشرف اور واضح ہے اور اخلاق میں تمام مخلوق سے

اَخْلَاقًا وَّ اَطْهَرُهَا وَ اَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّ اَعْدَلُهَا○

پاکیزہ تر اور سب سے طاہر اور اخلاق میں سب سے اکرم اور سب سے زیادہ معتدل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی امی پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو چودھویں کے چاند سے زیادہ روشن

التَّآمِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ

ہیں اور برستے بادلوں سے اور لبریز سمندر سے زیادہ

الْخَظِمِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

سخی ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی امی

الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قُرِنَتِ

پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کی ذات کے ساتھ اور چہرہ انور

الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَ مُحَيَّاهُ وَ تَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ

کے ساتھ برکت جوڑی گئی ہے ، اور جس کے ذکر کی مہک اور

بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَ رَيَّاهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

خوشبو سے جہان معطر ہو گئے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور برکت بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور رحم فرما

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور

بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى

برکت بھیجی اور رحم فرمایا ہمارے آقا ابراہیم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد اپنے بندے اور اپنے نبی اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

اپنے رسول نبی امی پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَ بَارِكْ عَلٰى

محمد کی آل پر جو دنیا کو بھر دے اور آخرت کو بھر دے اور برکت بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو دنیا کو بھر دے

وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَ ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ

اور آخرت کو بھر دے اور رحمت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○ وَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو دنیا کو بھر دے اور آخرت کو بھر دے۔ اور

اَجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّداً وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

جزائے خیر دے اور ہمارے آقا محمد کو اور ہمارے آقا محمد کی آل کو جو

الدُّنْيَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَةِ○ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دنیا کو بھر دے اور آخرت کو بھر دے۔ اور سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَ مِلْءَ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو دنیا کو بھر دے اور آخرت

الْاٰخِرَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ

کو بھر دے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جیسا کہ

اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ان پر درود پڑھیں اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر جیسا کہ چاہیے کہ ہم ان پر درود پڑھیں ۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ

اپنے نبی مصطفی پر اور اپنے رسولِ مرتضیٰ پر اور

وَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ○

اپنے چنے ہوئے دوست پر اور آسمانی وحی میں اپنے امین پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْاَسْلَافِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اگلوں میں سے بزرگ تر پر

الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ

جو عدل اور انصاف کے ساتھ قائم ہیں ، سورہ الاعراف میں جن کی

الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَ

تعریف کی گئی ہے، شریف ترین لوگوں کی پشتوں سے

الْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ

اور پاکیزہ اور شفاف بطنوں سے چنے گئے عبدالمطلب

الْمُطَّلِبِ ابْنِ عَبْدِ مَنَافِ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ

بن عبد مناف کے خاندان کا خلاصہ جن کے ذریعے تو نے مخالفتوں

الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ○ اَللّٰهُمَّ

سے لوگوں کو بچایا اور انکے ذریعے تو نے پرہیز گاری کا راستہ واضح فرمایا۔ اے اللہ

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ

میں تجھ سے تیرے بہترین سوال کے وسیلے سے عرض کرتا ہوں اور تیرے سب

اِلَیْكَ وَاَکْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا

سے محبوب اور تیرے سب سے مکرم نام کے وسیلہ سے مانگتا ہوں اور اس وسیلے

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ

سے مانگتا ہوں جو تو نے ہم پر ہمارے آقا محمد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے

مِنَ الضَّلٰلَةِ وَ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ

احسان فرمایا ہے اور ہمیں انکے ذریعے گمراہی سے نجات دی ہے اور ہمیں ان پر درود

صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّ كَفَّارَةً وَّ لُطْفًا وَّ مَنًّا مِّنْ

پڑھنے کا حکم دیا ہے اور ہمارے ان پر درود کو (ہمارے) درجہ کی بلندی اور گناہوں کا کفارہ

اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَ اِتِّبَاعًا

اور اپنی عطا سے لطف اور احسان کا ذریعہ بنایا ہے، پس میں تجھ سے دعا کرتا ہوں تیرے حکم کی

لِّوَصِيَّتِكَ وَ مُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ

تعظیم کرتے ہوئے تیری نصیحت کا اتباع کرتے ہوئے اور تیرے وعدے کا ایفاء کرتے ہوئے

لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْۤ

ایسی دعا جو ہم پر ہمارے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کی ادائیگی کے لیے واجب

اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَآ اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَ صَدَّقْنَاهُ وَ اتَّبَعْنَا

ہے، جبکہ ہم ان پر ایمان لائے اور ان کی تصدیق کی اور ہم نے اس نور کی پیروی کی

النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ

جو انکے ساتھ نازل کیا گیا اور تو نے فرمایا اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک

اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ وَ اَمَرْتَ

تم بھی ان پر درود بھیجو اور پورا پورا سلام بھیجو۔ اور تو نے

الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا

بندوں کو انکے نبی پر درود پڑھنے کا حکم فریضہ کے طور پر دیا جسے تو نے فرض قرار دیا

وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ

اور تو نے انہیں اسکا حکم دیا، بس ہم تجھ سے تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور کے وسیلے

عَظَمَتِكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ

سے سوال کرتے ہیں اور اسکے وسیلے سے کہ تو نے اپنے اوپر خود محسنین کو جزائے خیر دینا

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واجب کر رکھا ہے کہ تو اور تیرے فرشتے درود بھیجیں ہمارے آقا محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَ خِيْرَتِكَ

تیرے بندے اور تیرے رسول اور تیرے نبی اور تیرے چنے ہوئے اور تیرے

مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

تمام مخلوقات میں سے برگزیدہ پر، اس سے افضل درود جو تو نے اپنی مخلوق میں سے

خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

کسی پر بھیجا ہو بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ انکا درجہ بلند فرما

وَ اَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَ ثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ

اور انکے مقام کو معزز فرما اور انکے میزان کو وزنی بنا اور انکی دلیل کو روشن فرما اور

اَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَ اَضِئْ نُوْرَهٗ وَ اَدِمْ

انکی ملت کو غالب کر دے اور ان کا ثواب زیادہ فرما اور انکے نور کو روشن فرما اور

كَرَامَتَهٗ وَ اَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مَا

انکی عزت کو دوام بخش اور انکے ساتھ انکی اولاد اور انکے اہل بیت کو ملا دے جس سے

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَ عَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا

انکی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور انہیں ان سے پہلے گزرنے والے نبیوں میں عظمت

قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ

عطا فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد کو تمام نبیوں سے زیادہ متبعین والا

النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ اَكْثَرَهُمْ اُزَرَآءَ وَ اَفْضَلَهُمْ

بنا دے۔ اور ان سب سے زیادہ وزیروں والا بنا دے اور ان سب سے زیادہ

كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً ○ وَاَفْسَحَهُمْ

کرامت اور نور والا بنا دے اور ان سب سے زیادہ درجے والا بنا دے اور جنت میں

فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ

ان سب سے وسیع منزل والا بنا دے۔ اے اللہ تیری یاد میں آگے نکل جانے والوں

غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

میں آپکی غایت اور چنے ہوؤں میں آپکی منزلت اور مقربین میں آپکا گھر اور

دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

برگزیدوں میں آپ کی منزل کر دے۔ اے اللہ آپکو اپنی بارگاہ کے تمام معززین

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَهُمْ

پر معزز مرتبے والا بنا دے اور ان سے ثواب میں افضل کر دے اور سب سے

ثَوَاباً وَّ اَقْرَبَهُمْ مَّجْلِساً وَّ اَثْبَتَهُمْ مَّقَاماً وَّ

زیادہ اپنے قریب فرما اور ان سب سے مضبوط مقام عطا فرما اور ان سب سے زیادہ

اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ اَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّ اَفْضَلَهُمْ

درست کلام والا بنا اور سوال کرنے والوں میں ان سب سے زیادہ بامراد بنا اور حصہ کے

لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ اَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ

لحاظ سے ان سب سے افضل اور جو کچھ تیرے پاس ہے اسکی طرف ان سب سے زیادہ راغب

اَنْزِلْهُ فِيْ غُرَفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

اور انہیں جنتِ فردوس کے محلات میں اس درجے تک لے جا جس

الْعُلَى الَّتِيْ لَا دَرَجَةً فَوْقَهَا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سے اوپر کوئی درجہ نہیں۔ اے اللہ ہمارے آقا محمد کو بولنے

سَيِّدَنَا مُحَمَّداً اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّ

والوں میں سب سے سچا کردے اور مانگنے والوں میں سب سے زیادہ بامراد کردے اور

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِيْٓ اُمَّتِهٖ

سب سے پہلا شفیع کردے اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا گیا بنادے اور انکی شفاعت

بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ اِذَا

انکی امت کے بارے میں قبول فرما، ایسی شفاعت جس پر اگلے اور پچھلے رشک کریں اور

مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا

جب تو الگ الگ کردے اپنے بندوں کو اپنے فیصلے کے ساتھ تو ہمارے آقا

مُحَمَّداً فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا

محمد کو قول کے لحاظ سے سچوں میں کردے اور عمل کے لحاظ سے حسن عمل والوں میں کردے

وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا

اور راستے کے لحاظ سے ہدایت یافتوں میں کردے اے اللہ ہمارے نبی کو ہمارے

لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِداً لِّاَوَّلِنَا

لیے پیشرو بنادے اور انکے حوض کو ہمارے لیے وعدہ گاہ بنادے ہمارے پہلے والوں

وَاٰخِرِنَا○ اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا

کیلئے اور بعد والوں کیلئے۔اے اللہ ہمیں انکے زمرے میں اٹھا اور ہم سے انکی سنت کا

فِیْ سُنَّتِہٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ عَرِّفْنَا وَجْھَہٗ وَ

کام لے اور ہمیں انکی ملت پر موت دے اور ہمیں انکے چہرہِ اقدس کی پہچان کرا، اور

اجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ حِزْبِہٖ○ اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَ

ہمیں انکے زمرے اور انکے گروہ میں کردے۔اے اللہ ہمارے اور انکے درمیان اکٹھ

بَیْنَہٗ کَمَآ اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ

فرما جیسا کہ ہم ان پر ایمان لائے جبکہ ہم نے انہیں نہیں دیکھا اور ہمارے اور انکے درمیان

حَتّٰی تُدْخِلَنَا مَدْخَلَہٗ وَ تُوْرِدَنَا حَوْضَہٗ وَ تَجْعَلَنَا

جدائی نہ ڈال حتیٰ کہ تو ہمیں انکے داخل ہونے کی جگہ میں بھی داخل کردے اور ہمیں

مِنْ رُفَقَآئِہٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ

انکے حوض پر وارد کردے اور ہمیں انکے ساتھیوں میں کردے انعام یافتہ لوگوں کیساتھ

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ

جو انبیاء ہیں اور صدیقین ہیں اور شہداء ہیں اور صالحین ہیں اور یہ سب کیا ہی

اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

اچھے ساتھی ہیں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّالِثِ

تیسرے ربع کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو ہدایت کا نور ہیں

وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَ الدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ

اور بھلائی کی طرف قیادت کرنیوالے ہیں اور ہدایت کی طرف بلانے والے ہیں، رحمت

الرَّحْمَةِ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ

والے نبی اور متقین کے امام اور رب العالمین کے رسول

الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَ

ہیں انکے بعد کوئی نبی نہیں ، جیسا کہ انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور

نَصَحَ لِعِبَادِكَ وَ تَلَا اٰيَاتِكَ وَ اَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ

تیرے بندوں کی اصلاح فرمائی اور تیری آیتوں کی تلاوت فرمائی اور تیری حدود کو

وَفّٰى بِعَهْدِكَ وَ اَنْفَذَ حُكْمَكَ وَ اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ

قائم کیا اور تیرا وعدہ وفا کیا اور تیرا حکم نافذ کیا اور تیری اطاعت کا حکم دیا اور

نَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ

تیری نافرمانی سے منع کیا اور تیرے ہر دوست سے دوستی کی جس سے دوستی کرنا تجھے

اَنْ تُوَالِيَهٗ وَ عَادِىْ عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ

پسند ہے اور تیرے ہر دشمن سے دشمنی رکھی جس سے دشمنی رکھنا

تُعَادِيَهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ

تجھے پسند ہے اور اللہ کا درود ہو ہمارے آقا محمد پر۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَ عَلٰى رُوْحِهٖ فِى

انکے جسمِ اقدس پر درود بھیج تمام جسموں میں اور انکی روح پر

الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَ عَلٰى

تمام روحوں میں اور انکے ٹھہرنے کی جگہ پر تمام جگہوں میں اور

مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَ عَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ

انکے موجود ہونے کی جگہ پر تمام جائے شہود میں اور انکے ذکر پر جب

صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا

بھی انکا ذکر کیا جائے، ہماری طرف سے ہمارے نبی پر درود ہو۔ اے اللہ ہماری طرف

السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ عَلَى

سے ان تک سلام پہنچا جیسا کہ سلام کا ذکر کیا گیا اور سلام ہو

النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نبی پر اور اللہ تعالٰی کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ

اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک شدہ انبیاء

الْمُطَهَّرِيْنَ وَ عَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى

پر اور اپنے بھیجے گئے رسولوں پر اور اپنے

حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَ عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ سَيِّدِنَا

عرش کے حامل فرشتوں پر ہمارے آقا جبریل پر اور ہمارے آقا

مِيْكَآئِيْلَ وَ سَيِّدِنَآ اِسْرَافِيْلَ وَ سَيِّدِنَا مَلَكِ

میکائیل پر اور ہمارے آقا اسرافیل پر اور ہمارے آقا ملک

الْمَوْتِ وَ سَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَ

الموت پر اور ہمارے آقا رضوان جنت کے خازن پر اور

سَيِّدِنَا مَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ

ہمارے آقا مالک پر اور درود بھیج کراماً کاتبین پر اور

صَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ

اپنے تمام تر اطاعت گزاروں پر درود بھیج جو آسمانوں والے ہیں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ

اور زمینوں والے ہیں۔ اے اللہ اپنے نبی کے اہل بیت کو

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَداً مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ

اس سے افضل عطا فرما جو تونے رسولوں کے اہل بیت میں سے کسی کو

الْمُرْسَلِيْنَ وَ اجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا

بھی عطا کیا اور اپنے نبی کے صحابہ کو اس سے افضل جزائے خیر عطا فرما

جَازَيْتَ اَحَداً مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ○

جو تو نے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو بھی جزائے خیر عطا فرمائی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے جو بھی ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ○ وَاغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

زندہ ہیں یا فوت شدہ اور ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا

بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گزر گئے اور ہمارے دلوں میں

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ○ اَللّٰهُمَّ

ایمان والوں کیلئے کھوٹ نہ بنا اے ہمارے رب بے شک تو مہربان رحم والا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ

درود بھیج نبی ہاشمی ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر

وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور ان کے صحابہ پر اور سلام بھیج پورا پورا ۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ

ہمارے آقا محمد مخلوق میں سب سے افضل پر ایسا درود جو تجھے راضی کر دے

تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اورانکوراضی کردےاوراسکی وجہ سےتوہم پرراضی ہوجائے،اے سب سے بڑے رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور انکی آل پر اور انکے صحابہ پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبٰرَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا

اور سلام بھیج پورا پورا ، کثرت سے ،پاکیزہ ، برکت والا ، جو وافر ہو

جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

خوبصورت ہو ، دائمی ہو جب تک اللہ کی بادشاہی قائم ہے۔ اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَ عَدَدَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور انکی آل پر جو فضا کو بھر دے اور آسمان

النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ

میں ستاروں کی تعداد کے برابر ، ایسادرود جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

کے ہم وزن ہو اور اتنی تعداد میں جو تونے پیدا کیا اور جو کچھ قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے دن تک تو پیدا کرنے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ہمارے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آقا ابراہیم پر اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي

آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر سارے

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

جہانوں میں ، بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَ

تجھ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں دین میں اور

الْاٰخِرَةِ○ (ثَلٰثاً)○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ

دنیا میں اور آخرت میں (تین بار) ۔ اے اللہ ہمیں اپنے خوبصورت ستر

الْجَمِيْلِ○ (ثَلٰثاً)○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

سے ڈھانپ لے (تین بار) ۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے عظیم حق

الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ بِحَقِّ

کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں اور تیری ذات کریم کے نور کے وسیلے سے

عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ

اور تیرے عرشِ عظیم کے وسیلے سے اور جو کچھ تیری عظمت اور

عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ بِهَآئِكَ وَ

تیرے جلال اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیری حکومت

قُدْرَتِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ

کا بوجھ تیری کرسی نے اٹھایا اس کے وسیلے سے اور تیرے مخزون

الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ

اور پوشیدہ ناموں کے وسیلے سے جن سے تیری مخلوق میں سے کوئی ایک بھی

خَلْقِكَ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ وَ

آ گاہ نہیں ہوا۔اے اللہ اور میں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں

ضَعْتَهٗ عَلَى الَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ

جسے تونے رات پر ڈالا تو اندھیرا چھا گیااور دن پر ڈالا

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ○ وَعَلَى

تو وہ چمک اٹھا اور آسمانوں پر ڈالا تو قائم ہو گئے ۔ اور

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ○ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ

زمین پر ڈالا تو قرار پکڑ گئی۔ اور پہاڑوں پر ڈالا تو محکم ہو گئے

وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ

اور دریاؤں پر اور وادیوں پر ڈالا تو بہہ نکلے اور چشموں پر

فَنَبَعَتْ○ وَ عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ○ وَ

ڈالا تو پھوٹ پڑے اور بادلوں پر ڈالا تو برسنے لگے اور

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ تیرے ان ناموں کے وسیلے سے جو سیدنا

سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ

اسرافیل علیہ السلام کے ماتھے پر لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں کے وسیلے سے

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ

جو سیدنا جبریل علیہ السلام کے ماتھے پر لکھے ہوئے ہیں

السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ○وَ اَسْئَلُكَ

اور مقرب فرشتوں پر لکھے ہوئے ہیں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَ

اے اللہ ان ناموں کے وسیلے سے جو عرش کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں اور

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ○وَ اَسْئَلُكَ

ان ناموں کے وسیلے سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں اور تجھ سے سوال

اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ○

کرتا ہوں اے اللہ اس نام کے وسیلہ سے جو زیتون کے پتوں پر لکھا ہوا ہے

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ

اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ تیرے عظیم ناموں کے وسیلے سے جن سے تو نے

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ○

خود کو موسوم فرمایا، ان میں سے جنہیں میں نے جانا اور جنہیں میں نے نہیں جانا۔

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچواں حزب جمعہ کے دن

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِىْ سَمَّيْتَ

اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ ان عظیم ناموں کے وسیلے سے جن سے تونے خود

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَ

کو موسوم کیا، ان میں سے جو میں نے جانا اور جو میں نے نہیں جانا اور

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَآ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ

ہمارے آقا آدم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے ہمارے آقا نوح علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا ہود علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

ابراہیم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہمارے آقا صالح علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا یونس علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا ایوب علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا ، اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا

يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

تجھے ہمارا آقا یوسف علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا موسیٰ علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا ہارون علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا

شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

شعیب علیہ السلام نے پکارا ۔ اور ان ناموں کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے ہمارے آقا اسماعیل علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا داؤد علیہ السلام نے پکارا

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا

سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

سلیمان علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

سے جن سے تجھے ہمارے آقا زکریا علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا یحییٰ علیہ

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ

السلام نے پکارااور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا

اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

ارمیاءعلیہ السلام نے پکارااوران ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے

بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

آقا شعیاء علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے ہمارے آقا الیاس علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا یسع علیہ

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے پکارااور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا

ذُوْ الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے ہمارے آقا یوشع علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى بْنُ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے آقا عیسیٰ بن

مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ

مریم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے ہمارے

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا ، ان پر اللہ کا درود و سلام ہو اور

جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

تمام نبیوں اور رسولوں پر کہ تو ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ

محمد اپنے نبی پر درود بھیج اتنی تعداد میں جتنا تو نے پیدا کیا اس سے قبل کہ

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ

آسمان کی بنیاد پڑی اور زمین بچھی اور

الْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّ الْعُيُوْنُ

پہاڑ استوار ہوئے اور دریا جاری ہوئے اور چشمے

مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَّةً

پھوٹے اور نہریں رواں ہوئیں اور سورج روشن ہوا

وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ

اور چاند چمکا اور ستارے جگمگائے ، تو ہی تھا

حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا

جیسے بھی تھا ، کوئی بھی نہیں جانتا کہ تو کیسے تھا سوائے تیرے

اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تو اکیلاہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا محمد پر اپنے حلم کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر اپنے علم کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد

عَدَدَ كَلِمَاتِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

پر اپنے کلمات کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

نِعْمَتِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ

اپنی نعمت کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنے آسمان

سَمٰوٰتِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءِ

بھر کر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنی زمین

اَرْضِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاءِ

بھر کر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنا عرش

عَرْشِكَ○وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

بھر کر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنے

عَرْشِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

عرش کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اتنی تعداد میں

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ○وَ صَلِّ عَلٰى

جس کے ساتھ لوح محفوظ میں قلم جاری ہوا اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ

ہمارے آقا محمد پر اتنی تعداد میں جتنا تو نے اپنے سات آسمانوں

سَمٰوٰتِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ

میں پیدا کیا اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اتنی تعداد میں

اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

جتنا تو ان میں قیامت تک پیدا کرنے والا ہے ، ہر روز

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
ہزار مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار
کُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓی اَرْضِكَ مِن
ہر قطرے کے جو تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف ٹپکا، اس دن
یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ
سے لے کر جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک ہر دن میں
یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہزار مرتبہ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر
عَدَدَ مَن یُّسَبِّحُكَ وَ یُھَلِّلُكَ وَ یُکَبِّرُكَ وَ
بشمار انکے جو تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری تہلیل کرتے ہیں اور تیری تکبیر کہتے ہیں
یُعَظِّمُكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ
اور تیری عظمت بیان کرتے ہیں جس دن سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت
الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اے اللہ درود بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِھِمْ وَاَلْفَاظِھِمْ ○
ہمارے آقا محمد پر ان سب کی سانسوں اور الفاظ کے برابر

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر روح کے

خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

جسے تو نے ان میں پیدا کیا، جس دن سے تو نے دنیا خلق کی ہے قیامت

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ ۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَصَلِّ

ہمارے آقا محمد پر بشمار دوڑنے والے بادلوں کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

ہمارے آقا محمد پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے جس دن سے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک ہر دن میں

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہزار مرتبہ ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَ حَرَّكَتْهُ مِنَ

بشمار ان چیزوں کے جن پر ہوا چلی اور جن ٹہنیوں

الْاَغْصَانِ وَ الْاَشْجَارِ وَ الْاَوْرَاقِ وَ الثِّمَارِ وَ جَمِيْعِ

اور درختوں اور پتوں اور پھلوں کو اور ہر اس

مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَ مَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِن

چیز کو جسے تو نے اپنی زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان پیدا کیا ہوا نے حرکت دی

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

جب سے تو نے دنیا کو پیدا کیا اس سے لیکر قیامت کے دن تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِن يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

آسمان کے تاروں کی تعداد کے برابر جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنی زمین بھر کر ان چیزوں سے جنہیں اس نے

اَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اٹھایا اور برداشت کیا ہے تیری قدرت سے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا

محمد پر بشمار اس کے جو تو نے اپنے سات سمندروں میں پیدا کیا ہے جنہیں

یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِیْهَآ اِلٰی

کسی کا علم نہیں جانتا سوائے تیرے اور جو تو ان میں قیامت کے دن تک

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

پیدا کرنے والا ہے ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِكَ ○

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار تیرے سات بھرپور سمندروں کے

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ہم وزن تیرے سات سمندروں کے جو انہوں

حَمَلَتْ وَ اَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

نے بوجھ اٹھایا اور اگل دیا تیری قدرت سے۔ اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ یَّوْمِ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے سمندروں کی موجوں کے جب سے تو نے

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ وَ سَهْلِهَا

ریت اور کنکروں کے زمینوں کے ٹھکانوں میں اور اس کے میدانوں میں

وَ جِبَالِهَا مِن يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اور اس کے پہاڑوں میں جس دن سے تو نے دنیا پیدا کی ہے اس سے لے کر

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اِضْطِرَابِ الْمِيَاهِ

ہمارے آقا محمد پر بشمار میٹھے اور نمکین پانیوں کی

الْعَذْبَةِ وَ الْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

حرکت کے، جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے اس دن سے لے کر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَصَلِّ عَلٰى

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو نے اپنی زمین کے فرش پر پیدا کیا

فِیْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِیْنَ شَرْقِھَا وَ غَرْبِھَا وَ سَھْلِھَا

زمینوں کے شرقی اور غربی ٹھکانوں میں اور اس کے میدانوں میں

وَ جِبَالِھَا وَ اَوْدِیَتِھَا وَ طَرِیْقِھَا وَ عَامِرِھَا وَ

اور اسکے پہاڑوں میں اور اسکی وادیوں میں اور اسکے راستوں میں اور اسکی آبادیوں میں

غَامِرِھَآ اِلٰی سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَیْھَا وَ مَا فِیْھَا

اور اسکے ویرانوں میں ان سب چیزوں تک جنہیں تو نے اس پر پیدا کیا اور اس میں

مِنْ حِصَاةٍ وَّ مَدَرٍ وَّ حَجَرٍ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

جتنے کنکر اور ڈھیلے اور پتھر ہیں ، جس دن سے تو نے دنیا کو

الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝

پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی پر بشمار زمین کے

نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِھَا وَ شَرْقِھَا وَ غَرْبِھَا وَ

نباتات کے اسکے قبلے سے اور اسکے شرق سے اور اسکے غرب سے اور اسکے میدانوں

سَھْلِھَا وَ جِبَالِھَا وَ اَوْدِیَتِھَا وَ اَشْجَارِھَا وَ

سے اور اسکے پہاڑوں سے اور اسکی وادیوں سے اور اسکے درختوں سے اور

ثِمَارِهَا وَ اَوْرَاقِهَا وَ زُرُوْعِهَا وَ جَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ

اسکے پھلوں سے اور اسکے پتوں سے اور اسکی کھیتیوں سے اور وہ سب کچھ جو اسکی

مِنْ نَّبَاتِهَا وَ بَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

نباتات میں سے نکلتا ہے اور اس کی برکات سے، جس دن سے تو نے دنیا پیدا کی

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو تو نے پیدا کیے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

جن اور انسان اور شیاطین اور جنہیں تو پیدا کرنے والا ہے

مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

اے اللہ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر بال کے

فِيْٓ اَبْدَانِهِمْ وَ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ

جو ان کے بدن میں اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر ہیں

مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جب سے تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے قیامت کے دن تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَ طَيَرَانِ الْجِنِّ

محمد پر بشمار پرندوں کے پھڑپھڑانے کے اور جنوں اور شیطانوں

وَالشَّيَاطِيْنِ مِن يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

کی پرواز کے ، جب سے تو نے دنیا خلق کی ہے قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ

دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر بشمار ہرچو پائے کے جسے تو نے روئے

جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ

زمین پر پیدا فرمایا خواہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشارق میں

الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَ جِنِّهَا وَ مِمَّا لَا

اور اس کے مغارب میں ان میں سے انسان ہوں یا جن اور ان میں سے

يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

جن کا تیرے سواء کسی کو علم نہیں جب سے تونے دنیا خلق کی ہے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے قدموں کے روئے زمین پر

الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔ اے اللہ اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ○ وَ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جتنے لوگ ان پر درود پڑھتے ہیں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بتعداد اس کے جتنے لوگ ان پر

عَلَيْهِ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ

درود نہیں پڑھتے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بتعداد قطروں

وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور بارش اور نباتات کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر چیز کی تعداد کے برابر۔ اے اللہ اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِى الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر رات میں جب چھا جائے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر دن میں جب روشن ہو اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر آخرت میں اور دنیا میں اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَكِيًّا○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پاکیزہ جوان پر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد

كَهْلًا مَّرْضِيًّا○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ

پسندیدہ میانہ سال پر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب سے

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وہ پنگھوڑے میں بچے تھے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ

حتیٰ کہ درود میں سے کوئی چیز نہ بچے۔ اے اللہ اور

اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَ

ہمارے آقا محمد کو مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے

عَدْتَّهُ الَّذِىْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ اِذَا سَاَلَ

وعدہ فرمایا ہے جنہوں نے جب بات کی تو تو نے انکی تصدیق فرمائی اور جب سوال کیا

اَعْطَيْتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَ شَرِّفْ

تو تو نے عطا فرمایا اے اللہ اور ان کی دلیل کو عظمت بخش اور ان کی بنیاد کو

بُنْيَانَهٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ وَ

شرف عطا فرما اور ان کی حجت کو روشن فرما اور فضیلت کو واضح فرما۔ اے اللہ

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِىْ اُمَّتِهٖ ○ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

اور انکی شفاعت انکی امت کے حق میں قبول فرما اور ہمیں انکی سنت کا عامل بنا

وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ

اور ہمیں انکی ملت پر موت دے اور ہمیں انکے زمرہ میں اور انکے جھنڈے تلے

لِوَآئِهٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ

اٹھا اور ہمیں انکے ساتھیوں میں کر اور ہمیں ان کے حوض پر وارد فرما

وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَ انْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ○ اَللّٰهُمَّ

اورہمیں انکے کاسہ میں سے پلااور ہمیں انکی محبت سے مستفید فرما۔اے اللہ ایسا ہی کراور میں

اٰمِيْنَ○ وَ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا

تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تجھے پکارا

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ وَ

کہ تو ہمارے آقا محمد پر درود بھیج بشمار اس کے جو میں نے صفت کی اور

مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَ

بشمار اس کے جسکا علم تیرے سواء کسی کو نہیں اور یہ کہ تو مجھ پر رحم فرما اور

تَتُوْبَ عَلَيَّ وَ تُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَ

میری توبہ قبول فرما اور مجھے تمام بلاؤں سے

الْبَلْوَآءِ وَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ تَرْحَمَ

دکھوں سے عافیت عطا فرما اور یہ کہ میری اور میرے والدین کی بخشش فرما اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ اَنْ

مسلمان عورتوں پر رحم فرما، ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں اور یہ کہ

(یہاں قاری اپنا اور اپنے والد کا نام لے)

تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ

تو مغفرت فرما اپنے بندے فلاں بن فلاں گناہ گار

الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

خطا کار کمزور کی اور یہ کہ تو اس کی توبہ قبول فرما بے شک تو بخشنے

رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قَالَ

والا مہربان ہے۔ اے اللہ ایسا ہی کر اے جہانوں کے مالک۔ رسول اللہ

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَءَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے

هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللهُ لَهُ ثَوَابَ

یہ درود ایک مرتبہ پڑھا اللہ اس کے لیے مقبول حج

حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّ ثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ

کا ثواب اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے غلام آزاد

اِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى يَا

کرنے والے کا ثواب لکھ دے گا، پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے

مَلٰئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ

میرے فرشتو! یہ بندہ ہے میرے بندوں میں سے جس نے میرے حبیب پر

عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِىْ وَ جَلَالِىْ وَ جُوْدِىْ وَ

درود شریف کی کثرت کی ہے، پس میری عزت اور میرے جلال اور میری عطا

مَجْدِىْ وَ ارْتِفَاعِىْ لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى

اور میری بزرگی اور میری بلندی کی قسم میں اسے ہر حرف کے بدلے جس سے اس نے درود پڑھا

بِهٖ قَصْرًا فِى الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ

جنت میں محل ضرور عطا کرونگا اور یہ ضرور قیامت کے دن میرے پاس لواءِ حمد کے

لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ

نیچے آئے گا اسکے چہرے کا نور چودھویں کے رات کے چاند کی طرح ہوگا اور

كَفُّهٗ فِىْ كَفِّ حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ ○ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِىْ

اس کا ہاتھ میرے حبیب محمد کے ہاتھ میں ہوگا۔ یہ اس کے لیے ہے جس نے

كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَ اللّٰهُ ذُو

اسے ہر جمعہ کے دن پڑھا ، اسی کے لیے یہ فضیلت ہے اور اللہ

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ وَ فِىْ رِوَايَةٍ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

فضلِ عظیم والا ہے اور روایت یہ ہے کہ : اے اللہ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری اس عظمت اور

قُدْرَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ سُلْطَانِكَ وَ بِحَقِّ

تیری قدرت اور تیرے جلال اور تیری چمک اور تیری سلطانی کے وسیلے سے اور

اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ

تیرے چھپے ہوئے اور پوشیدہ نام کے وسیلے سے جس سے تو نے خود کو

نَفْسَكَ وَ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ

موسوم کیا اور اسے تو نے اپنی کتاب میں نازل کیا اور تو نے اسے اپنے ہاں

عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا

غیب کے علم میں اختیار کیا کہ تو درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

محمد تیرے بندے اور تیرے رسول پر اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے

الَّذِیْۤ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ

وسیلے سے کہ جب تجھے اس سے پکارا گیا تو تو نے قبول کیا اور جب تجھے اسکے ذریعے

اَعْطَیْتَ، وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی

مانگا گیا تو تو نے عطا فرمایا اور میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلے سے مانگتا

الَّیْلِ فَاَظْلَمَ، وَ عَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَ عَلَی

ہوں جسے تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہوگئی اور دن پر ڈالا تو چمک اٹھا اور

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ، وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

آسمانوں پر ڈالا تو قائم ہو گئے اور زمین پر ڈالا تو قرار پکڑ گئی

وَ عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ، وَ عَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ،

اور پہاڑوں پر ڈالا تو استوار ہو گئے اور سخت چیزوں پر ڈالا تو نرم ہو گئیں

وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ، وَ عَلَى السَّحَابِ

اور آسمانوں کے پانی پر ڈالا تو بہنے لگا اور بادلوں پر ڈالا تو برسنے لگے اور

فَاَمْطَرَتْ ، وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے جس سے تجھ سے ہمارے آقا محمد تیرے

مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ، وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَآ

نبی نے تجھ سے مانگا اور میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے جس سے تجھ سے

اٰدَمُ نَبِيُّكَ، وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ

ہمارے آقا آدم تیرے نبی نے تجھ سے مانگا اور میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے جس

وَ رُسُلُكَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ، صَلَّى اللّٰهُ

سے تیرے نبیوں اور تیرے رسولوں اور تیرے مقرب فرشتوں نے مانگا، ان سب پر اللہ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ، وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اَهْلُ

کا درود ہو اور میں تجھ سے اس وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے تیرے سب

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اطاعت گزاروں نے مانگا کہ تو ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر درود بھیج بشمار اس کے جو تونے آسمانوں

اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ

کے بنائے جانے اور زمین کے بچھائے جانے اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

پہاڑوں کے استوار کیے جانے اور چشموں کے جاری کیے جانے اور نہروں کے

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ

رواں کیے جانے اور سورج کے چمکائے جانے اور چاند کے روشن کیے جانے

الْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ستاروں کے منور کیے جانے سے پہلے پیدا کیا، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار اپنے علم کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

عَدَدَ حِلْمِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ

آقا محمد کی آل پر بشمار اس کے جسے تیرے علم میں سے

الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

لوح محفوظ نے گھیرا۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار اس کے

مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ عِنْدَكَ○ وَ

جس کے متعلق تیرے ہاں لوح محفوظ میں قلم جاری ہوا اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

تیرے آسمان بھر کر اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ اَرْضِكَ○ وَ صَلِّ عَلٰى

آقا محمد کی آل پر تیری زمین بھر کر اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَآ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر ان چیزوں کو بھر دینے کی

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

مقدار میں جن کا تو خالق ہے جس دن سے تو نے دنیا پیدا کی ہے

الْقِيٰمَةِ۝ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

قیامت کے دن تک اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَ تَسْبِيْحِهِمْ

محمد کی آل پر فرشتوں کی صفوں اور ان کی تسبیح اور

وَ تَقْدِيْسِهِمْ وَ تَحْمِيْدِهِمْ وَ تَمْجِيْدِهِمْ وَ

ان کی تقدیس اور ان کی حمد اور ان کی تمجید اور

تَكْبِيْرِهِمْ وَ تَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

ان کی تکبیر اور ان کی تہلیل کی تعداد برابر جب سے تو نے دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پیدا کی ہے قیامت کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جاری ہونے والے بادلوں

الْجَارِيَةِ وَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اور چلنے والی ہواؤں کی تعداد کے برابر جب سے تونے دنیا پیدا کی

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہے قیامت کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار ہر قطرے کے

قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ وَ مَا تَقْطُرُ

جو تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف ٹپکتا ہے اور جو قیامت

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے دن تک ٹپکے گا۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار ہواؤں کے

الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَ

چلنے کے اور بشمار درختوں اور پتوں اور کھیتیوں کے حرکت کرنے کے

الزُّرُوْعُ وَ جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ

اور ہر اس چیز کے جسے تو نے احاطۂ قدرت کی نگہبانی میں پیدا کیا

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ

جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

بشمار قطروں کے اور بارشوں کے اور نباتات کے ، جب سے تو نے دنیا

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کو پیدا کیا ہے قیامت کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

بشمار آسمان کے ستاروں کے جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ بِحَارِكَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار اسکے جو تو نے اپنے سات سمندروں میں

السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ

پیدا کیا جن کا علم تیرے سواء کسی کو نہیں اور جتنے تو قیامت

خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے دن تک پیدا کرنے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار

الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

ریت اور بجری کے ، زمین کے مشارق میں اور اس کے

مَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

مغارب میں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ

ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار ان کے جو تو نے جن اور

وَالْاِنْسِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

انسان پیدا کیے اور جنہیں تو قیامت کے دن تک پیدا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنۡفَاسِهِمۡ وَ اَلۡفَاظِهِمۡ وَ اَلۡحَاظِهِمۡ

کی آل پر بشمار ان کی سانسوں اور انکے الفاظ اور انکے ملاحظہ کرنے کے

مِنۡ یَّوۡمِ خَلَقۡتَ الدُّنۡیَآ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ○

جب سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَیَرَانِ الۡجِنِّ وَالۡمَلٰئِکَةِ مِنۡ یَّوۡمِ

بشمار جنوں اور فرشتوں کی اڑان کے جب سے تو نے

خَلَقۡتَ الدُّنۡیَآ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار

الطُّیُوۡرِ وَ الۡهَوَآمِّ وَ عَدَدَ الۡوُحُوۡشِ وَ الۡاٰکَامِ فِیۡ

پرندوں اور کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں اور اونچی نیچی جگہوں کے

مَشَارِقِ الۡاَرۡضِ وَمَغَارِبِهَا○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

زمین کے مشارق اور اس کے مغارب میں۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زندوں اور مردوں کے ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار ان کے جن پر

عَلَيْهِ الَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ

رات نے اندھیرا کیا اور جن پر دن نے اجالا کیا جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے آقا محمد پر اورہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار

مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ يَمْشِىْ عَلٰى اَرْبَعٍ مِّنْ

ان کے جو دریاؤں پر چلتے ہیں اور جو چار پاؤں پر چلتے ہیں جس

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ○اَللّٰهُمَّ

دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ

بشمار ان جنوں اور انسانوں اور فرشتوں کے جنہوں نے آپ پر

الْمَلٰئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

درود پڑھا، جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت

الْقِيٰمَةِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

کے دن تک۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ○ اَللّٰهُمَّ

آقا محمد کی آل پر بشمار ان کے جو بھی ان پر درود پڑھتے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشمار ان کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

واجب ہے کہ ان پر درود پڑھا جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ شایانِ شان ہے کہ ان پر

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درود پڑھا جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ

محمد کی آل پر حتیٰ کہ ان پر درود میں سے کوئی چیز باقی

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ ○

نہ بچے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اوّلین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر آخرین میں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر فرشتوں کے مجمع میں قیامت کے دن

الدِّيْنِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

تک، آگے جو اللہ چاہے، کچھ زور نہیں سوائے اللہ کی مہربانی کے جو اعلیٰ و عظیم ہے۔

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ

چھٹا حزب ہفتہ کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل

مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

پر اور انہیں وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ، وَ

وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا، اے اللہ انکی شان کو عظیم کر

بَيِّنْ بُرْهَانَهٗ، وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ، وَ بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ، وَ

اور انکی دلیل کو واضح کر اور انکی حجت کو روشن کر اور ان کی فضیلت کو ظاہر کر

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْٓ اُمَّتِهٖ، وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا

اور انکی امت کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما اور ہمیں انکی سنت کا عامل بنا

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اے سب جہانوں کے رب۔ اور اے عرشِ عظیم کے رب

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَ

اے اللہ اے میرے رب ہمیں انکے زمرے میں اور انکے جھنڈے کے نیچے اٹھا

اسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَ انْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ

اور ہمیں انکے پیالے سے پلا اور انکی محبت سے نفع دے آمین

الْعٰلَمِیْنَ○ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّآ اَفْضَلَ

اے جہانوں کے رب ۔ اے اللہ، اے پروردگار انہیں ہماری طرف سے

السَّلَامِ وَ اَجْزِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِهٖ

افضل سلام پہنچا اور انہیں ہماری طرف سے جزائے خیر دے جو اس سے افضل ہو

النَّبِیَّ عَنْ اُمَّتِهٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○ اَللّٰهُمَّ یَا

جو تونے کسی نبی کو اسکی امت کیطرف سے دی ہو، اے جہانوں کے رب، اے اللہ

رَبِّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ تَتُوْبَ

اے پروردگار میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم کر

عَلَیَّ وَ تُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَ الْبَلْوَآءِ

اور میری توبہ قبول فرما اور مجھے تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے بچا

الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ

جو زمین سے نکلنے والی ہوں اور جو آسمان سے نازل ہونے والی ہوں بے شک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تَغْفِرَ

ہر چیز پر قادر ہے اپنی رحمت سے ایسا کر اور تمام

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ

مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی بخشش فرما

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ

ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو گئے ہیں اور

رَضِيَ اللهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ

اللہ راضی ہو ان کی ازواجِ مطہرات مومنوں کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَضِيَ اللهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ

ماؤں سے اور اللہ راضی ہو ان کے بزرگ اصحاب سے جو سب

اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ

ہدایت کے امام ہیں اور دنیا کے چراغ ہیں اور تابعین سے

وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اور احسان کیساتھ انکے تابعین کے تابعداروں سے قیامت کے دن تک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ

تیسرے ثلث کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ

اے اللہ اے روحوں کے رب اور گلے ہوئے جسموں کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ

روحوں کی اطاعت کے وسیلے سے جو اپنے جسموں کی طرف لوٹتی ہیں، اور جسموں کی اطاعت

الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ

کے وسیلے سے جو اپنی رگوں کیساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کلمات کے وسیلے سے جو

فِيْهِمْ وَ اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَ الْخَلَآئِقُ بَيْنَ

ان میں نافذ ہیں اور تیرے ان سے حساب لینے کے وسیلے سے جبکہ

يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَ يَرْجُوْنَ

مخلوقات تیرے سامنے تیرے فیصلے کا انتظار کرتی ہوں گی اور تیری رحمت کی

رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ

امید رکھتی ہوں گی اور تیرے عذاب سے ڈرتی ہوں گی ، کہ میری بصارت

بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا

میں نور کر دے اور میری زبان پر رات اور دن اپنا ذکر جاری کر دے اور نیک عمل

صَالِحاً فَارْزُقْنِیْ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی پس مجھے توفیق دے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی

جیسا کہ تونے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر اور برکت بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ○

ہمارے آقا محمد پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ اپنے درود اور اپنی برکات ہمارے آقا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر کر دے جیسا کہ تو نے ہمارے آقا

سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ

ابراہیم اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر کیں

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا

اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو حمد والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور درود بھیج تمام مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ○ اَللّٰهُمَّ

مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر بشمار ان چیزوں کے جن کا احاطہ

بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ

تیرے علم نے کیا اور جنہیں تیری کتاب نے گھیرا اور جن کا تیرے

مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ

فرشتوں نے مشاہدہ کیا ، دائمی درود جو اللہ کی بادشاہی کے دوام تک

اللّٰهِ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا

دائم رہے۔اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم ناموں کے وسیلے سے

عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

جنہیں میں نے جانا اور جنہیں میں نے نہیں جانا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ

سے تو نے خود کو موسوم کیا، ان میں سے جنہیں میں نے جانا اور جنہیں

اَعْلَمْ ○ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

میں نے نہیں جانا، کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنے بندے اور

نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اپنے نبی اور اپنے رسول پر بشمار ان کے جو تو نے آسمان کے بنائے

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ

جانے اور زمین کے بچھائے جانے اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَّةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

پہاڑوں کے استوار ہونے اور چشموں کے پھوٹنے اور نہروں کے

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ

جاری ہونے اور سورج کے چمکنے اور چاند کے روشن ہونے اور

الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّ الْاَشْجَارُ

ستاروں کے جگمگانے اور دریاؤں کے جاری ہونے اور درختوں کے پھلدار

مُثْمِرَةً ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہونے سے پہلے پیدا کیے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

عِلْمِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○

اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے حلم کے

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے کلمات کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَ صَلِّ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی نعمت کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے فضل کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی سخا کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر بشمار اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ اَرْضِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

بشمار اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے

خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ○ وَ

جو تو نے اپنے سات آسمانوں میں فرشتے پیدا کیے اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو تو نے

اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ غَیْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ

اپنی زمین میں جن اور انسان اور ان کے علاوہ جنگلی جانور

وَ الطَّیْرِ وَ غَیْرِهِمَا ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پرندے وغیرہ پیدا کیے۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ عِلْمِ غَیْبِكَ وَ مَا

بشمار اسکے جسکے ساتھ تیرے علمِ غیب میں قلم جاری ہوا اور جس کے ساتھ

یَجْرِیْ بِهٖٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

قیامت کے دن تک جاری ہو گا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ الْمَطَرِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد پر بشمار قطروں کے اور بارش کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَّحْمَدُكَ وَ یَشْكُرُكَ وَ یُهَلِّلُكَ وَ

محمد پر بشمار انکے جو تیری حمد کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری تہلیل کرتے ہیں

يُمَجِّدُكَ وَ يَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَ صَلِّ عَلٰى

اور تیری بزرگی بیان کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی اللہ ہے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو نے خود ان پر درود بھیجا

مَلٰٓئِكَتُكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

اور تیرے فرشتوں نے۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری مخلوق میں سے ان پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ○ وَ صَلِّ

بشمار ان کے جنہوں نے تیری مخلوق میں سے ان پر درود نہیں بھیجا اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَ الرِّمَالِ وَ

ہمارے آقا محمد پر بشمار پہاڑوں کے اور ریتوں کے اور

الْحَصٰى ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ

بجری کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار درختوں کے

وَ اَوْرَاقِهَا وَ الْمَدَرِ وَ اَثْقَالِهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور انکے پتوں کے اور ڈھیلوں اور انکے وزن کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ

محمد پر بشمار ہر سال کے اور جو کچھ تو اس میں پیدا کرتا ہے اور جو اس میں

فِيْهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ

مرتے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو

كُلَّ يَوْمٍ وَّ مَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

تو ہر روز پیدا کرتا ہے اور جتنے اس میں مرتے ہیں قیامت کے دن تک

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اے اللہ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار دوڑنے والے

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا تُمْطِرُ

بادلوں کے آسمان اور زمین کے درمیان اور جو پانی

مِنَ الْمِيَاهِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

برستے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرٰتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

ان ہواؤں کے جو حکم کی پابند ہیں زمین کے مشارق اور اس کے مغارب

وَ جَوْفِهَا وَ قِبْلَتِهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں اور اس کے پیٹ میں اور اس کے قبلہ کی جانب اور درود بھیج ہمارے آقا

عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر بشمار آسمان کے تاروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَ

بشمار ان مچھلیوں کے جو تو نے اپنے سمندروں میں پیدا فرمائیں اور

الدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ○ وَصَلِّ

بشمار جانوروں کے اور پانیوں کے اور ریتوں کے اور انکے علاوہ، اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَ الْحَصٰى○

بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار نباتات کے اور کنکروں کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ○ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار چیونٹیوں کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ○ وَصَلِّ

ہمارے آقا محمد پر بشمار میٹھے پانیوں کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ○ وَصَلِّ

ہمارے آقا محمد پر بشمار نمکین پانیوں کے اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ○

ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی نعمت کے تمام مخلوق پر

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَ عَذَابِكَ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار تیرے غضب کے اور تیرے عذاب کے

عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

جو تو نے ان لوگوں پر کیا جنہوں نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا۔

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جب تک دنیا او

الْاٰخِرَةُ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

آخرت باقی رہیں۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اسکے جب تک

الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خلائق جنت میں دائم ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار

عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

اس کے جب تک خلائق دوزخ میں دائم رہیں اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهُ وَ تَرْضَاهُ ○ وَ

ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جتنا تجھے پسند ہے اور جس پر تو راضی ہے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَ

اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اسکے جتنی وہ تجھ سے محبت کرتے ہیں اور

يَرْضَاكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

تجھے پسند کرتے ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ہمیشہ ہمیشہ

وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

اور انہیں اپنے ہاں مقرب منزل تک پہنچا اور انہیں وسیلہ

وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّفَاعَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور فضیلت اور شفاعت اور بلند درجہ عطا فرما اور انہیں اس مقام

وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

محمود پر پہنچادے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ

کے خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ تو

مَالِكِىْ وَ سَيِّدِىْ وَ مَوْلَاىَ وَ ثِقَتِىْ وَ رَجَآئِىْ

میرا مالک اور میرا آقا اور میرا مولا اور میرا اعتماد اور میری امید ہے ،

اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ

میں تجھ سے حرمت والے مہینے کے اور حرمت والے شہر اور

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ

مشعر حرام اور تیرے نبی علیہ السلام کی قبر انور کے وسیلے سے مانگتا ہوں

تَهَبَ لِیْ مِنَ الْخَیْرِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ اَنْتَ وَ

کہ تو مجھے بھلائی عطا فرما جس کا تیرے سواء کسی کو علم نہیں اور

تَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّآ

مجھ سے خرابی کو ہٹا دے جس کا علم تیرے سواء کسی کو نہیں

اَنْتَ○ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَآ اٰدَمَ سَیِّدَنَا

اے اللہ اے وہ ذات جس نے ہمارے آقا آدم کو سیدنا

شِیْثَ○ وَ لِسَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ سَیِّدَنَآ اِسْمٰعِیْلَ وَ

شیث عطا فرمائے اور سیدنا ابراہیم کو سیدنا اسماعیل اور

سَیِّدَنَآ اِسْحٰقَ○ وَ رَدَّ سَیِّدَنَا یُوْسُفَ عَلٰی سَیِّدِنَا

سیدنا اسحٰق عطا فرمائے اور سیدنا یوسف کو سیدنا

یَعْقُوْبَ وَیَا مَنْ کَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ سَیِّدِنَآ اَیُّوْبَ○

یعقوب کی طرف لوٹایا اور اے وہ ذات جس نے سیدنا ایوب سے مصیبت ٹالی

وَ یَا مَنْ رَّدَّ سَیِّدَنَا مُوْسٰی اِلٰی اُمِّهٖ وَ یَا زَآئِدَ

اور اے وہ ذات جس نے سیدنا موسیٰ کو ان کی ماں کی طرف لوٹایا اور اے

سَیِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِهٖ○ وَ یَا مَنْ وَّهَبَ لِسَیِّدِنَا

سیدنا خضر کو علم میں زیادہ کرنے والے اور اے وہ ذات جس نے سیدنا

دَاوُدَ سَیِّدَنَا سُلَیْمٰنَ وَلِسَیِّدِنَا زَکَرِیَّا سَیِّدَنَا

داوٗد کو سیدنا سلیمان اور سیدنا زکریا کو سیدنا

یَحْیٰی ○ وَلِسَیِّدَتِنَا مَرْیَمَ سَیِّدَنَا عِیْسٰی وَ یَا

یحیٰی اور سیدتنا مریم کو سیدنا عیسٰی عطا فرمائے اور اے

حَافِظَ ابْنَۃِ سَیِّدِنَا شُعَیْبٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

سیدنا شعیب کی بیٹی کی حفاظت کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَ یَا مَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور اے وہ ذات جس نے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو

وَسَلَّمَ الشَّفَاعَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

شفاعت اور بلند درجہ عطا فرمایا ، کہ میرے لیے میرے

ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَلِیْ عُیُوْبِیْ کُلَّھَا وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ

گناہ بخش دے اور میرے تمام عیب ڈھانپ لے اور مجھے آگ سے بچا لے

وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ وَ اَمَانَکَ وَ غُفْرَانَکَ وَ

اور میرے لیے اپنی رضا اور اپنی امان اور اپنی مغفرت اور

اِحْسَانَكَ وَ تُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

اپنا احسان واجب کر دے اور مجھے جنت میں ان لوگوں کے ساتھ سرفراز کرنا

عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

جن پر تو نے انعام فرمایا وہ انبیاء اور صدیقین اور شہداء

وَالصَّالِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَصَلَّی

اور صالحین ہیں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ کا

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ مَآ اَزْعَجَتِ

درود ہو ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر جب تک ہوائیں

الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّ ذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا

گھنگھور بادلوں کو اڑا کر لاتی رہیں اور ہر جاندار موت کا ذائقہ چکھتا رہے

وَّ اَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ

اور سلام پہنچا اہلِ اسلام کو جنت میں آداب اور سلامتی کی دعا کے طور پر۔

تَحِیَّةً وَّسَلَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا خَلَقْتَنِیْ لَهٗ

اے اللہ تو نے مجھے جس مقصد کیلئے پیدا کیا ہے اسی کیلئے وقف کر دے اور مجھے اس

وَلَا تَشْغَلْنِیْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِیْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَاَنَا

میں مشغول نہ فرما جسکا تو خود میرا کفیل بنا اور مجھے محروم نہ فرما جبکہ میں تجھ سے مانگ

اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَ اَنَا اَسْتَغْفِرُكَ ○ (ثَلٰثاً)

رہاہوں اور مجھے عذاب نہ دے جبکہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہاہوں (تین بار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْكَ بِحَبِیْبِكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے ہاں چنے گئے تیرے حبیب

الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَا حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا

کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اے ہمارے حبیب اور اے ہمارے آقا محمد

نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی

ہم آپکے رب تک آپ سے وسیلہ پکڑتے ہیں پس ہماری شفاعت فرمایئے مولائے عظیم

الْعَظِیْمِ یَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاھِرُ ○ اَللّٰھُمَّ

کی بارگاہ میں اے خوب پاکیزہ رسول ۔ اے اللہ انکی شفاعت میرے حق

شَفِّعْہُ فِیْنَا بِجَاھِہٖ عِنْدَكَ ○ (ثَلٰثاً) ○ وَ اجْعَلْنَا

میں قبول فرما ، تیرے ہاں ان کی عزت کے واسطے (تین بار) اور ہمیں

مِنْ خَیْرِ الْمُصَلِّیْنَ وَ الْمُسَلِّمِیْنَ عَلَیْہِ ○ وَ مِنْ

آپ پر بہترین درود پڑھنے والوں اور سلام بھیجنے والوں میں کر دے اور انکے بہترین

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَ الْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَ مِنْ

مقربین میں اور ان کے پاس حاضر ہونے والوں اور

اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَ الْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ ○

ان کی خاطر بہترین محبت کرنے والوں اور ان کے محبوبوں میں کر دے

وَ فَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○ وَ اجْعَلْهُ لَنَا

اور ہمیں ان کے ذریعے قیامت کے دورانیے میں فرحت بخش اور انہیں ہمارے

دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَئُوْنَةٍ وَّ لَا مَشَقَّةٍ وَّ

لیے جنتِ نعیم کی طرف محنت و مشقت اور حساب کی پوچھ گچھ

لَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَ اجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا ○

کے بغیر راہنما بنا دے اور انہیں ہماری طرف نگاہِ کرم والا بنا دے

وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا ○ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدَيْنَا

اور انہیں ہم پر غضبناک نہ بنانا اور ہمیں ہمارے والدین

وَ لِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْمَيِّتِيْنَ

اور تمام مسلمانوں کو بخش دے ان میں سے جو زندہ ہیں اور فوت شدہ ہیں

وَ اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور ہماری آخر دعا یہ ہے کہ سب تعریفیں اللہ کی ہیں جو سارے جہانوں کا مالک ہے

اِبْتِدَآءُ الرُّبُعِ الرَّابِعِ

چوتھے ربع کی ابتداء

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا

بس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے زندہ اے قائم رکھنے والے

الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

اے جلال اور اکرام والے تیرے سواء کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

میں ہی ظالموں میں سے تھا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے وسیلے سے جو

مِنْ عَظْمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ بَهَآئِكَ وَ قُدْرَتِكَ

تیری کرسی نے تیری عظمت اور تیرے جلال اور تیری چمک اور تیری قدرت

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ

اور تیری سلطانی کو اٹھایا اور تیرے مخفی، پوشیدہ اور پاکیزہ ناموں کے وسیلے سے

الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

جن کے بارے میں تیری مخلوقات میں سے کوئی ایک بھی مطلع نہ ہو سکا

وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ

اور تیرے اس نام کے وسیلے سے جسے تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہو گئی

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ○

اور دن پر ڈالا تو منور ہو گیا اور آسمانوں پر ڈالا تو مستحکم ہو گئے

وَ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ○ وَ عَلَى الْبِحَارِ

اور زمین پر ڈالا تو قرار پکڑ گئی اور دریاؤں پر ڈالا

فَانْفَجَرَتْ○ وَ عَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ○ وَ عَلَى

تو پھوٹ پڑے اور چشموں پر ڈالا تو ابل پڑے اور بادلوں پر

السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ○ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

ڈالا تو برسنے لگے اور تجھ سے ان ناموں کے وسیلے سے سوال کرتا

فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ○

ہوں جو سیدنا جبریل علیہ السلام کے ماتھے پر لکھے ہیں

وبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَآ اِسْرَافِيْلَ

اور ان ناموں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جو سیدنا اسرافیل علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ○ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ وَ اَسْئَلُكَ

کے ماتھے پر لکھے ہیں اور تمام فرشتوں پر لکھے ہیں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَ بِالْاَسْمَآءِ

ان ناموں کے وسیلے سے جو عرش کے گرد لکھے ہیں اور ان ناموں

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ○ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

کے وسیلے سے جو کرسی کے اردگرد لکھے ہیں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ

عظیم اعظم نام کے وسیلے سے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اور

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام ناموں کے وسیلے سے جنہیں میں نے جانا

مَا لَمْ اَعْلَمْ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ

اور جنہیں میں نے نہیں جانا اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ ان ناموں کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے سیدنا آدم علیہ السلام نے پکارا اوران ناموں کے

الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا نوح علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا صالح علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا

يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے

بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے سیدنا یوسف علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰی عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا موسیٰ علیہ

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا

هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

ہارون علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

تجھے سیدنا شعیب علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِسْمٰعِيْلُ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا اسماعیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے

سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

سیدنا داؤد علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا سلیمان علیہ السلام نے پکارا

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا زکریا علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا

يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ

یحییٰ علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○
جن سے تجھے سیدنا خضر علیہ السلام نے پکارا
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِلْيَاسُ عَلَيْهِ
اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا الیاس علیہ
السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے
الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ
تجھے سیدنا یسع علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے
بِهَا سَيِّدُنَا ذُوْ الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ
جن سے تجھے سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا اور
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسٰى عَلَيْهِ
ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے
السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا
پکارا اور ان ناموں کے وسیلے سے جن سے تجھے سیدنا
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے نبی اور تیرے رسول اور تیرے حبیب اور

حَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَامَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ

تیرے چنے ہوئے نے پکارا، اے وہ ذات جس نے اپنا حق کا قول فرمایا:

خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ

اور اللہ نے تم لوگوں کو پیدا کیا اور جو تم عمل کرتے ہو اور اسکے بندوں میں سے کسی ایک سے

عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّ لَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ

بھی کوئی قول اور کوئی فعل اور کوئی حرکت اور کوئی سکون صادر نہیں ہوتا

اِلَّا وَ قَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَ قَضَآئِهٖ وَ قَدْرِهٖ كَيْفَ

مگر وہ اسکے علم میں اور اسکی قضاء میں اور اسکی تقدیر میں پہلے سے ہوتا ہے کہ

يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَ قَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ[1] هٰذَا

وہ کس طرح واقع ہوگا۔ جیسا کہ تو نے مجھے القاء کیا اور میرے حق میں فیصلہ فرمایا اس

الْكِتٰبِ وَ يَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَ الْاَسْبَابَ

کتاب کو جمع کرنے کا اور اسکی طرف راستہ اور اسباب میرے لیے

وَ نَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

آسان کر دیے اور تو نے میرے دل سے اس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں

الشَّكَّ وَ الْاِرْتِيَابَ وَ غَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى

شک و شبہ کی نفی کر دی اور مجھ پر ان کی محبت تمام قرابت داروں

[1] یہاں قاری کو چاہیے کہ بِجَمْعِ کی جگہ بِقِرَاءَةِ پڑھے

حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَ الْاَحِبَّآءِ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ

اور دوستوں کی محبت پر غالب کر دی ، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ

يَآاَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ كُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَ اتَّبَعَهٗ

اے اللہ اے اللہ کہ مجھے اور ہر اس شخص کو جو ان سے محبت کرے اور ان

شَفَاعَتَهٗ وَ مُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ

کا اتباع کرے ان کی شفاعت اور رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی

مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَاعِتَابٍ وَّ

حساب اور بغیر کسی عذاب اور بغیر کسی جھڑک اور بغیر کسی سرزنش کے نصیب فرما اور

اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَ تَسْتُرَعُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا

یہ کہ میرے گناہ بخش دے اور میرے عیبوں پر پردہ ڈال اے خاص عطاء کرنے

غَفَّارُ○وَاَنْ تُنْعِمَنِيْ بِالنَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

والے اے بہت بخشنے والے اور یہ کہ مجھے اپنی ذات کے دیدار سے مشرف فرما

فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَ الثَّوَابِ○وَ

تمام احباب سمیت مزید عطاؤں اور ثواب کے دن اور

اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَ اَنْ تَعْفُوْ عَمَّآ اَحَاطَ

یہ کہ تو مجھ سے میرا عمل قبول فرما اور یہ کہ مجھ سے درگزر فرما

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَ نِسْيَانِيْ وَ زَلَلِيْ وَ اَنْ

میری خطاؤں اور میری بھول اور میری پھسلن کو جنکا تیرے علم نے احاطہ کر رکھا ہے

تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور یہ کہ تو ان کی قبر کی زیارت کرنے اور ان پر اور ان کے

صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ

دونوں یاروں پر سلام عرض کرنے کی برکت سے میری امید کی انتہا مجھ تک پہنچادے

وَ كَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ ○ وَ اَنْ

اپنے فضل سے اور اپنی سخا سے اور اپنے کرم سے اے شفیق اے مہربان اے ولی اور یہ کہ

تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَ عَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ اتَّبَعَهٗ مِنَ

انہیں جزائے خیر دے میری طرف سے اور ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کی

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

طرف سے جو بھی ان پر ایمان لایا اور ان کا اتباع کیا ان میں سے جو زندہ ہیں

الْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَ اَتَمَّ وَ اَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ

اور جو فوت شدہ ہیں اس سے افضل اور مکمل اور وسیع تر جو جزائے خیر تو نے

اَحَداً مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَ

اپنی مخلوق میں سے کسی کو دی ، اے قوی اے غالب اے بلند اور

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ بوسیلہ اس کے جو واسطہ میں نے تجھے دیا ہے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

بشمار اس کے جو تونے پیدا کیا آسمان کے بنائے جانے

مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ الْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّ

اور زمین کے بچھائے جانے اور پہاڑوں کے اٹھائے جانے اور

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

چشموں کے پھوٹنے اور دریاؤں کے تابع فرمان ہونے اور نہروں

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ

کے جاری ہونے اور سورج کے چمکنے اور چاند کے روشن ہونے اور ستارے کے

النَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّآ

چمکدار ہونے سے پہلے اور تیرے سواء کوئی نہیں جانتا کہ تو

اَنْتَ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ ○

کیسے تھا۔ یہ کہ تو درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار اپنے کلام کے

وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ اٰیَاتِ الْقُرْاٰنِ

اور یہ کہ تو درود بھیج ان پر ان کی آل پر بشمار قرآن کی آیات کے

وَ حُرُوْفِہٖ وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ

اور اس کے حروف کے اور یہ کہ تو درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار انکے جو

یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ

ان پر درود پڑھتے ہیں اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار

مَن لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ

انکے جنہوں نے ان پر درود نہیں پڑھا اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور انکی آل پر

مِلْءَ اَرْضِكَ وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا

اپنی زمین بھر کر اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے

جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ ○ وَ اَنْ تُصَلِّیَ

جس کے بارے میں لوح محفوظ میں قلم جاری ہوا، اور یہ کہ درود بھیج

عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○

ان پر اور انکی آل پر بشمار اسکے جو تو نے اپنے سات آسمانوں میں پیدا کیا

وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ

اور ان پر درود بھیج اور انکی آل پر بشمار انکے جو انکے درمیان پیدا

فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

کرنے والا ہے قیامت کے دن تک ، ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ

اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے اور

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ

ہر اس قطرے کے جو تیرے آسمان سے تیری زمین پر ٹپکا جس دن

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

سے تو نے دنیا پیدا کی ہے قیامت کے دن تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

میں ہزار مرتبہ۔

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

ساتواں حزب اتوار کے دن

وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار ان کے جنہوں نے تیری تسبیح کی

وَ قَدَّسَكَ وَ سَجَدَلَكَ وَ عَظَّمَكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

اور تقدیس کی اور تجھے سجدہ کیا اور تیری تعظیم کی جس دن سے تو نے

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○

دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

اور یہ کہ تو درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار ہر سال کے

خَلَقْتَهُمْ فِیْهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ

جس میں تو نے ان چیزوں کو پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت

الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○ وَ اَنْ تُصَلِّیَ

کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیج

عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ○ وَ اَنْ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار دوڑنے والے بادلوں کے اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ

تو درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے جس دن سے

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

تو نے دنیا بنا ئی ہے قیا مت کے دن تک ہردن میں

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ

بشمار ان چیزوں کے جن پر ہوا چلی اور انہیں حرکت دی

الْاَغْصَانِ وَ الْاَشْجَارِ وَ اَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَ الْاَزْهَارِ

ٹہنیوں اور درختوں اور پھلوں اور پھولوں کے پتوں کو

وَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَ مَا بَيْنَ

اور بشما ر ان چیزوں کے جو تو نے زمین کی سطح پر پیدا کیں اور جو

سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

تیرے آسمانوں کے درمیان ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ

کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج

عَلَيْهِ وَ عَلٰىٓ اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار تیرے دریاؤں کی موجوں کے جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ تو درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر

الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى وَ كُلِّ حَجَرٍ وَّ مَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ

بشمار ریت اور بجری کے اور ہر پتھر اور ڈھیلے کے جسے تو نے زمین کے

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا

مشارق اور اسکے مغارب میں پیدا فرمایا، اسکے میدانوں میں اور اسکے پہاڑوں میں

وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اور اس کی وادیوں میں پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ

کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا

ان پر اور ان کی آل پر بشمار زمین کے نباتات کے اس کے قبلہ میں اور اس

وَ جَوْفِهَا وَ شَرْقِهَا وَ غَرْبِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا

کے پیٹ میں اور اس کے شرق میں اور اس کے غرب میں اور اس کے میدانوں میں

مِنْ شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّ اَوْرَاقٍ وَّ زَرْعٍ وَّ جَمِيْعِ مَآ

اور اسکے پہاڑوں میں، درخت اور پھل اور پتے اور کھیتی اور ہر وہ چیز جو

اَخْرَجَتْ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَ بَرَكَاتِهَا

زمین نے نکالی اور جو اس میں سے نکلے گی اسکے نباتات میں سے اور برکات

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

میں سے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ وَ الشَّيَاطِيْنِ

بشمار انسانوں اور جنو ں اور شیطانوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا

وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

اور جنہیں تو قیامت کے دن تک پیدا کرنے والا ہے ہر دن میں

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج اُن پر ان کی آل پر

عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَ وُجُوْهِهِمْ وَ عَلٰى

بشمار ہر بال کے جو ان کے جسموں پر ہیں اور ان کے چہروں پر ہیں اور

رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

ان کے سروں پر ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا کیا ہے قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى

ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان

اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَ اَلْفَاظِهِمْ وَ اَلْحَاظِهِمْ

کی آل پر بشمار ان کی سانسوں اور ان کے الفاظ اور ان کے ملاحظات کے

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر

عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَ خَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ

بشمار جنوں کی اڑان کے اور انسانوں کی آہٹ کے جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیج ان پر اوران کی آل پر

كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّ كَبِيْرَةً

بشمار ہر جانور کے جسے تو نے اپنی زمین پر پیدا کیا چھوٹا ہو یا بڑا

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَ مِمَّا لَا

زمین کے مشارق میں اوراسکے مغارب میں، ان میں سے جوجانے گئے اوران

يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

میں سے جن کاعلم کوئی نہیں رکھتا سوائے تیرے، جب سے تو نے دنیا کو پیدا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَ اَنْ

کیا ہے قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ

درود بھیج ان پر اوران کی آل پر بشماران کے جنہوں نے ان پر درود پڑھا

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ

اور بشماران کے جنہوں نے ان پر درود نہیں پڑھا اور بشماران کے جوان پر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ وَ اَنْ

قیامت کے دن تک درود پڑھیں گے، ہر دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ
درود بھیج ان پر اور ان کی آ ل پر بشمار زندوں اور مُردوں کے
وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّ طَيْرٍ وَّ نَمْلٍ وَّ
اور بشماران کے جو تو نے مچھلیاں اور پرندے اور چیونٹیا ں اور
نَحْلٍ وَّ حَشَرَاتٍ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
شہد کی مکھیاں اور کیڑے مکوڑے پیدا کیے۔اور یہ کہ درود بھیج ان پر اور انکی آل پر
فِي الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ○ وَ اَنْ
رات میں جب چھا جائے اور دن میں جب چمک اٹھے اور یہ کہ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ○ وَ
درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور
اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ
یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر جب سے وہ پنگھوڑے میں
صَبِيًّا اِلٰى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ
بچے تھے تاوقتیکہ بڑی عمر کو پہنچے وہی ہدایت پا کر، پس تو نے انہیں اپنی طرف کھینچ
عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا ○ وَ اَنْ
لیاعدل والے اور راضی ہوئے گئے حال میں تا کہ تو انہیں ہمدرد شفیع بنا کر اٹھائے اور

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضٰى

یہ کہ درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذاتی

نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ اَنْ

رضا کے اور ہم وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور یہ کہ

تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ

تو انہیں وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ اور

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ الْعِزَّ

لوگوں کے وارد کیے جانے والا حوض اور مقامِ محمود اور وسیع

الْمَمْدُوْدَ وَ اَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ اَنْ تُشَرِّفَ

عزت عطافرما اور یہ کہ تو ان کی دلیل کو عظمت بخش اور یہ کہ تو

بُنْيَانَهٗ وَ اَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا

ان کی بنیاد کو مشرف فرما اوران کے مقام کو بلند فرما اور یہ کہ تو ہمیں ان کی سنت پر

مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَ اَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ○ وَ اَنْ

عامل بنا اے ہمارے مولا اور یہ کہ ہمیں ان کی ملت پر موت دے اور یہ کہ

تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَ اَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ

ہمیں ان کے زمرے میں اور ان کے جھنڈے تلے اٹھا اور یہ کہ ہمیں ان

رُّفَقَآئِهٖ وَ اَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ اَنْ تَسْقِيَنَا

کے ساتھیوں میں کر دے اور یہ کہ ہمیں ان کے حوض پر وارد فرما اور یہ کہ ہمیں

بِكَأْسِهٖ وَ اَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَ اَنْ تَتُوْبَ

ان کے پیالے سے پلا اور یہ کہ ہمیں ان کی محبت سے نفع بخش اور یہ کہ

عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَ الْبَلْوَآءِ

ہماری توبہ قبول فرما اور یہ کہ ہمیں ہر بلا اور مصیبت

وَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ اَنْ تَرْحَمَنَا وَ

اور فتنے سے بچا، ان میں جو ظاہر ہوا اور جو پوشیدہ ہوا اور یہ کہ ہم پر رحم فرما

اَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَ تَغْفِرَلَنَا وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور یہ کہ ہم سے درگزر فرما اور ہماری اور تمام مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ

مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی بخشش فرما ان میں سے جو

مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

زندہ ہیں اور جو فوت شدہ اور ساری تعریفیں اللہ رب العلمین کے لیے ہیں

وَ هُوَ حَسْبِيْ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

اور وہ میرے لیے کافی ہے، اور بہترین وکیل ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

توفیق صرف اللہ کی طرف سے ہے جو بلند عظیم ہے۔اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ

ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جب تک

الْحَمَآئِمُ وَ حَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَ سَرَحَتِ الْبَھَآئِمُ وَ

کبوتر آواز نکالیں اور پرندے گردش کریں اور جانور چریں اور

نَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَ شُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَ نَمَتِ

تعویذ فائدہ دیں اور عمامے باندھے جائیں اور اُگنے والی چیزیں

النَّوَآئِمُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اُگتی رہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّاۤ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَ ھَبَّتِ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جب تک چراغ روشن رہیں اور ہوائیں چلتی

الرِّیَاحُ وَ دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَ تَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ

رہیں اور بدن حرکت کریں اور دن اور رات پے در پے

الرَّوَاحُ وَ تُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَ اعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَ

آتے رہیں اور تلواریں گلے میں لٹکائی جاتی رہیں اور نیزے پھینکے جاتے رہیں

صَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ الْاَرْوَاحُ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اجسام اور روحیں صحت مند رہیں۔ اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ

ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جب تک افلاک

الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ○

گھومتے رہیں اور اندھیرے چھاتے رہیں اور فرشتے تسبیح کرتے رہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰى سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ

جیسا کہ تو نے درود بھیجا ہمارے آقا ابراہیم پر اور برکت بھیج

عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰى سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِى الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

تو نے برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

حمد والا بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَ مَا

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جب تک سورج طلوع ہوتا رہے اور جب تک

صُلِّیَتِ الْخَمْسُ وَ مَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّ تَدَفَّقَ وَدْقٌ

پانچ نمازیں پڑھی جاتی رہیں اور جب تک بجلی چمکے اور بارش برسے

وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جب تک کڑک تسبیح کرے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

اور ہمارے آقا محمد کی آ ل پر آسمانوں اور زمین کو بھر کر

وَ مِلْأَ مَا بَیْنَھُمَا وَ مِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ م

اور جوان کے درمیان ہے اسے بھر کر اور انہیں بھرنے کے بعد جو چیز تو چاہے اسے

بَعْدُ ○ اَللّٰھُمَّ کَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَ اسْتَنْقَذَ

بھر۔ کر اے اللہ جیسا کہ وہ رسالت کی ذمہ داری لے کر کھڑے ہوئے اور

الْخَلْقَ مِنَ الْجَھَالَةِ وَ جَاھَدَ اَھْلَ الْکُفْرِ وَ الضَّلَالَةِ

مخلوق کو جہالت سے نکالا اور اہل کفر اور گمراہی کے خلاف جہاد کیا

وَ دَعَآ اِلٰی تَوْحِیْدِكَ وَ قَاسَی الشَّدَآئِدَ فِیْ

اور تیری توحید کی طرف دعوت دی اور تیرے بندوں کو ہدایت دینے

اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَ بَلِّغْهُ

کے معاملے میں سختیوں کا مقابلہ کیا بس اے اللہ تو انہیں ان کا مانگا عطا کر

مَامُوْلَهٗ وَ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

اور ان کی امید بر لا اور انہیں وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر پہنچا دے جس

وَ عَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ○اَللّٰهُمَّ وَ

کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ اور

اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ

ہمیں ان کی شریعت کا اتباع کرنے والوں میں کر دے جو ان کی محبت

بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَ سِيْرَتِهٖ وَ تَوَفَّنَا

سے متصف ہوں، ان کے طریقے اور سیرت سے ہدایت حاصل کریں اور ہمیں

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَ

ان کی سنت پر موت دینا اور ہمیں ان کی شفاعت کے شرف سے محروم نہ کرنا اور

احْشُرْنَا فِیْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ اَشْيَاعِهٖ

ہمیں ان کے متبعین چمکتے اعضاء والوں اور ان کے اگلے

السَّابِقِيْنَ وَ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

گروہ اوردائیں والے اصحاب میں کرنا اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى

اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور مقربین پر اور

اَنْبِيَآئِكَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ

انبیاء پر اور رسولوں پر اور اپنے اطاعت گزاروں سب

اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ

پر اورہمیں ان پر درود بھیجنے کی برکت سے رحم کیے گئے

الْمَرْحُوْمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

لوگو ں میں سے کر دے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

جو سر زمین حجاز سے کھڑے کیے گئے اور نیکی اور استقامت

الْاِسْتِقَامَةِ وَ الشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ

کا حکم دینے والے اور گناہوں والے لوگوں کے شفیع قیامت کے

عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَ

عرصات کے دوران۔ اے اللہ ہماری طرف سے ہمارے نبی اور

شَفِيْعَنَا وَ حَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو افضل درود اور سلام پہنچادے

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَ اٰتِهِ

اور انہیں مقام محمود کریم پر کھڑا کر اور انہیں فضیلت اور

الْفَضِيْلَةَوَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ

وسیلہ اور بلند درجہ عطافرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ ○ وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ

(قیامت کی) بھاری قیام گاہ کے معاملے میں اور ان پر درود بھیج

عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَ تَدُوْمُ ○

اے اللہ دائمی درود جو مستقل، پے درپے ہو اور ہمیشہ جاری رہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ مَالَاحَ بَارِقٌ وَّ ذَرَّ

اے اللہ ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر جب تک بجلی چمکے اور سورج

شَارِقٌ وَّ وَقَبَ غَاسِقٌ وَّ انْهَمَرَ وَادِقٌ ○ وَ صَلِّ

طلوع ہوتا رہے اور رات چھاتی رہے اور بادل برستا رہے اور درود بھیج

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ اللَّوْحِ وَ الْفَضَآءِ وَ مِثْلَ

ان پر اور ان کی آل پر لوح محفوظ کو بھر کر اور فضا کو بھر کر اور آسمان

نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَ عَدَدَ الْقَطْرِ وَ الْحَصٰى وَ صَلِّ

کے تاروں کی تعداد برابر اور قطروں اور کنکروں کی تعداد برابر اور درود بھیج

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ○

ان پر اور ان کی آل پر ایسا درود جو نہ گنا جا سکے اور نہ اس کا احاطہ کیا جا سکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ

اے اللہ ان پر درود بھیج اپنے عرش کے وزن برابر اور تیری رضا کے حصول تک

وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے کلمات کی سیاہی برابر اور تیری رحمت کی انتہاء تک اے اللہ

صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ وَ بَارِكْ

درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی اولاد پر اور

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

ان پر برکت بھیج اور انکی آل پر اور انکی ازواج پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ تو نے

وَ بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیجا اور برکت بھیجی ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَ جَازِهٖ عَنَّا

کی آل پر بے شک تو حمد والا بزرگی والا ہے اور انہیں ہماری طرف سے جزائے خیر

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ اجْعَلْنَا

عطا فرمااس سے افضل جوتونے کسی بھی نبی کواسکی امت کے طرف سے جزائے خیردی ہو

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ

اورہمیں انکی شریعت کے راستے سے ہدایت پانے والوں میں کردے اورہمیں انکے طریقے

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ

کی ہدایت دے اورہمیں انکی ملت پر موت دے اورہمیں سب سے زیادہ خوف

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ اَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَ

کے دن امن والوں میں اٹھاناان کے زمرہ میں اورہمیں ان کی اور

حُبِّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

انکی آل اورانکے اصحاب اورانکی اولاد کی محبت پرموت دینا۔اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَ اَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ

آقا محمد پر جو تیرے نبیوں سے افضل ہیں اور تیرے چنے ہوؤں سے اکرم ہیں

وَ اِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَ حَبِيْبِ

اور تیرے دوستوں کے امام ہیں اور تیرے نبیوں کے آخری ہیں اور جہانوں کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ شَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ شَفِيْعِ

مالک کے حبیب ہیں اور رسولوں کے گواہ ہیں اور گناہگاروں

الْمُذْنِبِيْنَ وَ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ

کے شفیع ہیں اور ساری اولادِ آدم کے سردار ہیں، جن کا ذکر بلند

الذِّكْرِ فِي الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

کر دیا گیا ہے مقرب فرشتوں میں، خوشخبری سنانے والے، ڈر سنانے والے

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

چمکتے سورج ، سچے امانت دار ، واضح حق

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

مہربان رحمدل، سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والے ہیں

الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

جنہیں تو نے سبع مثانی (سورۃ فاتحہ) اور قرآن عظیم عطافرمایا،

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ

رحمت والے نبی اور امت کے ہادی ، سب سے پہلے جن پر سے زمین

الْاَرْضُ وَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَ الْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا

شق ہو گی اور جنت میں داخل ہوں گے اور سیدنا جبریل

جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي التَّوْرٰةِ

اور سیدنا میکا ئیل سے مدد دیے گئے ، جن کی بشارت تورات

وَ الْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِى
اورانجیل میں دی گئی ، چنے گئے پسند کیے گئے ، منتخب کیے گئے ابی
الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ
القاسم ہمارے آقا محمد بن عبداللہ بن عبد المطلب
الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَ
بن ہاشم۔ اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور
الْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا
مقربین پر جو رات اور دن تسبیح کرتے ہیں، تسلسل نہیں
يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ
توڑتے اور اللہ کے حکم سے نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا
مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ
جا تا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ۔اے اللہ اور جس طرح تو نے انہیں اپنے
اِلٰى رُسُلِكَ وَ اُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ شُهَدَآءَ عَلٰى
رسولوں کی طرف سفیر کے طور پر اور اپنی وحی پر امین کے طور پر اور اپنی مخلوق پر
خَلْقِكَ وَ خَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَ اَطْلَعْتَهُمْ
گواہ کے طور پر چنا اور ان کے لیے اپنے حجاب کے پردوں کو پھاڑا اور انہیں

عَلٰی مَکْنُوْنِ غَیْبِكَ وَ اخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً

اپنے غیب کے رازوں پر مطلع کیا، اوران میں سے اپنی جنت کے خزانچی

لِّجَنَّتِكَ وَ حَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَکْثَرِ

بنائے اور اپنے عرش کے حامل بنائے اور انہیں اپنی افواج کی اکثریت

جُنُوْدِكَ وَ فَضَّلْتَهُمْ عَلَی الْوَرٰی وَ اَسْکَنْتَهُمُ

بنایا اور انہیں مخلوق پر فضیلت دی اور انہیں

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَ نَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَ

اونچے آسمانوں میں ٹھہرایا اور انہیں گناہوں اور کمزوریوں سے مبرا

الدَّنَآءَاتِ وَ قَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَ الْاٰفَاتِ

رکھا اور انہیں نقائص اور آفات سے پاک رکھا

فَصَلِّ عَلَیْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِیْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

بس ان پر درود بھیج، دائمی درود جس سے تو ان کی فضیلت میں اضافہ کرے

وَّ تَجْعَلُنَا لِاِسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا ○ اَللّٰهُمَّ وَ

اس درود کی برکت سے ہمیں ان کے استغفار کا اہل بنا دے ۔اے اللہ

صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ الَّذِیْنَ

اور درود بھیج اپنے تمام انبیاء اور اپنے رسولوں پر جن کے سینے

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَ اَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَ

تو نے کھول دیے اور تونے انہیں اپنی حکمت ودیعت کی اور

طَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَ هَدَيْتَ

انہیں اپنی نبوت کا ہار پہنایا اور ان پر اپنی کتابیں نازل کیں اور ان کے ذریعے

بِهِمْ خَلْقَكَ وَ دَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَ شَوَّقُوْا اِلٰى

اپنی مخلوق کو ہدایت دی اور انہوں نے تیری توحید کی طرف بلایا اور تیرے

وَعْدِكَ وَ خَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَ اَرْشَدُوْا اِلٰى

وعدے کا شوق دلایا اور تیری وعید سے خوف دلایا اور تیرے راستے کی طرف

سَبِيْلِكَ وَ قَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَ دَلِيْلِكَ وَ سَلِّمِ

ہدایت دی اور تیری حجت اور تیری دلیل کے ساتھ کھڑے ہوئے اور ان پر سلام

اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا ، وَ هَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ

بھیج اے اللہ پورا پورا سلام اور ہمیں ان پر درود کی برکت سے

عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اجرعظیم عطا فرما اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر مقبول ہونے والا دائمی

مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّیْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ

درود جس سے تو ہماری طرف سے ان کا عظیم حق ادا کر دے ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو حُسن و جمال

وَ الْبَهْجَةِ وَ الْكَمَالِ وَ الْبَهَآءِ وَ النُّوْرِ وَ الْوِلْدَانِ

اور وجاہت اور کمال اور روشنی اور نور والے ہیں اور غلمان

وَ الْحُوْرِ وَ الْغُرَفِ وَ الْقُصُوْرِ وَ اللِّسَانِ الشَّكُوْرِ

اور حوروں اور آراستہ کمروں اور محلات والے ہیں ، جن کی زبان شکر گزار

وَ الْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَ الْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَ

اور دل تعریف کے قابل اور علم مشہور ہے اور

الْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْبَنَاتِ وَ

لشکر منصور ہے اور جن کے بیٹے ہیں اور بیٹیاں ہیں اور

الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَ الْعُلُوِّ عَلَی الدَّرَجَاتِ

ازواج پاکیزہ ہیں اور درجات میں اوپر ہی اوپر جانے واے

وَ الزَّمْزَمِ وَ الْمَقَامِ وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ اجْتِنَابِ

اور زمزم اور مقامِ ابراہیم اور مشعر حرام والے اور گناہوں سے

الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

علیحدہ رہنے والے اور یتیموں کی تربیت کرنے والے اور حج اور تلاوتِ قرآن

وَ تَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ وَ اللِّوَآءِ

اور تسبیحِ رحمٰن کرنے والے اور رمضان کے روزوں اور باندھے ہوئے

الْمَعْقُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ وَ الْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ

جھنڈے اور کرم اور سخا اور عہد کی وفا والے

صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَ التَّرْغِيْبِ وَ الْبَغْلَةِ وَ

نیکی کی طرف رغبت رکھنے والے اور ترغیب دینے والے اور خچر اور

النَّجِيْبِ وَ الْحَوْضِ وَ الْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ

اصیل گھوڑے اور حوض اور تلوار والے، اللہ کی طرف رجوع رکھنے والے نبی،

النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ

حق بات بولنے والے، ہر آسمانی کتاب میں موصوف، ایسے نبی جو اللہ کے

عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

بندے ہیں، ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں، ایسے نبی جو اللہ کی حجت ہیں ایسے نبی

مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ مَنْ عَصَاهُ فَقَدْ

کہ جس نے انکی اطاعت کی تو یقیناً اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے ان

عَصَى اللهَ ، اَلنَّبِيِّ الۡعَرَبِيِّ الۡقَرَشِيِّ الزَّمۡزَمِيِّ الۡمَكِّيِّ
کی نافرمانی کی تو یقیناً اس نے اللہ کی نافرمانی کی ، ایسے نبی جو عربی ، قرشی ،

التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الۡوَجۡهِ الۡجَمِيۡلِ وَ الطَّرۡفِ
زمزمی ، مکی تہامی ، خوبصورت چہرے والے اور سر مگین

الۡكَحِيۡلِ وَ الۡخَدِّ الۡاَسِيۡلِ وَ الۡكَوۡثَرِ وَ السَّلۡسَبِيۡلِ
آنکھوں والے اور ہموار رخسار والے اور کوثر و سلسبیل والے

قَاهِرِ الۡمُضَآدِّيۡنَ مُبِيۡدِ الۡكَافِرِيۡنَ وَ قَاتِلِ
مخالفین پر غالب آنے والے کافروں کو تباہ کرنے والے اور مشرکوں

الۡمُشۡرِكِيۡنَ قَآئِدِ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِيۡنَ اِلٰى جَنَّاتِ
کو قتل کرنے والے ، چمکتے اعضاء والوں کی جناتِ نعیم

النَّعِيۡمِ وَ جَوَارِ الۡكَرِيۡمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبۡرِيۡلَ
اور جوارِ کریم کی طرف راہنمائی کرنے والے ، سیدنا جبریل علیہ السلام

عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَ رَسُوۡلِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَ شَفِيۡعِ
والے اور رب العالمین کے رسول اور گناہگاروں کے

الۡمُذۡنِبِيۡنَ وَ غَايَةِ الۡغَمَامِ ○ وَ مِصۡبَاحِ الظَّلَامِ
شفیع اور ابرِ رحمت کی انتہاء اور اندھیروں کے چراغ

وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ

اور مکمل چاند ،اللہ کا درود ہو ان پر اور انکی آل پر جو بہترین

مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرِ

جماعت میں سے چنے ہوئے ہیں ایسا درود جو دائمی رہے ابد تک

مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

منقطع نہ ہو، اللہ کا درود ہو ان پر اور انکی آل پر ایسا درود جس سے حضور

يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَ يُشَرَّفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ

کا سرور تازہ ہوتا رہے اور اس سے آپ کا قیامت کے دن قبر انور سے اٹھنا اور

بَعْثُهٗ وَ نُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ

باہر تشریف لانا بلند ہو ۔تو اللہ کا درود ہو ان پر اور ان کی آ ل پر

الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ

جو چمکتے ستارے ہیں ایسا درود جو ان پر سب سے تیز بارش کی طرح برسے، اللہ

الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّ

نے انہیں عربوں کے سب سے وزنی اور سب سے واضح بیان والے اور سب

اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّ اَشْمَخِهَا اِيْمَانًا

سے فصیح زبان والے اور سب سے بلند ایمان والے اور سب سے اعلیٰ مقام والے

وَّ اَعْلٰهَا مَقَاماً وَّ اَحْلٰهَا كَلَاماً وَّ اَوْفٰهَا ذِمَاماً وَّ

اور سب سے شیریں کلام والے اور سب سے زیادہ بزرگی والے اور سب

اَصْفٰهَا رَغَاماً ۝ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَ نَصَحَ

سے صاف خاندان والے لوگوں میں بھیجا۔ بس آپ نے طریقے کو واضح فرمایا اور

الْخَلِيْقَةَ وَ شَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَ كَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَ

مخلوقات کو نصیحت کی اور اسلام کو شہرت دی اور بتوں کو توڑ دیا اور

اَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَ حَظَرَ الْحَرَامَ وَ عَمَّ بِالْاِنْعَامِ

احکام کو ظاہر کیا اور حرام سے منع کیا اور نعمتوں کو عام کیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّ مَقَامٍ

اللہ کا درود ہو ان پر ان کی آل پر ہر محفل میں اور ہر مقام پر

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ السَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى

بہترین درود اور سلام ۔ اللہ کا درود ہو ان پر اور ان

اٰلِهٖ عَوْدًا وَّ بَدْءًا ۝ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّ وِرْداً

کی آل پر پلٹ پلٹ کر ایسا درود جو ذخیرہ ہو اور وِرد ہو۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّ

اللہ کا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر ایسا درود جو مکمل ہو پاک ہو اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّ

اللہ کا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے پیچھے راحت

رَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور خوشبو چلے اور جسکا نتیجہ مغفرت و رضوان ہو ، اور اللہ کا درود ہو

عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَابِهِ

اس بزرگ ترین ہستی پر جس سے نسب پاکیزہ ہوئے اور خصائص

الْفَخَارُ وَ اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَ

بلند ہوئے اورجس کی پیشانی کے نور سے چاند منور ہوئے اور

تَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَ الْبِحَارُ

جس کے دائیں ہاتھ کی سخاوت کے سامنے برستے بادل اور سمندر ناچیز ہو گئے

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد جن کی غالب نشانیوں سے

اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَ الْاَغْوَارُ وَ بِمُعْجَزَاتِ اٰيَاتِهٖ

اونچے ٹیلے اور گہری غاریں جگمگا اٹھیں اور ان کی آیات کے معجزات

نَطَقَ الْكِتٰبُ وَ تَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ

پر کتاب بولی اور خبریں متواتر ہوئیں ، اللہ کا درود ہو

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ

ان پر اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر جنہوں نے انکی مدد کے لیے ہجرت کی

وَ نَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَ نِعْمَ

اور ہجرت میں ان کی مدد کی، تو کیا ہی خوب مہاجرین ہیں اور کیا ہی خوب

الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْٓ

انصار ہیں، ان پر ایسا درود ہو جو ہمیشہ بڑھتا رہے جب تک پرندے اپنے

اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَ هَمَّعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ

جنگلوں میں چہچہائیں اور جب تک موسلادھار بارش برستی رہے

ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان پر اللہ اپنے درود کے دوام کو کئی گنا فرمائے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً

ہمارے آقا محمد پر اور ان کی پاکیزہ معزز آل پر ایسا درود

مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَ

جو مسلسل دائم الاتصال ہو جلال و اکرام والی ذات کے دیے ہوئے

الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

دوام کے ساتھ ، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو

هُوَ قُطۡبُ الۡجَلَالَةِ وَ شَمۡسُ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ وَ

بزرگی کے قطب ہیں اورنبوت اور رسالت کا سورج ہیں اور

الۡهَادِیۡ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ الۡمُنۡقِذُ مِنَ الۡجَهَالَةِ

گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں اور جہالت سے نجات دینے والے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الۡاِتِّصَالِ

ان پر اللہ کا درود وسلام ہو ایسا درود جو دائمی طور پر مستقل ہو

وَ التَّوَالِیۡ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الۡاَيَّامِ وَ اللَّيَالِیۡ ○

اور متواتر ہو اور دنوں اور راتوں کی گردش کے ساتھ مسلسل جاری رہے۔

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاَثْنَیْنِ

آٹھواں حزب سوموار کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ رَسُوْلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد زاہد نبی پر ، بادشاہ

الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً

بے نیاز واحد کے رسول ﷺ پر درود

دَآئِمَۃً اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوۃً

دائمی ہو ابد کی انتہا تک، بغیر انقطاع اور اختتام کے، ایسا درود جسکی برکت سے تو

تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِھَادُ ○ اَللّٰھُمَّ

ہمیں جہنم کی گرمی سے نجات دے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی امی پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج

صَلٰوۃً لَّا یُحْصٰی لَھَا عَدَدٌ وَّلَا یُعَدُّ لَھَا مَدَدٌ ○ اَللّٰھُمَّ

ایسا درود جسکی تعداد کا احاطہ نہ ہو سکے اور نہ اسکی کثرت کو گنا جا سکے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکْرِمُ بِھَا مَثْوَاہُ وَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جس سے تو ان کی آرام گاہ کو معزز بنائے

تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اسکے ذریعے قیامت کے دن شفاعت کی وسعت کو انکی مرضی تک پہنچا دے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد نبی اصیل پر ، سید وسردار پر

الَّذِيْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ

جو وحی اور قرآن کو لے کر آئے اور قرآن کی تفسیر کو واضح فرمایا

وَ جَآءَهُ الْاَمِيْنُ سَيِّدُنَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور ان کے پاس سید نا جبریلِ امین علیہ السلام

بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ فِي

کرامت و فضیلت لے کر آئے اور بزرگ فرشتے نے انہیں

اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ

اندھیری رات میں معراج کرائی ، بس ان کے لیے اوپر کی بادشاہی کے پردے اٹھادیے

وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ

اور انہیں جبروت کی بلندی دکھائی اور آپ نے زندہ دائم باقی ذات

الْبَاقِي الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی قدرت کو دیکھا جو کبھی نہ مرے گا۔ اللہ کا درود ہو ان پر اور سلام ہو

صَلٰوةً مَّقْرُوْنَتَهٗ بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَ الْكَمَالِ وَالْخَيْرِ

ایسا درود جو جمال اور حُسن اور کمال اور بھلائی اور برتری کے ساتھ

وَ الْاِفْضَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

ملحق ہو ، اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَ

محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار درختوں کے پتوں کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار

زَبَدِ الْبِحَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

سمندروں کی جھاگ کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آقا محمد کی آل پر بشمار نہروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى وَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار صحراؤں اور بیابانوں کی

الْقِفَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ریت کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَ الْاَحْجَارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

محمد کی آل پر بشمار پہاڑوں اور پتھروں کے بوجھ کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار اہلِ جنت

وَ اَهْلِ النَّارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

اوراہلِ دوزخ کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَ الْفُجَّارِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

محمد کی آل پر بشمار نیکوں اور بدوں کے اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ

ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر بشمار ان حوادث کے

بِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ ○ وَ اجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ

جنہیں رات اوردن بدلتے رہیں اور اے اللہ ان پر ہمارے درود کو

حِجَاباً مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَ سَبَباً لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ

آگ کے عذاب سے حجاب اور جنت کے مباح ہونے کا سبب بنا دے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ○ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

بے شک تو ہی غالب بخشنے والا ہے اور درود ہو ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَ

محمد پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور ان کی بابرکت اولاد پر اور ان کے

صَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مکرم صحابہ پر اور ان کی ازواج امہات المومنین پر ایسا درود

صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو مسلسل ہو اور قیامت کے دن تک دوہرایا جاتا رہے۔ اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ

نیکوں کے سردار اور بزرگ مرسلین کی زینت پر اور ان سب سے زیادہ مکرم پر

مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ (ثلثاً)

جن پر رات نے اندھیرا کیا اور جن پر دن نے اجالا کیا۔ (تین بار)

دُعَاءُ خَتْمِ الْكِتَابِ

کتاب کی اختتامی دعا

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكَافٰى اِمْتِنَانُهٗ وَ الطَّوْلِ

اے اللہ اے احسان والے جسکے احسان کا بدلہ نہیں ہوسکتا اور اے بخشنے والے

الَّذِىْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا

جسکے انعام واحسان کا کوئی بدلہ نہیں ہوسکتا، ہم تجھ سے تیرے ہی وسیلے سے سوال

نَسْئَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ

کرتے ہیں اور تیرے علاوہ کسی اور کے وسیلے سے تجھ سے سوال نہیں کرتے کہ

السُّؤَالِ وَ تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ تَجْعَلَنَا مِنَ

توہماری زبانوں کو قبر میں سوال کے وقت گویا کردے اور ہمیں نیک اعمال کی توفیق

الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَ الزَّلَازِلِ يَاذَا الْعِزَّةِ

دے اور ہمیں لرزے اور زلزلوں کے دن امن والوں میں کردے اے عزت

وَالْجَلَالِ○ اَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَ

وجلال والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نوروں کے نور زمانوں

الدُّهُوْرِ○ اَنْتَ الْبَاقِىْ بِلَا زَوَالٍ ۛ الْغَنِىُّ بِلَا مِثَالٍ ۛ

اور مدتوں سے پہلے ۔تو باقی ہے بغیر زوال کے، غنی ہے بغیر مثال کے،

الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِیْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ

پاکیزہ ، طاہر ، بلند ، غالب ، کوئی مکان جسکا احاطہ نہیں کر سکتا

مَكَانٌ وَّلَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ ○ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ

اور کوئی زمانہ اس پر مشتمل نہیں ہو سکتا ۔ میں تجھ سے تیرے تمام

الْحُسْنٰى كُلِّهَا وَ بِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَ اَشْرَفِهَا

اسمائے حسنیٰ اور تیرے نزدیک تیرے سب سے بڑے اور تیرے ہاں

عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّ اَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّ اَسْرَعِهَا

منزلت میں اشرف اور ثواب کے لحاظ سے تیرے ہاں اعظم اور تیری قبولیت کے

مِنْكَ اِجَابَةً وَّ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ

لحاظ سے سب سے تیز اور تیرے پوشیدہ چھپے بزرگ اجل کبیر اکبر عظیم اعظم

الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ

نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جسے تو پسند کرتا ہے اور جو

وَ تَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَ تَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○

تجھے اس کے نام سے پکارے تو اس سے راضی ہوتا ہے اور اسکی دعا کو قبول فرماتا ہے

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

اے اللہ میں تجھ سے اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں تو

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

مہربان، احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو بنانے والا، بزرگی اور اکرام والا،

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ○ وَ اَسْئَلُكَ

غیب اور ظاہر کو جاننے والا ، بڑا ، بلند ہے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ

تیرے عظیم اعظم نام سے جس کے ساتھ جب تجھے پکارا گیا تو تو نے جواب

اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

دیا، جس سے تجھے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور میں تجھ سے تیرے نام کے ذریعے

الَّذِیْ یَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَ

سوال کرتا ہوں جسکی عظمت کے سامنے بڑے بڑے لوگ اور بادشاہ اور درندے اور

الْهَوَآمُّ وَ كُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَآ اَللّٰهُ یَا رَبِّ اسْتَجِبْ

زمینی کیڑے تک اور ہر چیز جسے تو نے پیدا کیا ہے سب جھک جاتے ہیں، اے اللہ اے

دَعْوَتِیْ یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ یَا ذَا الْمُلْكِ

میرے رب میری دعا قبول فرما، اے وہ ذات جسکے لیے عزت اور جبروت ہے، اے ملک

وَالْمَلَكُوْتِ یَا مَنْ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَآ

اور بادشاہی والے، اے وہ ذات جو زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، تو پاک ہے

اَعْظَمَ شَانَكَ وَ اَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا

میرے رب تیری کیا ہی عظیم شان ہے اور کیا ہی بلند مکان ہے، تو میرا رب ہے اے

فِيْ جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَ اِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ يَا

اپنے جبروت میں تقدس والے! تیری طرف ہی رغبت رکھتا ہوں اور تجھ سے ڈرتا ہوں

كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ

اے عظیم اے کبیر اے نافذ حکم والے اے قادر، اے قوت والے، تو برکت والا

تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا

ہے اے عظیم! تو بلند ہے اے خوب علم والے! تو پاک ہے اے عظیم! تو پاک

جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ

ہے اے بزرگی والے! میں تجھ سے تیرے عظیم مکمل کبیر نام کے وسیلے سے سوال

لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّ

کرتا ہوں کہ ہم پر کسی سینہ زور کو، پیچھے پڑ جانے والے کو اور سرکش شیطان کو

لَآ اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا

مسلط نہ فرما اور نہ کسی حاسد انسان کو اور نہ ہی اپنی مخلوق سے کسی کمزور کو اور نہ

شَدِيْدًا وَّلَا بَآرًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ○

طاقت ور کو اور نہ نیک کو اور نہ بد کو اور نہ غلام کو اور نہ عنادی کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو واحد ہے، احد ہے بے نیاز ہے جس نے کسی کو جنم

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ

نہیں دیا اور نہ ہی جنم دیا گیا اور کوئی ایک بھی اسکی برابری کا نہیں، اے وہ کہ اسکے سواء

اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَآ اَزَلِیُّ یَآ اَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا

کوئی مطلق ھُوْ نہیں اے وہ کہ جسکے سواء کوئی معبود نہیں اے ازلی اے ابدی اے

دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ

ہیشگی والے اے دوام والے اے وہ ہستی جو زندہ ہے مرے گا نہیں اے ہمارے

كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ

معبود اور ہر چیز کے معبود ا کیلے معبود تیرے سواء کوئی نہیں۔ اے اللہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اور زمین کے ایجاد کرنے والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے، سب سے زیادہ رحم والے

الرَّحِیْمَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ الدَّیَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ

مسلسل رحم کرنے والے، زندہ، قائم رکھنے والے، جزا دینے والے، بڑے مہربان

الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ قُلُوْبُ

احسان کرنے والے اٹھانے والے، وارث، جلال اور اکرام والے۔ مخلوقات

الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ

کے دل تیرے دستِ قدرت میں ہیں، انکی پیشانیاں تیری طرف جھکی ہیں، بس

فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَ تَمْحُوا الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ○

تو ہی انکے دلوں میں خیر کا بیج بوتا ہے، اور جب چاہتا ہے ان میں سے شر کو مٹا

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ

دیتا ہے۔ بس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! کہ میرے دل سے ہر چیز مٹا دے جو

وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ

تجھے ناپسند ہو اور میرا دل اپنے خوف اور اپنی معرفت اور اپنے ڈر اور اس چیز کی

وَ الرَّغْبَةِ فِيْمَا عِنْدَكَ وَ الْاَمْنَ وَ الْعَافِيَةَ وَ اعْطِفْ

طرف رغبت جو تیرے پاس ہے اور امن اور عافیت سے بھر دے اور ہماری طرف

عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَ اَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَ

اپنی رحمت اور برکت کے ساتھ توجہ فرما اور ہمیں حق بات اور حکمت کا

الْحِكْمَةَ ○ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ

الہام فرما، بس ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اے اللہ خوف والوں کے علم کا اور

الْمُخْبِتِیْنَ وَ اِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَ شُکْرَ الصَّابِرِیْنَ
عاجزی کرنے والوں کے پلٹنے اوریقین والوں کے اخلاص اورصبر والوں کے شکراور
وَتَوْبَةَ الصِّدِّیْقِیْنَ ○ وَنَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ بِنُوْرِ وَجْھِكَ
صدیقین کی توبہ کا اور ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اے اللہ تیری ذات کے نور کے
الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِیْ قَلْبِیْ
وسیلے سے جس نے تیرے عرش کے کونے بھر دیے کہ تو میرے دل میں اپنی معرفت
مَعْرِفَتَكَ حَتّٰی اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ
کا بیج بو حتیٰ کہ میں تیری معرفت حاصل کرلوں جیسا کہ تیری معرفت کا حق ہے، جیسا
تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
کہ چاہیے کہ تو پہچانا جائے اور درود ہو ہمارے آقا محمد خاتم النبین پر اور رسولوں کے
وَ اِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّ
امام پر اور انکی آل پر اور انکے اصحاب پر اور پورا پورا اسلام ہو اور سب تعریفیں اللہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ وَ ھُوَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ
کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اور وہی ہمارے لیے کافی ہے اور
الْوَکِیْلِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی طاقت صرف اللہ بلند عظیم کی طرف سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَ ارْحَمْهُ وَ اجْعَلْهُ مِنَ

اے اللہ اس کتاب کے لکھنے والے کی بخشش فرما اور ان پر رحم

الْمَحْشُوْرِيْنَ فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ

فرما اور انہیں نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحین کی سنگت

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ بِفَضْلِكَ يَا رَحْمٰنُ○

میں اٹھنے والوں میں کر دے ،اپنے فضل کے ساتھ اے رحمن۔

وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا

اور بخش دے اے اللہ ہمیں اور ہمارے والدین کو اور ہمارے استادوں کو اور ہمارے

وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

مشائخ کو اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو بھی

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

ان میں سے زندہ ہیں اور فوت شدہ، اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ○ ثُمَّ تُقْرَأُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ

بڑھ کر رحم کرنے والے۔ پھر یہ کلمات چودہ بار پڑھے جائیں

مَرَّةً وَّهِيَ هٰذِهٖ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ○ اَللّٰهُمَّ

اور وہ یہ ہیں: اے اللہ درود بھیج چودھویں کے پورے چاند پر اے اللہ

یہ درود شریف چودہ بار پڑھیں

صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ

درود بھیج اندھیروں کے نور پر اے اللہ درود بھیج جنت کی

السَّلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ○

کنجی پر۔ اے اللہ درود بھیج سارے جہان کے شفیع پر۔

ثُمَّ تُقْرَأُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتُ الْمَنْسُوْبَةُ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر یہ ابیات پڑھی جائیں جو مؤلف کی طرف منسوب ہیں۔

يَا رَحْمَةَ اللهِ اِنِّيْ خَآئِفٌ وَّجِلٌ

اے اللہ کی رحمت میں ڈرا ہوا ہوں لرز رہا ہوں

يَا نِعْمَةَ اللهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانِ

اے اللہ کی نعمت میں مفلس بکا ہوا ہوں

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَظِيْمَ بِهٖ

اور میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں جسکے ساتھ عظیم ذات سے ملوں

سِوٰى مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰى وَ اِيْمَانِيْ

سوائے تیری محبتِ عظمٰی اور اپنے ایمان کے

فَكُنْ اَمَانِيْ مِنْ شَرِّ الْحَيٰوةِ وَ مِنْ

بس تو میری امان بن جا زندگی کے شر سے اور

شَرِّ الْمَمَاتِ وَ مِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ

موت کے شر سے اور میرے جسم کے جلنے سے

وَ کُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَہٗ فَلَسٌ

اور میری غنا بن جا جس کے بعد افلاس نہ ہو

وَ کُنْ فَکَاکِیَ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ

اور میری رہائی بن جا میری نافرمانی کے طوقوں سے

تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَ رَحْمَتُہٗ

بے نیاز مالک کا تحفہ اور اسکی رحمت ہو

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانٍ

جب تک قُمریاں ٹہنیوں کے پتوں میں نغمہ سرا رہیں

عَلَیْكَ یَا عُرْوَتِیَ الْوُثْقٰی وَ یَا سَنَدِیْ

لاج تیرے ہاتھ ہے اے میرے مضبوط وسیلے اور اے میری سند

اَلْاَوْفٰی وَ مَنْ مَّدْحُہٗ رَوْحِیْ وَ رَیْحَانِیْ

اے سب سے زیادہ کافی وافی جسکی مدح سرائی میری تازگی اور میری فرحت ہے

یہ دعا علامہ شیخ احمد نخلی مکی قُدِّسَ سِرُّہٗ کی تالیف ہے

هٰذَا الدُّعَآءُ يُقْرَأُ عَقِيْبَ خَتْمِ دَلَآئِلِ الْخَيْرَاتِ

دلائل الخیرات مکمل کرنے کے بعد یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○ وَ يَسِّرْ بِهَآ

اے اللہ اپنے حبیب پر ہمارے درود کی برکت سے ہمارے سینے کھول دے اور اسکی برکت سے

اُمُوْرَنَا ○ وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○ وَ اكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا ○ وَ

ہمارے کام آسان فرما اور اس کی برکت سے ہمارے دکھ دور فرما اور اسکی برکت سے ہمارے غم ہٹا دے

اغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا ○ وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَ اَصْلِحْ بِهَآ

اور اسکی برکت سے ہمارے گناہ معاف فرما اور اسکی برکت سے ہمارے قرض ادا فرما اور اسکی

اَحْوَالَنَا ○ وَبَلِّغْ بِهَآ اٰمَالَنَا ○ وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ○

برکت سے ہمارے احوال کی اصلاح فرما اور اسکی برکت سے ہماری امیدیں بر لا اور اسکی

وَ اغْسِلْ بِهَا حُوْبَتَنَا ○ وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَ طَهِّرْ

برکت سے ہماری توبہ قبول فرما اور اسکی برکت سے ہمارے گناہ دھو ڈال اور اسکی برکت سے ہماری

بِهَآ اَلْسِنَتَنَا○ وَ اٰنِسْ بِهَا وَ حْشَتَنَا○ وَ ارْحَمْ بِهَا

حجت کی مدد فرما اور اسکی برکت سے ہماری زبانوں کو پاک فرما اور اسکی برکت سے ہماری وحشت

غُرْبَتَنَا○ وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا○

کو اُنس عطا فرما اور اسکی برکت سے ہماری غربت پر رحم فرما اور اسے ہمارے آگے پیچھے نور بنا

وَ عَنْ اَيْمَانِنَا○ وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا○ وَ مِنْ فَوْقِنَا وَ مِنْ

اور ہماری دائیں طرف اور ہماری بائیں طرف اور ہمارے اوپر اور ہمارے

تَحْتِنَا○ وَ فِيْ حَيَاتِنَا وَ مَوْتِنَا○ وَ فِيْ قُبُوْرِنَا وَ

نیچے اور ہماری زندگی میں اور ہماری موت میں اور ہماری قبروں میں اور

حَشْرِنَا وَ نَشْرِنَا وَ ظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُؤُسِنَا○ وَ

ہمارے حشر میں اور ہمارے نشر میں اور قیامت کے دن ہمارے سروں پہ سایہ بنادے۔

ثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا○ وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا

اور اسکی برکت سے ہماری نیکیوں کے پلڑے بھاری کر دے اور اسکی برکات

حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

ہمارے اوپر ہمیشہ کر دے حتیٰ کہ ہم اپنے نبی اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب ملیں

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ نَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ

تو ہم ایمان والے مطمئن خوش باش خوشخبریاں پانے والے ہوں

مُسْتَبْشِرُوْنَ○ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى

اور ہمارے اور ان کے درمیان جُدائی نہ ڈال حتیٰ کہ تو ہمیں ان کے

تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَ تُؤْوِيَنَا اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ

داخل ہونے والے مقام میں داخل کرے اور ہمیں ان کے مہربان پڑوس میں

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

ان لوگوں کے ساتھ جگہ دے جن پر تو نے انعام کیا: انبیاء اور صدیقین

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً○

اور شہداء اور صالحین اور یہ سب کیا ہی اچھے ساتھی ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ○

اے اللہ بے شک ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے جبکہ ہم نے انہیں نہیں دیکھا

فَمَتِّعْنَا اَللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا

بس اے اللہ ہمیں دونوں جہانوں میں انکے دیدار سے مالا مال فرما اور ہمارے دلوں کو انکی

عَلٰى مَحَبَّتِهٖ○ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ○ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى

محبت پر قائم رکھ اور ہمیں ان کی سنت پر عامل بنا اور ہمیں ان کی ملت پر

مِلَّتِهٖ○ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَ حِزْبِهٖ

موت دے اور ہمیں ان کے نجات پانے والے زمرہ اور فلاح پانے والے

الْمُفْلِحِیْنَ ○ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَیْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ

گروہ میں اٹھا اور ہمیں آپ ﷺ کی محبت سے فائدہ پہنچا جو ہمارے

مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ لَا جَدَّ وَ لَا مَالَ

دلوں نے اپنے اندر لپیٹ رکھی ہے، اس دن جب کوئی کوشش اور کوئی مال

وَلَا بَنِیْنَ ○ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰی ○ وَ اسْقِنَا

اور کوئی اولاد فائدہ نہ دے گی۔ اور ہمیں انکے پاکیزہ حوض پر وارد فرما۔ اور ہمیں

بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰی ○ وَیَسِّرْ عَلَیْنَا زِیَارَةَ حَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ

انکے لبریز پیالے سے پلا اور ہم پر انکے اور اپنے حرم کی زیارت آسان فرما

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِیْتَنَا ○ وَ اَدِمْ عَلَیْنَا الْاِقَامَةَ

اس سے پہلے کہ تو ہمیں موت دے اور اپنے اور آپ ﷺ کے حرم میں دائمی

بِحَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اَنْ

قیام ہمیں نصیب فرما حتیٰ کہ ہم فوت کیے جائیں اے اللہ بے شک تجھ تک

نُتَوَفّٰی ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَیْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ

انہی کی شفاعت طلب کرتے ہیں جبکہ وہ تیری بارگاہ میں شفاعت کرنے والوں میں

الشُّفَعَآءِ اِلَیْكَ ○ وَ نُقْسِمُ بِهٖ عَلَیْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ

سب سے زیادہ وجاہت والے ہیں اور ہم تجھے انکا پرزور واسطہ دیتے ہیں جبکہ

مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ ○ وَ نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ

وہ ان سب سے بڑے ہیں جنکا تیری بارگاہ میں واسطہ دیا جائے اور ہم انکا وسیلہ پکڑتے ہیں تیری

اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ ○ نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ

طرف جبکہ وہ تیری طرف سب سے قریبی وسیلہ ہیں اے رب ہم تجھ سے شکایت

قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا ○ وَ كَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا ○ وَ طُوْلَ اٰمَالِنَا ○

کرتے ہیں اپنے دلوں کی سختی کی اور گناہوں کی زیادتی کی اور لمبی امیدوں کی

وَ فَسَادَ اَعْمَالِنَا ○ وَ تَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ○ وَ

اور اعمال کے فساد کی ، تابعداری میں اپنی سستی کی اور

هُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ

ہمارے نافرمانیوں پر ہجوم کرنے کی ، پس تو بہترین ہے جسے شکایت کی جائے

اَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَ اَنْفُسِنَا

اے رب ہم اپنے دشمنوں کے خلاف اور اپنے نفسوں کے خلاف تجھ سے مدد مانگتے ہیں

فَانْصُرْنَا ○ وَ عَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا

پس ہماری مدد فرما اور اپنی بھلائی میں تیرے فضل پر توکل کرتے ہیں ، بس ہمیں

تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا ○ اَللّٰهُمَّ وَ اِلٰى جَنَابِ

اپنے علاوہ کسی اور کے حوالے نہ کر اے ہمارے رب ، اے اللہ ہم تیرے

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا○

رسول ﷺ کی جناب میں خود کو منسوب کرتے ہیں پس ہمیں دور نہ کر

وَ بِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا○ وَ اِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا

اور تیرے دروازے پر کھڑے ہیں ہمیں مت دھتکار اور تجھ سے سوال کرتے

تُخَيِّبْنَا○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا○ وَ

ہیں پس ہمیں نامُراد نہ کر اے اللہ ہماری آہ وزاری پر رحم فرما اور ہمارے خوف

تَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَ اَصْلِحْ اَحْوَالَنَا○ وَ اجْعَلْ

کو امن دے اور ہمارے اعمال قبول فرما اور ہمارے احوال کی اصلاح فرما اور

بِطَاعَتِكَ اِشْتِغَالَنَا○ وَ اِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا○ وَحَقِّقْ

ہماری مشغولی اپنی اطاعت میں کر دے اور انجام اچھا کر دے اور ہماری

بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا○ وَ اخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا○ هٰذَا

امیدوں کو اضافے کیساتھ پورا فرما اور ہماری میعاد کو سعادت کیساتھ پورا فرما۔ یہ ہے

ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ حَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ○

ہماری ذلت جو تیرے سامنے ظاہر ہے اور ہمارا حال تجھ پر مخفی نہیں۔ تو نے ہمیں

اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا○ وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا○ وَ لَا يَسَعُنَآ

حکم دیا تو ہم نے ترک کیا اور تو نے ہمیں منع کیا تو ہم نے ارتکاب کیا، اور تیری معافی

اِلَّا عَفْوُكَ ○ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَاَكْرَمَ

کے سواء ہمیں کوئی چارا نہیں، بس ہم سے درگزر فرما اے بہترین امید رکھے گئے اور سب

مَسْؤُلٍ ○ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَّا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

سے زیادہ اکرام والے سوال کیے گئے، بے شک تو معاف کرنے والا بخشنے والا مہربان ہے اے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

سب رحم والوں سے زیادہ رحم کرنے والے اور اللہ کا درود ہو ہمارے آقا محمد پر اور انکی آل پر اور ان

تَسْلِيْماً وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کے اصحاب پر اور پورا پورا اسلام ہو اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حِزْبُ الْبَحْر

مصنف حزب البحر کے حالات

آپ کا اسمِ گرامی علی بن عبداللہ اور کنیت ابوالحسن ہے۔آپ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اولادامجاد میں سے ہیں۔افریقہ کے مغربی علاقے کے ایک گاؤں شاذل کے رہنے والے ہیں اسی لیے شاذلی کہلاتے ہیں۔

ایک مرتبہ آپ حج پر جارہے تھے کہ قاہرہ سے نکلتے ہی جہاز پھنس گیا۔آپ نے یہ دعائے حزب البحر پڑھی تو جہاز کا رخ صحیح ہو گیا۔آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کا ایک ایک لفظ روحانی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے لکھا ہے۔ اس کتاب کا بنیادی ماخذ آپ کے خلیفہ ابوالعباس کی کتاب لطائف المنن ہے۔

آپ کی خاص عادت مبارکہ مشائخ میں مشہور ہے کہ آپ اپنے مریدین کوکسی بھی بزرگ سے فیض حاصل کرنے سے منع نہیں فرماتے تھے۔

آپ کا سلسلہ اب بھی افریقہ کے علاقے مثلاً سوڈان وغیرہ میں وسیع ہے اور وہ لوگ شاذلی کہلاتے ہیں۔ ہمارے مرشد کریم نے لکھا ہے کہ آپکا وصال:٦٥٦ ہجری میں ١٠٥ سال کی عمر میں ہوا۔آپ کا مزار اعیذاب نامی میدان میں ہے۔(نسخہ درگاہِ عالیہ مشوری شریف صفحہ ١٨٩)۔

طریقۂ زکوٰۃ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے حزب البحر شریف کی ایک شرح لکھی ہے جس کا نام ھوامع ہے۔آپ اس کتاب میں لکھتے ہیں:

جمعی از اہل دعوۃ گفتہ اند ہر کہ خواہد کہ بہ حزب البحر عامل شود اول بہ نیت ادائے نصاب با ترک جلالی وجمالی و اعتکاف روز چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ روزہ دارد ہر روز بعد غسل دریک دو گانہ یکصد و بست بار بخواند یا دوازدہ روز ایام افزونی نور ماہ ہر روز سی (۳۰) بار بخواند (ھوامع صفحہ ٦٧)۔

ترجمہ: اہل دعوت کے ایک گروہ نے فرمایا ہے کہ جو بھی حزب البحر کا عامل بننا چاہے وہ پہلے نصاب ادا کرنے کی نیت سے ترک جلالی و جمالی اعتکاف کے ساتھ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے، روزانہ غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر ایک سو بیس مرتبہ حزب البحر پڑھے۔ یا پھر چاند کے بڑھنے کے بارہ دن ہر روز تیس بار پڑھے۔

ہمارے مرشد کریم قطب الاقطاب سائیں بادشاہ محمد قاسم مشوری قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں: بارہ دن اعتکاف میں بیٹھ کر محرماتِ احرامیہ اور جلالی و جمالی کو ترک کرے۔ ختمہ، اعتصام اور اختتام سمیت روزانہ تیس بار پڑھے اور باقی سارا وقت طہارت اور ذکر شریف میں مشغول رہ کر گزارے۔ ان بارہ دنوں میں ۳۶۰ مرتبہ حزب البحر شریف ختم ہوتی ہے اور یہ اسکی زکوٰۃ ہے (دلائل الخیرات مع حزب البحر شریف مطبوعہ درگاہِ عالیہ مشوری شریف صفحہ ۱۹۴)۔

خَتْمَةٌ بِحَضْرَتِ الشَّيْخِ اَبِی الْحَسَنِ الشَّاذِلِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو ایصال ثواب کے لئے ختم شریف

صَلٰوۃٌ تُنْجِیْنَا

درود تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اتنا درود جس سے تو ہمیں نجات

مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا

دے تمام مشکلات اور آفات سے اور اس سے تو ہماری تمام تر حاجات

جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ

پوری کر دے اور اس سے تو ہمیں تمام تر گناہوں سے پاک کر دے

وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور اس سے تو ہمارے درجات کو اپنے ہاں بلند کر دے اور اس سے تو ہماری

بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ

دور دراز کی اغراض کو ہم تک پہنچا دے، تمام بھلائیوں سے، زندگی میں بھی

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (ثلاثا)

اور موت کے بعد بھی، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے، نہایت رحم کرنے والا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

مالک ہے بدلے کے دن کا ،ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ،ہمیں سیدھے راستے پر چلائے جا،

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

ان لوگوں کا راستہ جن پہ تو نے انعام فرمایا، نہ ان لوگوں کا جن پہ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ آمِيْن (ثلاثا)

غضب ہوا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے ،قبول فرما۔(تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اللہ،جس کے سواء کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے،اسے نہ ہی اونگھ آتی ہے

نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے، کون ہے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

جو اسکے ہاں شفاعت کرے سواء اسکی اجازت کے، وہ جانتا ہے جو کچھ انکے سامنے ہے

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ

اور جو کچھ انکے پیچھے ہے، اور یہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سواء

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

اسکے جتنا وہ چاہے، اسکی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو سما لیا، اور اسے انکی حفاظت نہیں تھکاتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (ثلاثا)

اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے (تین بار)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

فرما دیجیے وہ اللہ یکتا ہے اللہ بے احتیاج ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (ثلاثاً)

جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کی برابری کرنے والا ہوا (تین بار)

دُعَاءُ الْاِعْتِصَامِ

دعائے اعتصام

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں نے اللہ کی مدد کو پکڑا جو کھولنے والا روح کو قبض کرنے والا ہے، میں اللہ

السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

کی پناہ مانگتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے اور جب آپکے پاس ہماری آیتوں

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

پر ایمان رکھنے والے آجائیں تو کہو: تم پر سلام ہو، تمہارے رب نے اپنے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢ

اوپر رحم کو لازم کرلیا ہے، یوں کہ تم میں سے جس نے جہالت کی وجہ سے برا عمل کرلیا تو

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ

اسکے بعد توبہ کرلی اور سدھر گیا تو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اس طرح ہم

رَّحِيْمٌ ○ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لِتَسْتَبِيْنَ

آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تا کہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

فرمادیجیے بے شک میں منع کیا گیا ہوں کہ انکی عبادت کروں جنکی تم اللہ کے علاوہ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَ كُمْ

عبادت کرتے ہو فرمادیں میں تمہاری خواہش کی پیروی نہیں کرتا، پھر تو میں گمراہ

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ

ہوا اور میں ہدایت والوں میں نہ ہوا، پھر اس نے تم پر غم کے بعد نیند کی صورت

عَلَيْكُمْ مِّنْ م بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً

میں امن نازل کیا جو تم میں سے ایک گروہ پر چھا گیا اور ایک گروہ کو اسکے نفسوں نے

مِّنْكُمْ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ

پریشانی میں ڈالا، وہ اللہ کے بارے میں ناحق گمان کرنے لگے، جہالت کا گمان،

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

کہنے لگے کیا ہمارے بس میں امر میں سے کچھ ہے؟ فرمادیں بے شک سارے کا

مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ أَنْفُسِهِمْ

سارا امر اللہ کے لیے ہے، یہ لوگ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جسے آپ پر ظاہر نہیں

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ

کرتے، کہتے ہیں اگر امر میں سے کوئی چیز ہمارے بس میں ہوتی تو ہم یہاں قتل نہ کیے

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

جاتے ،فرمادیں اگرتم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن لوگوں پر قتل لکھ دیا گیا تھا

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَ

وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل پڑتے ،اور تا کہ اللہ آزمائے جو کچھ

لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ

تمہارے سینوں میں ہے اور نکھار کر دکھائے جو تمہارے دلوں

قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ مُحَمَّدٌ

میں ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ دلوں میں ہے، محمد اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ

رسول ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں وہ کافروں پر شدید ہیں، آپس میں رحم دل

بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَّبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَ

ہیں،تو انہیں رکوع،سجدے کی حالت میں دیکھے گا۔وہ اللہ کا فضل اور رضا تلاش

رِضْوَاناً سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ

کرتے ہیں،انکی نشانی ان کے چہروں میں سجدے کے اثر کی وجہ سے ظاہر

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ

ہے،وہی مثال تورات میں ہے اور انکی وہی مثال انجیل میں ہے۔جیسے ایک کھیتی

كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

نے اپنا سر نکالا پس اونچا کیا ، پس سخت ہو کر اپنی جڑھ پر

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ

کھڑی ہوگئی،کھیت کے مالک کو پسند آتی ہے تا کہ ان کی وجہ سے کافروں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ

کا دل جلائے ، اللہ نے مغفرت کا اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے ان میں سے ان

مَّغْفِرَةً وَّأَجْراً عَظِيْماً ○

لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔

اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْمْ حَا خَا دَاْلْ ذَاْلْ رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ

الف با تا ثا جیم حا خا دال ذال را زا سین شین

صَاْدْ ضَاْدْ طَا ظَا عَيْنْ غَيْنْ فَا قَاْفْ كَاْفْ لَاْمْ

صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام

مِيْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا يَا ○

میم نون واو ھا یا۔

يَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ ○

اے میرے رب آسانی فرما اور سہولت دے اور ہم پر مشکل نہ فرما اے میرے رب

دُعَاءٌ: حِزْبُ الْبَحْرِ

دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے

يَآ اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ

اے اللہ اے بلند اے عظیم اے برداشت کرنے والے اے علم والے، تو ہی

وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَ نِعْمَ الْحَسْبُ

میرا رب ہے اور تیرا میرے بارے میں علم ہی میرے لیے کافی ہے، تو کیا ہی خوب

حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

میرا رب ہے اور کیا ہی خوب میری کفایت ہے، تو جس کی چاہے مدد کرتا ہے اور تو

نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

ہی غالب مہربان ہے، ہم تجھ سے بچاؤ کا سوال کرتے ہیں، حرکات اور سکنات

وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

اور کلمات اور ارادوں اور خیالات میں ، گمانوں اور شکوک

وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ

اور اوہام سے جو دلوں کو غیب کا

مُّطَالَعَةِ الۡغُیُوۡبِ فَقَدِ ابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

مطالعہ کرنے سے ڈھانپ لیتے ہیں ، پس یقینا مومنوں کو مبتلا کیا گیا

وَزُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالاً شَدِیۡداً ○ جب یہ لفظ یعنی شَدِیۡداً پڑھ

اور شدید زلزلہ سے لرزائے گئے۔

چکے تو داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ

کرے وَاِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ

اور جب منافقین نے اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا کہا

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡراً ○

کہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا

فَثَبِّتۡنَا وَانۡصُرۡنَا اس جگہ یعنی اُنۡصُرۡنَا پڑھنے سے مطلب کا

پس ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما

دل میں خیال کرے وَ سَخِّرۡ لَنَا هٰذَا الۡبَحۡرَ کَمَا

اور ہمارے لیے یہ سمندر مسخر فرمادے جیسا کہ

سَخَّرۡتَ الۡبَحۡرَ لِمُوۡسٰی عَلَیۡهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرۡتَ

تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو مسخر فرمایا تھا اور

النَّارَ لِاِبۡرَاهِيۡمَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرۡتَ الۡجِبَالَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ کو مسخر فرمایا تھا اور حضرت داوٗد

وَالۡحَدِيۡدَ لِدَاوٗدَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرۡتَ الرِّيۡحَ

علیہ السلام کے لیے پہاڑوں اور لوہے کو مسخر فرمایا تھا اور

وَالشَّيٰطِيۡنَ وَالۡجِنَّ لِسُلَيۡمَانَ عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے لیے شیطانوں اور جنوں کو مسخر فرمایا تھا اور

سَخِّرۡلَنَا كُلَّ بَحۡرٍ هُوَ لَكَ فِي الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ

ہمارے لیے مسخر کر دے ہر دریا کو جو تیری ملکیت میں ہے زمین میں اور

وَالۡمُلۡكِ وَالۡمَلَكُوۡتِ وَبَحۡرَ الدُّنۡيَا وَبَحۡرَ الۡاٰخِرَةِ وَ

آسمان میں اور ملک اور ملکوت میں اور دنیا کا دریا اور آخرت کا دریا اور

سَخِّرۡلَنَا كُلَّ شَيۡءٍ يَّامَنۡ م بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَيۡءٍ

ہمارے لیے ہر چیز کو مسخر فرمادے اے وہ ذات جسکے قبضہ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار پڑھا

کاف ھا یا عین صاد، کاف ھا یا عین صاد، کاف ھا یا عین صاد

جا تا ہے اسی لیے تین بار لکھا گیا ہے اور اسکے پہلی بار پڑھنے میں

ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلیاں اس طرح بند کرے

کہ پہلے حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ

چھنگلیا کے قریب کی انگشت، تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی

انگلی، چوتھے کیساتھ شہادت کی انگلی، اور پانچویں کیساتھ انگوٹھا

بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ

کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ

کے ساتھ بند کرے اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے

ہماری مدد فرما

میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ

بے شک تو سب سے بڑا مددگار ہے

وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ

اور ہمارے راستے کھول دے، پس بے شک تو

خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے

سب سے بڑا کھولنے والا ہے، اور ہماری بخشش فرما

فَاِنَّكَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول

پس بے شک تو سب سے بڑا بخشنے والا ہے، اور ہم پر رحم فرما

دے فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں

پس بے شک تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے، اور ہمیں رزق عطا فرما

انگلی کھول دے ○ فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا

پس بیشک تو سب سے بڑا رزق دینے والا ہے اور ہماری حفاظت فرما

یہاں دونوں ہاتھ سر سے پاؤں تک لے جائے فَاِنَّكَ

پس بے شک تو

خَیْرُ الْحٰفِظِیْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

سب سے بڑا حفاظت کرنے والا ہے، ہمیں ہدایت دے اور ہمیں ظالموں کی قوم

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِیْحًا طَیِّبَةً كَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِكَ

سے نجات دے اور ہمیں اپنی طرف سے اچھی ہوا عطا فرما جیسا کہ وہ تیرے علم

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا

میں ہے اوراس کا ہمارے اوپر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے چھڑکاؤ فرما اور

حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

ہمیں اسکے ذریعے باعزت بچا کر لے جا، دین دنیا اور آخرت میں سلامتی

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ

اور عافیت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ

يَسِّرْ لَنَآ اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل

ہمارے لیے ہمارے کام آسان کردے

میں خیال رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ہمارے دلوں اور بدنوں کی راحت کیساتھ اور ہمارے دین اور ہماری دنیا

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا

میں سلامتی اور عافیت کے ساتھ اور ہمارا ساتھی ہو جا ہمارے سفر میں

وَخَلِيْفَةً فِيْٓ اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَحَامِيًا فِيْ حَضَرِنَا

اور خلیفہ ہو جا ہمارے گھر والوں میں اور ہمارا مددگار اور حامی ہو جا ہمارے

وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اس جگہ یعنی وُجُوْهِ پڑھنے میں دشمن کا

حضر میں اور چہروں کو مٹادے

تصور کرتے ہوئے داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور

کھول دے اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَلَا

ہمارے دشمنوں کے اور انہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دے، پس وہ

یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْٓءَ اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

ہماری طرف چلنے اور آنے کی طاقت ہی نہ رکھیں ، اور اگر ہم چاہتے تو

لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی

ان کی آنکھوں کو مٹا دیتے پھر راستے کی طرف بھاگتے تو بھلا کیسے

یُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰہُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ

دیکھ پاتے اور اگر چاہتے تو انہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دیتے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ○ یٰسٓ ○

پس وہ آگے جانے کی طاقت ہی نہ رکھتے اور نہ ہی لوٹ سکتے۔ یٰس

وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ○ إِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک آپ رسولوں میں سے ہو، سیدھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ○

راستے پر غالب مہربان کا (قرآن) اتارنا ہے

لِتُنْذِرَ قَوْماً مَّآ أُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَ ○

تا کہ آپ اس قوم کو ڈرسنائیں جن کے بڑوں کو نہیں ڈرایا گیا پس وہ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ○

یقینا ان میں سے اکثر پر قول صادق آ چکا ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

بے شک ہم نے ان کے گلوں میں طوق ڈال دیے ہیں بس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ○وَجَعَلْنَا مِنْ م بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا

پس وہ اوپر کو منہ اٹھائے ہوئے ہیں اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنا دی ہے

وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

اور ان کے پیچھے دیوار بنا دی ہے پس ہم نے ان پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ

يُبْصِرُوْنَ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

نہیں دیکھ سکتے ،(دشمنوں کے) چہرے بگڑ گئے ، چہرے بگڑ گئے

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ○ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار یہاں دل

چہرے بگڑ گئے

میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور الٹا ہاتھ

ہر بار زمین پر مارے وَ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَيِّ

اور حی و قیوم کے لیے چہرے جھک

الْقَيُّوْمِ○ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا○ طٰسٓ

گئے اور بے شک نامراد ہو جس نے ظلم کے طور پر بوجھ اٹھایا، طٰس

طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ○ بَيْنَهُمَا

طسم حم عسق اس نے دو سمندر بہائے جو ملے ہوئے نظر آتے ہیں، انکے درمیان

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حد ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھتے حم حم حم حم حم حم حم

چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اسلیے سات جگہ لکھا گیا، پہلی بار

پڑھ کر داہنی پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں

طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے

اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور

ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام

بدن پر ملے۔ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

معاملہ تپ گیا اور مدد آن پہنچی پس ہمارے خلاف مدد

يُنْصَرُوْنَ○حٰمٓ○تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

نہیں دیے جائیں گے۔ حم کتاب کا اترنا اللہ غالب علم والے کی

الْعَلِيْمِ○غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

طرف سے ہے۔ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ، شدید

الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ○

سزا دینے والا، بڑے اختیار والا ، اسکے سواء کوئی معبود نہیں ، اسی کی طرف پلٹنا ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے، سورۃ تبارک الذی ہماری چاردیواری ہے سورۃ یٰس ہماری

كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا

چھت ہے، كٓهٰيٰعٓصٓ

سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے

میں چھنگلیا بند کرے ،دوسرے پر اس کے پاس والی ، تیسرے

پر درمیانی ،چوتھے پر انگشت شہادت ،پانچویں پر انگوٹھا، ہر

حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے ○ کِفَايَتُنَا

ہماری کفایت ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں کھولے اسی

حم عسق

ترتیب سے کہ جسطرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

ہماری حمایت ہے، پس ابھی اللہ انکے خلاف تیری

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

کفایت کرے گا اور وہ سننے والا علم والا ہے ،عرش کا پردہ ہم پر

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

لٹکا ہوا ہے اور اللہ کی چشمِ قدرت ہمیں دیکھ رہی ہے اور اللہ کی مدد سے کوئی ہم پر قدرت

عَلَيْنَا ○ (سبعاً) وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○

نہیں پا سکتا (سات بار پڑھیں) اور اللہ ان کے پیچھے سے احاطہ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ○ فَاللّٰهُ

کیسے ہوئے ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوحِ محفوظ میں، بس اللہ

خَيْرٌ حَافِظاً وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○(ثلاثا)

بہترین حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ سب سے بڑا مہربان ہے (تین بار)

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب اتاری اور وہی

الصّٰلِحِيْنَ○(ثلاثا) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

صالحین کا والی ہے (تین بار)، میرے لیے اللہ کافی ہے جسکے سواء کوئی معبود

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○ (سبعا)

نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں دیتی زمین میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ (ثلاثا)

اور نہ ہی آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ○(ثلاثا)

اور برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ بلند و عظیم کیطرف سے ہے (تین بار)

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور اللہ کا درود ہو اسکی مخلوق میں سب سے افضل سیدنا محمد پر اور انکی آل پر اور

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ○

انکے تمام اصحاب پر اپنی رحمت سے اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

دُعَاءُ الْاِخْتِتَامِ

دعائے اختتام

يَآ اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ يَآ اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ يَآ اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ

اے اللہ جل جلالہ ،اے اللہ جل جلالہ ،اے اللہ جل جلالہ ،

يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اكْسُنِيْ مِنْ نُّوْرِكَ وَ

اے نور ، اے حق ، اے واضح کرنیوالے ، مجھے اپنے نور سے لباس پہنا ،

عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِيْ

اور مجھے اپنے علم میں سے علم سکھا، اور مجھے اپنی طرف سے سمجھ عطا فرما، اور مجھے اپنی

مِنْكَ وَ اَبْصِرْنِيْ بِكَ وَ اَقِمْنِيْ بِشُهُوْدِكَ وَ عَرِّفْنِيَ

طرف سے سنوا، اور مجھے اپنی طرف سے دکھا، اور مجھے اپنے مشاہدے پر قائم فرما،

الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَ هَوِّنْهَا عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى

اور مجھے اپنیطرف جانے والے راستے کی پہچان کرا اور اسے میرے لیے اپنے فضل

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ

سے آسان فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے سننے والے، اے جاننے والے،

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ

اے برداشت والے، اے بلند، اے عظیم، اپنے خاص لطف سے میری دعا قبول فرما لے،

آمِيْن آمِيْن آمِيْن ○

آمین، آمین، آمین ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قصیدہِ بردہ کے چند اہم اشعار

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیۡبِكَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّہِمِ

ترجمہ: اے میرے مولا دائمی ابدی درود بھیج اپنے حبیب پر جو تمام تر مخلوقات سے افضل ہیں۔

تشریح: ۔حضرت علامہ عمر بن احمد خرپوتی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ قصیدہ بردہ پڑھنے کے آداب میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ترنم کیساتھ پڑھتے وقت ہر شعر کے بعد اس شعر کی تکرار کی جائے ورنہ صحیح طرح سے فیض حاصل نہیں ہوگا۔ چنانچہ امام غزنوی علیہ الرحمہ قصیدہ بردہ کو ہر رات پڑھتے تھے تا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو مگر زیارت نہیں ہوتی تھی۔انہوں نے اپنے مرشد کامل کو یہ بات عرض کی۔انہوں نے فرمایا: شاید تم اس قصیدہ کے آداب کو ملحوظ نہیں رکھتے۔انہوں نے عرض کیا حضور میں مکمل لحاظ رکھتا ہوں۔مرشدِ کامل نے تھوڑی دیر مراقبہ کیا اور فرمایا میں اس راز کو سمجھ گیا ہوں، وہ یہ ہے کہ تم درود نہیں پڑھتے جو امام بوصیری علیہ الرحمہ نے لکھا ہے۔

امام بوصیری نے جب یہ قصیدہ لکھا تو روحانی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنایا۔ جب اس مصرعہ پر پہنچے کہ: فَمَبۡلَغُ الۡعِلۡمِ فِیۡهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ۔ تو خاموش ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگے پڑھو۔امام نے عرض کیا

حضور اس کا دوسرا مصرعہ ابھی تک میں نے مکمل نہیں کیا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے امام یوں کہو: وَاِنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمِ۔ امام بوصیری علیہ الرحمہ نے وَاِنَّہٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ کُلِّھِمِ کے الفاظ لکھ دیے۔ اور انہی کو مفہوماً: عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ والے مصرعے میں بھی شامل کر دیا تاکہ درود شریف کی تکرار بھی ہوتی رہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اپنے بتائے ہوئے الفاظ کی برکت بھی حاصل رہے (شرح الخرپوتی صفحہ ۴)۔

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دو جہان اور انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں۔ اور عرب اور عجم کے دونوں فریقوں کے سردار ہیں۔

تشریح:۔ کونین سے دو جہاں مراد ہیں، پھر ثقلین (یعنی انسان اور جنات) اور پھر اس کے بعد عرب و عجم کو تخصیص کے لیے بیان کیا گیا ہے اسے تخصیص بعد التعمیم کہتے ہیں۔ یہ اسی طرح ہے جیسے درود شریف میں آلِہٖ کے بعد صَحْبِہٖ یا اَزْوَاجِہٖ یا ذُرِّیَّتِہٖ یا اَھْلِ بَیْتِہٖ پڑھا جاتا ہے، حالانکہ تمام صحابہ اور اہل بیت پہلے ہی آل میں شامل ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ کُلُّ تَقِیٍّ آلُ مُحَمَّدٍ یعنی ہر متقی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل ہے (طبرانی صغیر جلد ۱ صفحہ ۱۱۵)۔ دلائل الخیرات کے مقدمے میں یہ حدیث موجود ہے کہ ہر اہل صفا اور اہل وفا مومن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل ہے (مقدمہ دلائل الخیرات صفحہ ۳۲)۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (الانبیآء:

۱۰۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے دن آدم کی اولاد کا سردار ہونگا۔ میں پہلا فرد ہونگا جس پر سے قبر کھل جائیگی۔ اور میں سب سے پہلا شفاعت کرنیوالا ہوں اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا گیا ہوں (مسلم: ۵۹۴۰)۔

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ: وہی وہ حبیب ہیں جن کی شفاعت کی امید رکھی جا سکتی ہے۔ اچانک آجانے والے خوفوں میں سے ہر خوف کے وقت۔

تشریح:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں: اَلَا وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ خبردار میں اللہ کا حبیب ہوں اور میں فخر نہیں کرتا (ترمذی: ۳۶۱۶) آپ کی شان تو بہت بلند ہے صرف جو شخص آپ کی اتباع کرتا ہے وہ بھی اللہ کا محبوب بن جاتا ہے: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ یعنی فرمادیں اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کریگا (آلِ عمران: ۳۱)۔

اللہ کریم فرماتا ہے: عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یعنی قریب ہے کہ آپکا رب آپکو مقامِ محمود پر کھڑا کردے (بنی اسرائیل: ۷۹)۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ: میں سب سے پہلا شفیع ہوں اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی (مسلم: ۵۹۴۰)۔

اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ: اِنَّا سَنُرْضِيْكَ فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ (مسلم: ۴۹۹) اور فرمایا: شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ

(ترمذی:۲۴۳۵)۔ وَاشۡفَعۡ تُشَفَّعۡ (بخاری: ۷۵۱۰)۔صحابہ کرام علیہم الرضوان کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رجوع کرتے اور دعا کرواتے تھے،احادیث میں اس کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔

علامہ خرپوتی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ: جس آدمی کی کوئی دنیوی یا اخروی حاجت ہو وہ اس شعر کو ایک مجلس میں ۱۰۰۱ بار پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اسکی حاجت اللہ کریم بلا تاخیر پورا فرما دے گا (شرح الخرپوتی صفحہ ۷۸)۔شرح خرپوتی کے حاشیہ پر فقیر کے استاد حضرت علامہ محمد فضل احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم مبارک سے لکھا ہے کہ اس قول پر حضرت محدثِ اعظم (حضرت مولانا سردار احمد) رحمۃ اللہ علیہ نے عمل فرمایا اور آپ کے صاحبزادے کو شفاء حاصل ہوئی آگے دستخط فرمائے ہیں: محمد فضل احمد رضوی ۴ شوال المکرم ۱۴۰۲ ہجری۔

فَالصِّدۡقُ فِی الۡغَارِ وَالصِّدِّیۡقُ لَمۡ یَرِمَا

وَهُمۡ یَقُوۡلُوۡنَ مَا بِالۡغَارِ مِنۡ اَرِمِ

ترجمہ: صدق (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور صدیق دونوں غار میں تھے اور دونوں اللہ کے فیصلے پر ناراض نہیں تھے اور کفار کہہ رہے تھے کہ غار میں کوئی بھی نہیں۔

تشریح:۔ اس میں اس آیتِ قرآنی کی طرف اشارہ ہے کہ: وَالَّذِیۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَ صَدَّقَ بِهٖ (الزمر: ۳۳)۔یعنی وہ جو صدق کیساتھ آیا یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ (دوسرا) جس نے انکی تصدیق کی یعنی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ هُمَا فِی الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ

لِصَاحِبِہٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا یعنی دو میں سے دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے یار سے کہہ رہا تھا مت ڈر بلاشبہ اللہ ہمارے ساتھ ہے(التوبہ:۴۰)۔حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وَثَانِیَ اثۡنَیۡنِ فِی الۡغَارِ الۡمُنِیۡفِ وَقَدۡ
طَافَ الۡعَدُوُّ بِہٖ اِذۡ صَعِدَ الۡجَبَلَا
وَکَانَ حِبَّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ قَدۡ عَلِمُوۡا
مِنَ الۡخَلَائِقِ لَمۡ یَعۡدِلۡ بِہٖ رَجُلَا

ترجمہ: آپ دو میں سے دوسرے تھے اس بابرکت غار میں اور دشمن نے اس کے اردگرد چکر لگایا جب وہ پہاڑ پر چڑھا۔ابوبکر اللہ تعالیٰ کے رسول کے محبوب تھے اور لوگوں کو اس بات کا علم تھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ساری مخلوق میں سے کسی کو آپ کا ہم پلہ نہیں سمجھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ رباعی سن کر مسکرائے (مستدرک حاکم:۴۴۶۸،۴۵۱۸)۔

یَا اَکۡرَمَ الۡخَلۡقِ مَالِیۡ مَنۡ اَلُوۡذُبِہٖ
سِوَاکَ عِنۡدَ حُلُوۡلِ الۡحَادِثِ الۡعَمَمِ

ترجمہ: اے مخلوق میں سب سے زیادہ مکرم، میرا کون ہے جس سے پناہ چاہوں سوائے آپ کے، تمام حادثات کے پیش آنے کے وقت۔

تشریح:۔ دنیا کے حوادث اور آخرت کے حوادث میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مدد مانگنا مراد ہے۔اور یہاں پناہ اور مدد سے مراد دعا اور شفاعت ہے اور اسی معنی کے لحاظ سے حصر کیا گیا ہے، اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ کی نفی نہیں ہوتی۔

فَاِنَّ مِنۡ جُوۡدِكَ الدُّنۡیَا وَ ضَرَّتَہَا

وَمِنۡ عُلُوۡمِكَ عِلۡمَ اللَّوۡحِ وَ الۡقَلَمِ

ترجمہ: پس بے شک دنیا اور آخرت آپکی سخاوت میں سے ہے۔ اور لوح و قلم کا علم آپ کے علم کا ایک حصہ ہے۔

تشریح:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سورج اتنا قریب ہوگا کہ پسینے کا سیلاب آدھے کان تک پہنچ جائیگا۔ ایسے حالات میں لوگ آدم سے مدد مانگیں گے پھر موسیٰ سے مدد مانگیں گے پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدد مانگیں گے (بخاری: ۱۴۷۴)۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام سے فرمایا: محمد آپ کی اولاد میں سب سے آخری نبی ہیں اگر وہ نہ ہوتے تو میں آپکو بھی پیدا نہ کرتا لَوۡلَاہُ مَا خَلَقۡتُكَ (مستدرک حاکم: ۴۲۸۱)۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر قسم کا علم سکھا دیا۔ فرماتا ہے:
وَعَلَّمَكَ مَالَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡكَ عَظِیۡمًا کہ جو آپ نہیں جانتے تھے اللہ نے آپکو سکھا دیا اور آپ پر اللہ کا فضل عظیم ہے (النساء: ۱۱۳)۔ اس میں لوح و قلم کا علم خود بخود آ جاتا ہے۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی فتوحاتِ مکیہ ۱۶۸ میں فرماتے ہیں کہ اللہ نے جن اولیاء کو لوح و قلم کے علم کی خبر دی ہے میں بھی ان میں شامل ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ظاہری باطنی عطا کیلئے واسطہ اور وسیلہ ہیں۔ کائناتِ پست و بالا کے شروع سے لیکر قیامت تک (شرح الخرپوتی صفحہ ۲۲۰)۔

☆......☆......☆